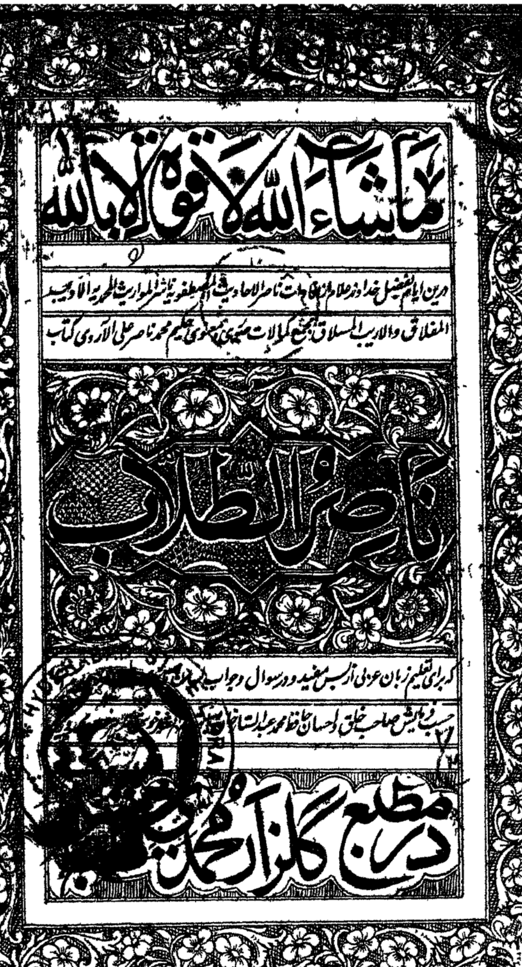


ما شاء الله لا قوة الا بالله

درین ایام بتفضل خداوند علام از تالیفات ناصر الاحادیث المصطفویہ ناشر المواریث المحمدیہ الاوحد

المفلاق والاریب المسلاق مجمع کمالات صوری و معنوی حکیم محمد ناصر علی الآروی کتاب

ناصر الطلاب

که برای تعلیم زبان عربی از بس مفید و در سوال و جواب

حسب فرمایش صاحب خلق و احسان حافظ محمد عبد الستار خان

در مطبع گلزار محمدی

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وهو محمود في كل أوان الذي نزّل القرآن وعلّم رسولنا

ہمارا خدا ستودہ ہے اور وہ محمود ہے ہر وقت میں جسنے اوتارا قرآن مجید اور اوسکو سکھایا اور پیغمبر ہمارے

محمدا وهو محمود على كل لسان صلى الله عليه وآله وصحبه وسلم

محمد کو اور وہ سراہا گیا ہے ہر زبان پر رحمت بھیجے اللہ اونپر اور اونکی آل پر اور اونکے اصحاب پر اور سلام

س السلام عليكم ورحمة الله ج وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

سلام اور رحمت خدا کی تمپر اور تمپر سلامتی اور رحمت ہو اللہ کی اور اوسکی برکت

س مزاجك طيب ج طيب طيب س كيف حالك كيف بالك

آپکا مزاج اچھا ہے اچھا ہے اچھا ہے کیا کیفیت آپ کی ہے کیسا ہے دل آپکا

كيف خاطرك ج أحمد الله على كل حال س وكيف مزاجكم الشريف

کیسے ہیں حواس آپکے شکر خدا کرتا ہوں ہر حال پر اور آپکا مزاج شریف کیسا ہے

يا سيدي ج مزاجنا طيب أدعو لك س هلم أصافحك باليدين

ای میرے صاحب میں اچھا ہوں آپکو دعا کرتا ہوں ای صاحب آپ ہاتھ بڑھایئے مصافحہ کریں دونوں ہاتھ سے

ج يغفر الله لنا ولكم س لا لا لا تفضحني ولا تقبل يدي فإني لست

بخشے اللہ ہمیں اور تمہیں نہیں نہیں مجھکو فضیحت نہ کرو اور نہ بوسہ دو میرے ہاتھ کو میں

خيرٌ بالذلك ج كيف يا سيدي تقبيل أيدي العلماء والأولياء من سيرة

بالکل اچھا ہیں کیونکر آپکے نزدیک ہاتھ چومنا علما اور اولیا کے عادت ہے

الصالحين س سيدي انت تجيء من المدينة مهبط النور والسكينة

بزرگون کی عادات سے ہے اے حضرت آپ مدینہ سے تشریف لاتے ہین کہ وہ مہبط نور اور تسکین کا ہے

اريد ان أعانقك وأستفيض منك ج كيف لا وهذا من السنة

مین چاہتا ہون کہ آپ سے گلے ملون اور فیضیاب ہون ہان بلاشک یہ سنت

السنية س انت ملجئي في الدارين اين أجلسك على الراس ام على

بلند اور روشن ہے تم میرے جائے پناہ ہو دونون جہان مین کہان جگہ دون آپکو سر پر یا

العينين ج لا تكلف يا غلام فان التكلف حرام س تعال هنا

دونون آنکھون پر اے صاحبزادے تکلف نکرو کہ تکلف حرام ہے آپ یہان

اجلس ج لا انا اهل العرب اجلس حيث ما ينتهي المجلس س

تشریف رکھیں نہین مین اہل عرب سے ہون تمہاری مجلس کے اخیر مین بیٹھونگا

لا تتأدب مني اجلس كما كنت جالسا ج كيف والادب عند

تم مجھسے ادب نکرو بیٹھو جیسے بیٹھے تھے کیونکر حال آنکہ اہل عرب کو

العرب احب من الذهب س اخي عند اهل الهند بقي الادب

دوست زیادہ رکھتے ہین زر سے برادر من ہندیون مین ادب رہگیا ہے

والكرم عنهم ذهب ج نعم صحيح وكلامك مليح س سيدي ورق التنبول

اور سخاوت اونسے اوٹھگئی ہے ہان آپکا کلام نمکین اور درست ہے حضرت پان

حاضر ج هذا ليس من عادتي لانه لا يوجد في بر العرب س سيدي

حاضر ہین یہ میری عادت سے نہین ہے کیونکہ وہ دیار عرب مین نایاب ہے اے حضرت

سمعت انه يوجد هنالك ج نعم لكن يابس يذهبون به اهل الهند

سنا ہے کہ وہان ملتا ہے ہان ملتا ہے لیکن خشک ہندی لیجاتے ہین

س أطلب البوري ج لا إني أكره التنبا كو وأقرمن نتنه على
كيا عوض مانگا ... اين تنباکو کو مکروہ جانتا ہوں اور اوسکی بو سے

خواسيخ س أهو حرام ج والله أعلم لكني لا أحب أن آكل النار في بطني
کوسوں بھاگتا ہوں کیا وہ حرام ہے خدا دانا تر ہے مگر میں دوست نہیں رکھتا ہوں آگ کھانے کو اپنے شکم میں

واخرج الدخان من فيّ كأهل النار س هذه مسندة اتكئ بها وهذا
اور دھواں اپنے منہ سے نکالنے کو جیسا کہ عادت دوزخیوں کی ہے یہ مسند ہے اسپر تکیہ لگاؤ

عطر العنبر تعطّر به جسمك وثوبك الاطهر ج طيب طيب ثلثة لا ترد
عطر عنبر کا ہے اپنے بدن اور پاک کپڑوں میں لگائیے اچھا اچھا تین چیزیں نہیں رد کیجاتی

الطيب والوسادة واللبن س قرة عيني انت اكرمتني وعظمتني بحيث
خوشبو اور تکیہ اور دودھ ای ٹھنڈک میری آنکھہ کی تمنے میری توقیر اور تعظیم کی کہ ایسی

ما عظمني احد اطال الله عمرك واعطاك علما ينفع وقلبا يخشع
نکی تھی کسی نے خدا تمہاری عمر دراز کرے اور تمکو علم عطا کرے نافع اور دل ڈرنے والا

ورزقا يقنع ج كيف لا وانتم من اهل المدينة المنورة من اكرمكم
اور رزق قناعت والا کیوں نہیں حالانکہ تم اہل مدینہ منورہ سے ہو جسنے تمہارا اکرام کیا

اكرمه الله ومن عظمكم عظمه الله ومن احبكم احبه الله ومن اهانكم
اوسکا اکرام کیا اللہ نے اور جسنے تمہاری تعظیم کی اللہ نے اوسکی تعظیم کی اور جسنے تمہیں دوست رکھا اوسکو دوست رکھا خدا اور جسنے تمہاری اہانت کی

اهانه الله ومن افضحكم افضحه من امره في الارض والسماء
اوسکی اہانت کی اللہ نے اور جسنے تمہاری فضیحتی کی اوسکی رسوائی اوس نے کی جسکا حکم ہے زمین اور آسمان میں

ومن يوذيكم فينماع كما انذوب الملح في الماء س يا ثمرة فوادي
جو تمکو ایذا دے پس وہ گھل گیا جیسا کہ گھلتا ہے نمک پانی میں ای میرے دل کی مراد

يا قرة عيني ما اسمك ج اسمي محمد يسين س ما شاء الله انت
ای میری آنکھہ کی ٹھنڈک تمہارا کیا نام ہے مجکو محمد یاسین کہتے ہیں ماشاء اللہ تم

أسمي حبيب الله ج سماني أبي بذلك تبركا وتيمنا باسمه صلى الله عليه وسلم

ہم نام دوست بی کہو — میرے باپ نے میرا نام رکھا اس نام پر برکت اور برکت کے لیے آنحضرت کے نام سے صلی اللہ علیہ وسلم

س واسم أخيك الأوسط ج الحافظ محمد مصطفى ويقال له في العرف

اور تمہارے منجھلے بھائی کا کیا نام ہے — حافظ — محمد مصطفی — اور اوسے — عرف مین

محمد عبد الغني س واسم أخيك الصغير ج محمد حبيب الرحمن

محمد عبد الغنی کہتے ہین — اور تمہارے چھوٹے بھائی کا کیا نام ہے — محمد حبیب الرحمن

س واسم أخيك الأصغر ج محمد عبد الرحمن لكنه معروف بمحمد نور

اور تمہارے سب سے چھوٹے بھائی کا کیا نام — محمد عبد الرحمن — مگر مشہور محمد نور کرکے ہے

سلمه الغفور س وبعد محمد نور ج اسمه محمد شمس الضحى س واسم أبيك

و سلمہ کر سکے ہے — اور محمد نور کے بعد — اور کا نام محمد شمس الضحی ہے — اور تمہارے باپ کا کیا نام ہے

ج اسم أبي محمد ناصر علي س واسم جدك الأمجد ج اسم جدي الشيخ حيدر علي

میرے باپ کا نام محمد ناصر علی ہے — اور تمہارے دادا کا کیا نام ہے — میرے دادا کا نام شیخ حیدر علی

المرحوم س أضربت عليه طبل الرحيل ج نعم قد التصق بجوار رحمة الرب الجليل

مرحوم — کیا اونپر نقارہ کوچ کا بج گیا — ہاں وہ خدای بزرگ کے رحمت کی ہمسایگی کے ساتھ لگنے

س متى ج حين ما كان أبي ابن تسعة أشهر س أين وطنك يا أخي ج وطن آبائي

کب — جب میرے باپ — نو مہینے کے تھے — ای بھائی تمہارا وطن کہان ہے — میرے باپ

وأجدادي كان قبل ذلك في موضع يقال له غياثپور في ضلع عظيم آباد

و دادہ کا مکان — پہلے — موضع غیاثپور — ضلع عظیم آباد مین تھا

وقاه الله عن الفساد س والآن أين دارك ج في قصبة آره ضلع شاه آباد

اوسکو محفوظ رکھے او فساد سے — اور اب کہان و مکان تمہارا ہے — قصبہ آرہ ضلع شاہ آباد مین

س في أية محلة ج چوك مسجد س من المسجد الجامع في أي جانب هي

کس محلہ مین — محلہ چوک مسجد — مسجد جامع — کس جانب — ہے

مولوی محمد یاسین سلمہ اللہ تعالی

ج في جانب المشرق س ومن المجرة الكبير ج في طرف المغرب س ومن الدعوة

پچھم کی جانب ... جانب مغرب میں ...

ج في سمت الجنوب س ومن جادة السلطان ج في الشمال س يا سيدي

دکن طرف اور سڑک سے کس طرف ہے جانب شمال ای میر صاحب

الفتوة ما هي ج ان يكون العبد ابدا في امر غيره س فلان يكون دائما

جوانمردی کیا چیز ہے یہ ہے کہ بندہ ہمیشہ دوسرے شخص کے کام میں رہے فلان آدمی ہمیشہ

على انجاح حوائج الناس ج اخي لا يزال الله تعالى في حاجة العبد

خلق کی حاجت روائی کرتا ہے ای میرے بھائی ہمیشہ اللہ تعالی بیچ حاجت روائی بندے کے رہتا ہے

ما دام العبد في حاجة اخيه المسلم س مولانا من الفتى ج من لا خصم له

جبتک بندہ کسی حاجت بیچ اپنے بھائی دیندار کے شریک ہو مولانا جوانمرد کون ہے وہ شخص کہ اوسکا کوئی دشمن نہ ہو

ومن لا يكون خصما لاحد س صنم كل انسان ما هو ج نفسه س موتوا

اور نہ وہ کسیکا دشمن ہو صنم ہر آدمی کا کون ہے اوسکا نفس موتوا

قبل ان تموتوا ما معناه ج اتركوا الاوصاف الناسوتية الذميمة فانه موت

قبل ان تموتوا کے کیا معنی ہیں چھوڑ دو برے چلن آدمیت کو اسلیے کہ یہ موت

احتياري س الشرك الخفي كيف هو ج هو اخفى من دبيب النملة على

اختیاری ہے شرک خفی کسطرح پر ہوتا ہے وہ باریکتر ہے چیونٹی کی چال سے

صخرة سوداء في ليلة مظلمة س سيدي الاحسان كيف هو ج

سیاہ پتھر کے اوپر شب تاریک میں ای میرے صاحب احسان کیا ہے

ان [illegible] قريب وبعيد وحبيب وعدو كالشمس والريح

[illegible] اور بیگانہ اور دوست اور دشمن کیساتھ مانند آفتاب اور ہوا

والغيث ولا [illegible] خذ شيئا وهات شيئا ج ليس عندي شيء

اور مینھ کے اور نہ خاص ... ایک چیز ... میرے پاس کچھ نہیں ہے

والآخرة ج لمن ليس له الله فيها ولا الآخرة س الدنيا ما

ج الدنيا ساعة فاجعلها طاعة س هذا رجل يأكل الافيون

دنیا ایک ساعت ہے   پس اسے طاعت خدا میں صرف کرو   یہ   آدمی   افیون کھاتا ہے

ج اكل الافيون من المهلكات س يا ابت شرب القنب والخمر كيف

افیون کا کھانا   مہلک انسان ہے   ای باپ   بھنگ   اور شراب کا پینا کیسا ہے

ج يا بني من اكل لقمة من القنب والخمر والافيون يدخل قبره على

ای بیٹے   جسنے   ایک نوالہ   بھنگ یا شراب یا افیون کا کھایا   داخل ہوگا اپنی قبر میں

صورة الخنزير والكلب س غدا يوم القيمة يوم الحسرة والندامة

بصورت   سور   اور کتے کے   کل دن   قیامت   دن حسرت   اور ندامت کے

من يحاسب الخلق ج الله سبحانه هو بنفسه والحمد لله على ذلك

کون   حساب کریگا خلق کا   اللہ پاک   وہ بنفسہ حساب کریگا اور شکر اللہ کا ہے اوسکے حساب پر

س اخي لم ضحكت ولم قلت الحمد لله ج سيدي لان الله

ای بھائی کیوں تم ہنسے   اور کیوں تمنے الحمد للہ کہا   او میرے سردار اسواسطے کہ جب اللہ

سبحانه اذا كان هو المحاسب فيحاسب بالمسامحة ولا يؤاخذ

پاک   محاسب ہے   پس حساب کریگا اللہ بآسانی   اور نہ گرفت کریگا

بسوء المعاملة ويعامل الناس بالفضل لا بالعدل لانه كريم

بُری طرح سے   اور وہ   کریگا   آدمیوں پر   اپنا فضل   نہ عدل   کیونکہ وہ   کریم ہے

وعلى عباده رحيم س انت تذهب في الاعراس ومجالس السماع

اور بندوں پر   رحیم ہے   تم   جاتے ہو   عرس   اور راگ کی مجلسوں میں

ج السّماعُ مُباحٌ لاهلہٖ س اخي الشيطانُ اين يكونُ ج

راگ درست ہی صاحب راگ کو ای بہائی میرے شیطان کہان رہتا ہی

سيدي للشيطان عرشٌ على الماءِ وهو يجلسُ عليہ س اخبرلي زيدٌ

ای صاحب میرے شیطان کا تخت پانی پر ہی اور وہ اوسپر بیٹھتا ہی مین نے زید سے سنا ہی

انہ سمع منك هذا الكلامَ ج صدق زيدٌ وكلُّ ما يحكيہ منّي فهو حقٌّ

کہ اوسنے تمسے یہ کلام سنا ہی سچا ہی زید اور جو کچھہ وہ کہتا ہی میری طرف سے وہ حق ہی

س انتَ مُولَعٌ بالسماعِ مشتاقٌ اليہ ج اي نعم كيف لا وهو خيرٌ من

تم حریص اور مشتاق راگ کے ہو ہان کیون نہین کہ وہ بہتر ہی

انْ تقعدَ وتغتابَ الناسَ س وانت تحضرُ مجالسَ السماعِ ام لا ج

بیکاری اور غیبت خلائق سے اور تم مجلس راگ مین جاتے ہو یا نہین

رُبَّما أحضُرُ على سبيل التفرّجِ والتطايُبِ واشتعالِ نارِ القلب

کبہی جاتا ہون بطریق سیر اور طیب خاطر اور بہڑکانے دل کی آگ کے

س مولانا انتَ ما تقولُ في السماعِ ج اخي كلُّ ما يُوصِلُ ويجذِبُ

مولانا تم راگ کے باب مین کیا کہتے ہو ای بہائی جو چیز اللہ تک پہونچائے اور کہینچے

الى الله فهو مباحٌ س كيف رأيتَ فلانًا ج هو عالِمُ اهلِ الارضِ

اللہ کی طرف وہ مباح ہی تمنے فلان شخص کو کیسا پایا وہ عالم اہل زمین کا ہی

ورئيسُ الابدالِ وهو جندٌ من جنودِ الله تعالى س انت كيف علمت

اور سردار ابدال کا اور وہ لشکر ہی لشکرون اللہ تعالی سے تمنے کیونکر جانا

انّي أُحبُّك ج من القلوبِ الى القلوبِ دوترنةٌ س سيدي انتَ

تحقیق مین تمہارا دوست ہون دل سے دل کو ایک راہ ہی ای صاحب آپکا

اي حرفةٍ تختارُ ج الجلوسَ في البيتِ مع ذكر الله تعالى والاجتناب

کیا پیشہ ہی خانہ نشینی ذکر خدای تعالی کے ساتھ اور پرہیز

قالت ج ان شاء الله تعالى اخي والوحوش امانت

رجل شجاع يصرع الناس ج اخي ليس الشديد من يصرع الناس

انما الشديد من صرع نفسه وكظم غيظه عند فوران الغضب

دلیر وہ ہے جو دبا کر رکھے اپنے نفس کو اور کھا جائے غصہ کو وقت جوش غضب کے

س يا ابت من اعدى العدو للناس من بين اعدائه ج يا بني

ای چچا کون ہے بڑا دشمن آدمی کا دشمنوں سے ای فرزند

نفسك التي بين جنبيك س يا ابت سمعت ان المولوي محمد حسن

تمھارا نفس ہے جو دونوں پہلو کے بیچ میں ہے ای چچا میں نے سنا ہے کہ مولوی محمد حسن

ذهب امس الى اللكنو ج يا بني لا اني رأيته اليوم يعني لا تعلم

ای فرزند نہیں میں نے آج اونکو اپنی آنکھ سے دیکھا ہے تو نہیں جانتا کہ

ان الخبر ليس كالمعاينة س اليوم رحت لعيادة ملا محمود

آج میں گیا ملا محمود کی عیادت کو

فقال ضربت على طبل لرحيل آه ادهم ... القليل هي

لحمى تفور ستنزل في القبور ج هلا قلت لا باس هي الله من الذنوب

بخار شدید ہے جو عنقریب قبر دکھائیگا کیوں نہ کہا تمنے کچھ ڈر نہیں ہے پاک کرنیوالا ہے گناہوں کا

طهورٌ فاصبِرُ شاكرًا لله عليها وهو افقه ومن سيئ وسعيدٌ

صبر و شکر — اللہ کا — جبکہ اس نے دیا — اور وہ خوش رہا — اصحاب — نیک بخت

مَن والشقی مَن جا اخی یا السعید من لکل وذریۃ والشقی من بات

کون اور بدبخت کون ہے — بھائی — سعید وہ — جسنے کمایا — اور دیا — اور شقی وہ جو رہا

وودّ عرس یا ابن اُمّ قد اعطاك الله مالاً فانفق فی سبیل الله ولا تخفہ

اور چھوڑا — او بیٹے ماں کے — تحقیق تم کو اللہ تعالی نے مال دیا ہے — راہ خدا میں صرف کرو — اور نہ ڈرو محتاجی

من الله الرازق اقلال الاجر نعم صحیح س یا ابت من السعید و

خدای رازق سے — اور والد — اجر ہے — سعید کون

من الشقی بجر یا قرۃ عینی السعید من علم وعمل والشقی من جمع

شقی کون ہے — اے ٹھنڈک میری آنکھ کے سعید وہ ہے — جسنے پڑھا اور عمل کیا — اور شقی وہ ہے جسنے اکٹھا کیا

وما اکل س یا ابت من کثر ضحکہ فکیف حالہ بجر یا بنی من کثر

اور نہ کھایا — اے باپ — جو زیادہ ہنستا ہے — اوس کا کیا حال ہے — اے بیٹے جو زیادہ

ضحکہ قلت ہیبتہ ومن مزح استخف بہ س فلان کثیرا

ہنستا ہے — اوسکا خوف کم ہوجاتا ہے اور جو ہنسی کرتا ہے — وہ اسکے باعث سبک ہوتا ہے — فلاں آدمی بہت

ما یمازح الناس جر ایاك ثم ایاك والمزاح فانہ یجری علیك

ہنسوڑ ہے — بچو — پھر بچو تم — مزاح سے کیونکہ وہ دلیر کرتی ہے تجھپر

الطفل والرجل الذلیل ویذھب ماء الوجہ من کل سید و

لڑکے — اور ذلیل آدمی کو — اور برباد کرتی ہے — سردار کی آبرو کو — کھوتی ہے

یورث من بعد عزۃ ذلا س من منہ جر انا مسافرۃ مسکینۃ

پیدا کر لیگی — عزت کے بعد ذلت کو — تو کون ہے — میں ایک مسافر — مسکین

جئت علی بابك من المدینۃ س خذی ما یکفیك و یکفی

تمہارے دروازہ پر — مدینہ منورہ سے آئی ہوں — لے — جو تجکو — اور

ولدلك ويعلك واخيك س مولانا ما حق المسلم على المسلم ج خمس

تيرے لڑکے کے اور شوہر اور تیرے بھائی کو کفایت کرے — مولانا کیا حق ہے مسلمان کا — مسلمان پر — پانچ چیزیں ہیں

رد السلام وعيادة المريض واتباع الجنائز واجابة الدعوة

جواب سلام کا — اور مریض کو دیکھنے جانا — اور پیروی کرنا میت کی — اور دعوت کو قبول کرنا

وتشميت العاطس س من هذا الذي يشتمك ج هذا ابني

اور چھینکنے والے کو دعا دینا — کون ہے — جو تجھکو گالی دیتا ہے — یہ میرا بیٹا ہے

كان بطني له وعاء وثدياي له سقاء وحجري له خلاء فاذا شاب الان

کہ جسکے لیے میرا پیٹ جلد تھا — اور میری دونوں چھاتیاں مشکیزہ اور گود — پیخانہ تھا — سو اب یہ جوان ہوا

لا يسمع كلامي ولا يعرفني س مولانا عقوق الوالدين كيف ج من اكبر

میری بات نہیں سنتا ہے اور نہ مجھکو پہچانتا ہے — مولانا بیزار کرنا والدین کا — کیسا ہے — بڑے بڑے

الكبائر او لا تعلم ان الجنة تحت اقدام الوالدين س اين تذهب

گناہ کبیرہ سے — کیا نہیں جانتے ہو کہ جنت — والدین کے پیروں کے نیچے ہے — کہاں جاتے ہو

ج للقاء شفيقي المنشي ظهور الحسن س لقاء الاخ ليس يفيد شيئا

واسطے ملاقات شفیق — منشی — ظہور الحسن کے — ملاقات بھائی کی مفید نہیں — کسی امر کو

سوى الهذيان من قيل وقال فلا تصحب من الانسان الا

بجز بیہودہ گوئی کے — پس نہ صحبت کر — انسان کی — مگر

لاجل العلم او اصلاح حال ج نعم صحيح س البراق ما كان ج

واسطے حصول علم — اور بہتری حال کے — ہاں سچ ہے — براق کیا تھا

كان دابة دون البغل وفوق الحمار ابيض س وجهه كيف كان

ایک چارپایہ تھا — پست خچر سے اور بلند خر سے سفید — اوسکا منھ کیسا تھا

ج كوجه الانسان س وجسده ج كالفرس س وعرفه

جسطرح آدمی کا منھ — اور اوسکا بدن کیسا تھا — گھوڑے کی مانند — اور بال اوسکی

بجـ كثرة الفرس س وذنبه بجـ كذنب الغزال او الثور س

اور بال کم ہوں ... دم اوسکی مثل دم ... ہرن کے یا نیل گاے کے

وخفه بجـ كخف البعير س وصدره بجـ ياقوتة حمراء س وظهره

اور کھر اوسکا مثل کھرپا اونٹ کے اور سینہ اوسکا مثل یاقوت سرخ کے اور پشت اوسکی

بجـ درة بيضاء وعليه رحل من رحال الجنة وله جناحان يطير بهما

مانند موتی روشن کے اور اوسپر پالان بہشت کے پالانوں سے اور اوسکے دو بازو ہیں جس سے اوڑتا ہے

كالبرق س ذكرا كان ام انثى بجـ ما كان ذكرا ولا انثى ولكن

مثل برق کے مذکر تھا یا مونث نہ مذکر تھا نہ مونث لیکن

كان حقيقته ثالثة كالملائكة س توفي فلان امس بجـ انا لله

حقیقت اوسکی تیسری تھی فرشتوں کی طرح فلان شخص مرگیا ہم مال ہیں اللہ کے

وانا اليه راجعون س تحقق ان كان عليه دين قضيته من عنده

اور ہمکو اوسی طرف پہر جانا تحقیق کرو اگر اوسپر کچہہ قرض ہو میں ادا کروں اپنے پاس سے

وان كان له مال فلورثته لا اخذ منه شيئا بعد وان خلف

اور اگر اوسکے پاس مال ہو اوسکے وارثوں کا ہو میں اوسمیں سے نہ لونگا کچہہ بہی اوسکے اور اگر اوسنے عیال چہوڑے

عيالا محتاجين فليأتوا الي فعلي نفقتهم ومؤنتهم بجـ ان شاء

محتاج ... مجھ پر ہے خرچ ان کا ... اگر چاہا

الله تعالى اليوم احقق هذا واقول منكم غدا س ملا يكون

اللہ تعالی نے آج میں تحقیق کرتا ہوں اسکو اور کل ... ملا رہے

في انعم حالة وعيش بجـ يا اخي العيش المعتبر الدائم هو عيش الاخرة

اچہی حالت اور عیش میں ہو اے بہائی عیش معتبر ہمیشہ رہنے والا وہ عیش آخرت ہے

لا عيش الدنيا فانه فان وان طال س اني اريد الذهاب

نہ عیش دنیا کیونکہ وہ فانی ہے اگرچہ بہت ہو میرا ارادہ ہے جانیکا

للقاء السيد المولوي محمد باقر علي فانظر الى السماء اغيم ام لا

سید مولوی محمد باقر علی صاحب کی ملاقات کو — آسمان کی طرف دیکھو — آیا بدلی ہو یا نہیں

ج غيم رقيق عارض في الجو لا يمنع ضوء الشمس س كلامك

کسی قدر زمین و آسمان کے درمیان بدلی ہے — وہ مانع نہیں — سورج کی روشنی کو — آپکی بات

احلى من الحلو فيه شفاء العليل وثلج الصدور وقرة العيون ج كلا

میٹھی زیادہ میٹھی باتون سے اوسمین بیمار کو شفا ہے — اور سینہ کو ٹھنڈک — اور آنکھونکو خنکی — نہین

بل هذا من حسن ظنك بي ولكن اني كنت كما اني اعلم بي

بلکہ یہ — آپکی خوبی گمان ہے — مگر ہم — اوسقدر ہین — جسقدر جانتے ہین نہین

س امس علمتك ما يقال عند النوم فنسيته اليوم ج كيف لا انسى

کل — سکھایا تھا مین نے تمکو جو کر سونے کے وقت کہتے ہین — آج بھول گئے تم — کیونکر نہ بھولون

لاني انسي س انت تاخذ الصدقة ولا تعلم ان فيها ذل الآخذ

اسواسطے کہ مین آدمی ہون — آپ صدقہ لیتے ہین — اور یہ نہین جانتے کہ اسکے لینے مین لینیوالیکی ذلت

وعز الماخوذ منه ج سيدي ما اصنع لشدة الحاجة اخذ

اور دینے والے کی عزت ہے — اے صاحب مین کیا کرون — مجبوری سے لیتا ہون

س انت تاكل ما له رائحة كريهة نيا كثوم وبصل وكراث

تم کھاتے ہو — بدبو کی چیز — کچی — جیسا لہسن اور پیاز اور گندنا

وتجلس عندي وتفوح رائحتها من فمك فاتاذى بريحها ج الان لن

اور ہمارے پاس بیٹھے ہو — اور — تمہارے منہ سے بدبو آتی ہے — اور مجھے ایذا دیتی ہے — اب ہرگز

آكلها س اكلها حرام ج لا ان شئت كلها مطبوخا او مشويا

اونکو کھاؤنگا — آیا کھانا اوسکا حرام ہے — نہ اگر چاہو — پکا کر کھاؤ — یا بھونکر

في قدر مع طعام س امس ارسلت اليك بطعام فيه بصل

ہانڈی مین کھانے کے ساتھ — کل — مین نے بھیجا تمہارے پاس کھانا — جسمین پیاز تھی

وكرّات فردته احرامٌ هو ج لا ولكنّا نكرهه س هذا الرجل

اور کئی دفعہ نا سرتم نے اوسکو پہیرا آیا وہ حرام ہے نہیں مگر ہم اوسکو مکروہ جانتے ہیں اس آدمی کا

الآن كيف حاله ج امّي محض حاله الى الآن كما كان لا يقدرُ

اب کیا حال ہے جاہل محض ہے حال اوسکا اسوقت تک ایسا ہی جیسا پہلے تھا وہ نہ

ان يكتب ولا ان يقرأ حرفاً ولكنه يقول الاشعار س لا تعلم

لکھنے پر قادر ہے اور نہ ایک حرف پڑھنے پر مگر شعر کہتا ہے نہیں جانتے ہو

انّ الشعراء هم تلاميذ الرحمٰن ج نعم صحيح سمعته س ذهبت

کہ شعرا شاگردان رحمٰن ہیں ہاں سچ ہے میں نے اوسے سنا ہے گیا تم

بذلك الغلام عند القاضي الحاج محمد ظهور عالم س نعم

اس لڑکے کو لیکے گئے تھے قاضی حاجی محمد ظہور عالم کے پاس ہاں

اذهبته س فما قال ج كان يقرأ القرآن فرفع راسه فنظر اليه

لیگیا تھا پہر کیا کہا قرآن مجید پڑھتے تھے پہر اوٹھایا اپنے سرکو پہر اوسکی طرف دیکھا

من راسه الى رجله ثلثاً فاشار اليه بسبّابته ان اجلس ثم اشار

سرسے پیر تک تین مرتبہ پہر اشارہ کیا اوسکو شہادت کی اونگلی سے بیٹھنے کو پہر اشارہ کیا

الى مخافته الاعين ان اذهب وما قال بلسانه شيئاً س قد

بیرونی طرف گوشہ چشم سے جانے کو اور اپنی زبان سے کچھ نہ کہا

توفّي فلان في هذا الوقت اني رأيته ميتاً في المسجد ج لا

اسوقت فلان شخص مرگیا میں نے اوسے مردہ مسجد میں دیکھا ہے نہیں

انّي رأيته كان يتوضّأ وهو صحيح لم يكن به الصداع ايضاً س

میں نے اوسے وضو کرتے دیکھا ہے حالت صحت میں کہ اوسے دردسر بھی نتھا

لا بل رأيته بعيني ولا كذب ج خير قل ما شئت س فكيف مات

نہیں میں نے اوسے آنکھوں سے دیکھا ہے جھوٹ نہیں ہے خیر جو چاہو کہو کیونکر مرا

ج توضأ وصلى قائماً فسلم عن يمينه ثم ذهب يسلم عن يساره
وضو کرکے اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی پھر داہنی طرف سلام پھیرا پھر بائیں طرف کے سلام کا قصد کیا
فقبض الله روحه س اخي الموت ياتي بغتة والانسان لا يخاف
پھر اللہ نے اوسکی جان قبض کی او میرے بھائی اجل ناگہان آتی ہے اور آدمی کو کچھ خوف نہیں
ج اي والله س يا اخي ماتت زوجك وقد حال عليه
ہاں خدا کی قسم سچ ہے او بھائی تمہاری بی بی مرگئی اور اوسکو
حولان فانت لماذا ترغب عن النكاح ج اني لا ارغب عنه
دو برس گذرے پھر آپ کاح کیوں عذر کرتے ہو مجکو اس سے انکار نہیں ہے
ولكني لا احب ان اتزوج وبني صغار س مولانا تعليق التميمة
لیکن میں ناپسند کرتا ہوں نکاح کو درحالیکہ میرے لڑکے چھوٹے ہیں ای مولانا تعویذ
في اعناق الاطفال جائز ج نعم جائز لدفع البلاء س هل صليت
لڑکوں کی گردنوں میں ڈالنا جائز ہے ہاں جائز ہے دفع بلا کے واسطے تمنے نماز پڑھی
ج نعم صليت س ما صليت ج لم يا اخي س لانك اضطجعت
ہاں میں نے نماز پڑھی تمنے نماز نہیں پڑھی کیوں او بھائی میرے کیونکہ آپ کروٹ لیٹے تھے
ونمت حتى رايتك نخخت ثم قمت وصليت ولم تتوضأ ج
اور تم سو گئے یہانتک کہ میں نے دیکھا کہ تم خراٹے لے رہے تھے اور تمنے بے وضو نماز پڑھی
كلامك حق يا اخي لكن نسيت الان اذ ادوم اتوضأ واصلي
آپ سچ کہتے ہیں ای میرے بھائی لکن میں بھول گیا تھا اب میں جاتا ہوں وضو کرکے نماز پڑھتا ہوں
س هات هذا الولد وضعه في حجري أقبل خديه وعينيه
اس لڑکے کو لاؤ اور میری گود میں دو میں اوسکے گال اور آنکھیں
وجبينه وكفيه والعب به ج خذه لكنه باك وبوال
اور پیشانی اور ہاتھوں کو چوموں اور اوسکے ساتھ بازی کروں اوسکو لو مگر وہ روتا ہے اور پیشاب کرتا ہے

س انظر هذه الطفلة كيف تربّي صبيتها وتقبّلها وتمصّ

دیکھو اس عورت کو کیونکر پالتی ہے اپنی لڑکی کو اور چومتی ہے اور

لسانها وتلاعبها وتضرب على أعضائها وهي صائمة وهي

اوسکی زبان چوستی ہے اور اوسکے ساتھ کھیلتی ہے اور اوسکے بدن پر مارتی ہے اور حال آنکہ وہ روزہ دار ہے اور وہ

لا تبكي بل تضحك فإذا تركتها ترى كأنها نائمة ج حال النساء

نہیں روتی بلکہ ہنستی ہے پھر جب چھوڑ دیتی ہے گویا کہ وہ سو رہی ہے عورتوں کا حال

مع الأطفال كذلك تلعبن بهم وهم يلعبون بهن س صنعت

لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی ہے کہ وہ انکے ساتھ کھیلتی ہیں اور وہ کھیلتے ہیں انکے ساتھ

اليوم أمرًا عظيمًا كان في أضراسي وجع فمضمضت من الماء الفاتر

آج میں نے ایک بڑا کام کیا ہے میرے دانتوں میں درد تھا میں نے کلی کی نیم گرم پانی سے

وأنا صائم ثم أذّن المؤذن وأنا نائم ج مه لا بأس به المضمضة

اور میں روزہ دار تھا پھر مؤذن نے اذان دی حال آنکہ میں سو رہا تھا ٹھہر و خوف نکرو کلی سے

لا تنقض الصوم وفي الصوم لا يضر النوم س سرّح انظر ملا أين هو

روزہ نہیں ٹوٹتا ہے اور روزہ میں نیند مضر نہیں ہے جاؤ دیکھو ملا کہاں ہے

ج هو نائم ووجهه ثقيل ثوبه ورأسه س أخي غفت ثم استيقظت

سوتا ہے اور اوسکی بی بی اوسکے کپڑے اور سر کے جوئیں نکالتی ہے اے بھائی میں سو گئے اور جاگے

ضاحكًا قل عليك بالله ما أضحكك ج رؤيا رأيتها

ہنستے ہوئے کہو تمہیں خدا کی قسم تمکو کسنے ہنسایا میں نے ایک خواب دیکھا

س إن سأموت من الجوع والعطش والعري والبرد وأنت على

عنقریب میں مروں گا بھوک اور پیاس اور برہنگی اور سردی کے اور تم

سرير القصر تتنعّم وهات ما كان عندك [illegible]

محل سرا کے اندر تخت پر آرام کرتے ہو کچھ بیچ دو اپنے پاس سے دو [illegible]

16

ذان ملائی حال

واسقني ماءً بارداً والبسني ثوباً خلقاً وتمتّع من أثوابك هذه كل

اور پانی پلا ٹھنڈا اور کپڑا پہنا پرانا اور نفع اٹھا کپڑوں اپنے سے ہر

كلّه بسم الله وخذ هذا في سبيل الله — أطعمك الله من ثمرات

سبکو بسم اللہ کرکے کھاؤ اور اسے راہ خدا میں دو — کھلاوے تمہیں اللہ تعالیٰ جنت کے میوے

الجنّة وسقاك من أباريق الجنّة وألبسك حلل النور وسرّ

اور تمہیں پلاوے بہشت کے کوزوں سے اور تمہیں نور کے حلے پہناوے اور خوش کرے

قلبك كما سررت قلبي — آمين ثم آمين — رأيت شقيقي المولوي

تمہارے دل کو جیسا تم نے میرا دل خوش کیا — دعا قبول ہو — آپ نے میرے دوست مولوی

محمد بشير الفلواروي ثم المدني — نعم لقيته كأنه رجل عربي فصيح

محمد بشیر پھلواروی مدنی کو دیکھا ہے — ہاں میں نے اونکی ملاقات کی ہے وہ آدمی عربی فصیح ہے

يتكلم بكلام العرب جامع بين العلم والتقوى والأدب — كيف

بول چال اونکی عرب زبان میں ہے جامع علم اور تقوی اور ادب ہیں — کس طرح

أصبحت يا سلامت — مع الخير والعافية والسلامة —

تم نے صبح کی اے سلامت — خیر و عافیت اور سلامتی کے ساتھ

أخي العافية لمن تجاوز عن الصراط ودخل الجنة — نعم صحيح

اے میرے بھائی عافیت اوسیکو ہے جو صراط سے گذر کر داخل جنت ہو جاوے — ہاں راست ہے

— الشيخ [illegible] كيف حاله — فرحه شهر وغمّه دهر ونقل [illegible]

[illegible] کس طرح ہے — اوس کی خوشی ایک مہینہ اور ہمیشہ رنج — اور بوجھ [illegible]

وكسر ظهره إلى يوم القيامة [illegible] على قدره — أخي من أربعة أيام

اور اس کی پشت توڑ ڈالا قیامت تک — بقدر [illegible] — بھائی میرا چار روز سے

عليل وأني أظن أنه سيصعب عليه طول المرض فلذلك [illegible]

بیمار ہے اور میں گمان کرتا ہوں [illegible] اوس پر [illegible] بیماری [illegible] اسی سبب سے [illegible]

ليل ولا نهار ولا نوم ولا قرار فاصبر فان الله مع الصابرين و

نہ دن کو چین ہے اور نہ رات اور نہ نیند اور نہ قرار ہے صبر کرو کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور

ان الله لا يضيع اجر المحسنين انا الفقير جالس على الحصير

تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ہے اجر نیکوں کو میں فقیر بیٹھا ہوں بوریے پر

وانت اخي في الدنيا تتنعم على السرير الفقر شعار الاتقياء

اور تم [illegible] عیش کرتے ہو تخت پر فقر لباس ہے پرہیزگاروں کا

و[illegible] الاخرة [illegible] اختاره [illegible] لخواصه من الانبياء والاولياء

[illegible] اسکو اللہ نے واسطے اپنے بندگان خاص انبیا اور اولیا کے

[illegible] الفقراء [illegible] في الاخرة قال عليه الصلوة و

[illegible] فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ

[illegible] الفقراء [illegible] قبل الاغنياء بخمس مائة عام

وسلم نے [illegible] پانچ سو برس پہلے امیروں سے

انا ادعو [illegible] ولا [illegible] فادع ان تفتح علي الابواب مفتاح الدعا

ہم [illegible] مانگتے ہیں [illegible] نہیں [illegible] ہوتی ہے دعا کرو تاکہ مجھپر دروازے دعا کے کھلیں کنجی دعا کی

ترك الذنوب والالتجاء بحضرت ستار العيوب مفتاح

گناہ کا چھوڑنا ہے اور درگاہ حضرت [illegible] التجا کرنا کنجی

الجنة [illegible] حب المساكين والفقراء ومجانبة صحبة الملوك و

بہشت کی [illegible] دوست رکھنا غریبوں اور فقیروں کی اور الگ رہنا بادشاہوں او

الاغنياء [illegible] يا بني [illegible] يا بني هي خمس وعشرون على

مالداروں کی صحبت ای بابا [illegible] ای بیٹے پچیس ہیں

ما نص صلى الله عليه [illegible] كبيرة وهي الشرك والقتل

[illegible] صلی اللہ علیہ [illegible] شریک کرنا اللہ کا [illegible] اور

بغیر حق والزنا والفحشۃ بحلیلۃ جارہ والفرار من الزحف

ناحق کسیکو مار ڈالنا اور زنا اور بدتر زنا عورت ہمسایہ کے ساتھ اور بھاگنا جنگ سے

واکل الربوا واکل مال الیتیم وقذف المحصنات والسحر

اور سود کہانا اور یتیم کا مال کہانا اور عورت پرہیزگار کو برا کہنا اور جادو کرنا

والاستطالۃ فی عرض المسلم بغیر حق وشہادۃ الزور والیمین

اور دست درازی کرنا ناحق مسلمان کی عزت میں اور فریب سے گواہی دینا اور

الغموس والنمیمۃ والسرقۃ وشرب الخمر او کل مسکر واستحلال

جھوٹی قسم کہانا اور غمازی کرنا اور چوری اور شرابخواری یا ہر نشہ پینا اور حلال جاننا

بیت اللہ الحرام ونکث الصفقۃ وترک السنۃ والتعرب بعد

کعبہ بیت حرام کو اور نقض عہد اور سنت کو چھوڑنا اور روگردانی بعد

الہجرۃ والیاس من روح اللہ والامن من مکر اللہ ومنع ابن السبیل

ہجرت کے اور رحمت خدا سے ناامید ہونا اور امن مکر خدا سے اور مسافر کو منع کرنا

من فضل الماء وعدم التنزہ من البول وعقوق الوالدین

زائد پانی سے اور نہ بچنا پیشاب سے اور نافرمانی والدین کی

والتسبب الی شتمہما والاضرار فی الوصیۃ ومنہا قول الزور

اور برا کہنا انکے برے کہنے پر اور ضرر پہونچانا وصیت میں اور ان میں سے ہے بات فریب کی

وتعلم السحر والمسبل ازارہ خیلاء والمنان الذی لا یعطی شیئا

اور جادو کو سیکھنا اور نیچے کرنا اپنے ازار کو [illegible] اور منان جو کہ [illegible] کوئی چیز

الا منۃ والمنفق سلعتہ بالحلف الکاذب والاصرار علی المعصیۃ

بغیر احسان کے اور رواج دینے والا اپنے سودے کو ساتھ جھوٹی قسم کے اور [illegible] اصرار کرنا

[illegible] یا ابت شرب الخمر اکبر الکبائر وام الفواحش یا بنی نعم

ای پدر شرابخواری بڑا گناہ کبیرہ ہے اور برائیوں کی ماں ہے ای بیٹے ہاں

من شرب الخمر ترك الصلوٰة ووقع على امه وعمه وخالته

یعنے شرابخواری کی نماز کو چھوڑا اور گر پڑا اپنی ماں اور پھوپھی پہ اور خالہ پر

وهو يضحك وتبكي السماء والارض على جهله وسالته

اور وہ ہنستا ہو اور آسمان و زمین اوسکی نادانی اور حال پر روتے ہیں

يا ابت ما حال النمام جر يا بني قال عليه الصلوٰة والسلام

ای باپ چغلخور کا کیا حال ہو ای بیٹے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

لا يدخل الجنة عاق ولا مدمن خمر ولا قاطع رحم ولا مصدق

داخل نہوگا بہشت میں بیزار کرنیوالا ماں باپکا اور پینے والا شراب کا اور نہ قطع کرنیوالا رشتہ کا اور نہ سچ جاننے والا

بالسحر ولا منان ولا كاهن ولا نمام س يا ابت عظني جر يا بني

جادو کا اور نہ منان اور نہ جادوگر اور نہ چغلخور ای باپ نصیحت فرمائیے ای فرزند

اعمل عملا صالحا ولو كان اقل فان اليوم عمل ولا حساب

کام کرو اچھے کام گو کہ کم ہوں کیونکہ آجکا دن کام کرنیکا ہو اور نہ حساب کرنیکا

وغدا حساب ولا عمل س يا ابت زدني جر يا بني الناس نيام

اور کل روز حساب کا ہو اور نہ عمل کا ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے آدمی سوتے ہیں

واذا ماتوا انتبهوا س يا ابت زدني جر يا بني من عذب لسانه

اور جب مرتے ہیں خبردار ہوتے ہیں ای باپ اور کہیے ای لڑکے جو کہ شیریں زبان ہو

كثر اخوانه وعظم شانه س يا ابت زدني جر يا بني بشر المال

دوستدار اوسکے بڑھتے اور شان بڑھی اوسکی ای باپ اور فرمائیے ای بیٹے خوشخبری سنا

البخيل بحادث او وارث س يا ابت زدني جر يا بني البخل جامع

بخیل کو مال غارت ہوگا یا وارث لینگے ای باپ اور کہیے ای لڑکے بخل جمع کرنیوالا

لمساوي العيوب والسخاء محبوب القلوب س يا ابت زدني

برائیونکا اور سخاوت دلوں کی محبوب ہے ای پدر اور فرمائیے

ج یا بنیّ لا لباس اجمل من التقوی والعافیة وعلیك بسورة
ای فرزند کوئی پوشاک عمدہ تقوی اور عافیت سے بہتر نہیں ہے اور تم سورۃ
الفاتحة فانها الشافیة س یا ابت زدنی ج یا بنیّ لا داء اعیا
فاتحہ کا ورد کرو کیونکہ وہ شفا دینے والی ہے اے باپ اور کہیے اے بیٹے کوئی درد عاجز کرنے والا
من الجهل واذا اوتیت العلم فما بعد ذلك سهل س زدنی ج
جہالت سے زیادہ نہیں ہے اور جب علم آگیا تو پھر بعد علم کے سب آسان ہے اور کہیے
نعمة الجاهل کروضة علی مزبلة س زدنی ج الانسان عبید
دولت جاہل کی مثل باغ گھورے پر کے ہے اور کہیے انسان غلام
الاحسان والاحسان یقطع اللسان س زدنی ج افقر الفقر
احسان کا ہے اور احسان روک زبان کی ہے اور کہیے بدترین افلاس
الحمق النائب واغنی الغنی العقل الصائب س زدنی ج علیك
حماقت بھلانے والی ہے اور بڑی تونگری عقل خیر اندیش ہے اور کہیے واجب ہے تجھ پر
بالعلم فان العلم یرفع الوضیع وایاك والجهل فان الجهل یضیع الرفیع
حصول علم کیونکہ علم بلند مرتبہ کرتا ہے ناکس کو اور بچو جہالت سے اسلیے کہ جہل گراتا ہے بلند کو
س زدنی ج العلم خیر لك من المال فی سائر الاحوال فان العلم
اور کہیے علم تمہارے لیے مال سے بہتر ہے ہر حال میں کیونکہ علم
یحرسك وانت تحرس المال س زدنی ج العلم حاکم والمال
تیرا نگہبان ہے اور تو مال کا نگہبان اور کہیے علم حاکم ہے اور مال
محکوم علیه والدنیا کلها کجناح البعوضة عند العالم بالله
اوسکا زیر حکم ہے اور دنیا عالم کے نزدیک پشہ کے پر کے برابر ہے
کالجیفة لدیه س زدنی ج یا بنیّ لا تکثر النوم سیما باللیل
مثل مردار کے ہے اوسکے نزدیک اور کہیے اے بیٹے بہت نسو علی الخصوص رات کو

فانّ كثرة النوم بالليل تدع الرجل فقيرًا يوم القيامة ۔ من زدني
کیونکہ کثرت نیند کی رات کو قیامت کے دن آدمی کو محتاج چھوڑتی ہے اور زیادہ کیجئے

ج توکّل على الرب الرحيم القدير فانه اذا اجلت المقادير ضلّت
پروردگار مہربان قدرت والے پر بھروسا کرو اسواسطے جب کہ آویگی مقدارین گم ہوویگی

التدابير ۔ من زدني ج اغتنم زمانًا انت فيه فانه سيأتي زمان تكون
تدبیرین اور کیجیے زمانہ حال کو تم غنیمت جانو کیونکہ آویگا ایک زمانہ ہوگا

فتنة المضطجع فيها خير من القائم والقاعد خير من القائم و
فتنہ ۔ لیٹنے والا بہتر ہوگا بیٹھنے والے سے اور بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے اور

القائم خير من الماشي والماشي خير من الساعي والساعي خير
کھڑا ہونیوالا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے اور دوڑنیوالا

من الراكب والراكب خير من المجري ۔ من زدني ج يا بني من حفر بئرًا لا
سوار سے اور سوار گھوڑا دوڑانیوالے سے اور کیجیے اے بیٹے جسنے کنواں کھودا اپنے بھائی کو

فقد وقع فيه ۔ من زدني ج يا بني عليك بالتفاسير والاحاديث
ضرور اوسمین گر پڑیگا اور کیجیے اے بیٹے لازم پکڑو تفسیرون اور حدیثون کو

وكتب الفقه والاصول واياك علوم الفلاسفة والمنطق شعر
کتب فقہ اور اصول اور بچو علم فلاسفہ اور منطق سے

وحفظ لسانك لا تقول فتبتلي ان البلاء موكّل بالمنطق
[illegible] گفتگو پر موقوف ہے

[illegible] الا تناق خشية الاملاق [illegible]

[illegible] الارزاق ۔ من زدني [illegible] لا تمازح احدًا على الافراط
[illegible]

فانه يشغلك عن ذكر الله ويورث قسوة القلب وكثرة الضحك

کیونکہ وہ تجکو روکتی ہے خدا کے ذکر سے اور دل کو سخت کرتی ہے اور ہر وقت کی ہنسی

وذهاب ماء الوجه وكثيرا ما يورث الايذاء والحقد والعداوة

آبرو لیجاتی ہے اور اکثر اوقات پیدا کرتی ہے اذیت اور کینہ اور دشمنی کو

وجرأة الصغير على الكبير س ز ف ج ياسر وقلب الوالدين

اور دلیر کرتی ہے خورد کو بزرگ پر اور کہیں ای ماں باپ کے دل کے سرور

اصلاح ذات البين افضل من الصدقة والصلوة والقيام

... آپس میں صلح کرا دینی بہتر ہے صدقہ اور نماز نفل اور شب بیداری سے

كما جاء في حديث خير الانام عليه الصلوة والسلام س ز ف

جیسا کہ آیا ہے حدیث شریف بہترین خلائق میں اوپر ... اور سلام ہے اور کہیں

ج اقرأ عنا كل غم وحزن سورة يس فانها اذا قرأها خائف

دور کرتا ہر مصیبت اور تکلیف کو سورہ یس کیونکہ جب اوسکو کسی ڈرنے والے نے پڑہا

امن او جائع شبع او عار كسي او عاطش سقي او سقيم شفي

بچا پاتا ہے اور بھوکا آسودہ ہوا ہے اور ننگا کپڑا پاتا ہے اور پیاسا سیراب ہوتا ہے اور بیمار اچھا ہوا ہے

س ز ف ج اذا نظرت في المرآة فقل اللهم كما حسنت خلقي

اور کہیں جب تم آئینہ دیکھنے وقت ... کہو اللهم اے خدا جیسا تو نے مجکو صورت میں بنایا

فحسن خلقي س ز ف ج ان الشياطين يحضرون الاخلية

ویسا ہی سیرت میں ... اور کہیں بیشک شیاطین ... حاضر ہوتے ہیں

فاذا دخلت بيت الخلاء فقل اللهم اني اعوذ بك من الخبث

جب تو بیت الخلا میں جاوے تو کہہ اللهم اے خدا میں تجھسے پناہ چاہتا ہوں پلیدی

والخبائث س ياسر ز ف ج لا تبل قائما ولا تستدبر القبلة

و ... اور کہیں کہڑے ہوکر پیشاب کر اور قبلہ کی طرف پیٹھ کر

ولا تستقبلها ببول او بغائط بل انحرف الى جهة الجنوب او الشمال

اور قبلہ کی طرف پیشاب پاخانہ اور نہ رفع حاجت کر بلکہ مڑ جا دکن یا اتر کی طرف

س زدني ج يا بنيّ الاقوال والافعال التي تقع في المجالس

اور کہیے اے بیٹے جو باتیں اور کام مجلسوں میں واقع ہوں

فهي الامانة يجب سترها فمن افشاها فهو نمّام والنمام لا يدخل

وہ امانت ہیں ان کا چھپانا واجب ہے پھر جسنے اونسے ظاہر کیا وہی چغلخور ہے اور چغلخور داخل نہوگا

دار السلام س زدني ج انت في سلامة ما سكتّ فاذا

دار السلام میں اور کہیے تو سلامتی میں ہے جب تک کہ تو خاموش ہے پھر جب

تكلّمت فلك او عليك س زدني ج انّ الله تعالى يبلو

تونے بات کی اوسکا نیک و بد نتیجہ تیرے لیے یا تجھ پر ہے اور فرمایئے تحقیق اللہ تعالی امتحان کرتا ہے

عبده بالصنع الجميل ليمتحن شكره ويبلوه بما يكره ليمتحن

اپنے بندے کا عمدہ کاریگری میں تو جانچے اپنے شکر کو اور مبتلا کرتا ہے ایسی میں جسے وہ برا جانتا ہے تو امتحان کرے

صبره س زدني ج يا بنيّ اذا تحدّث نفسك بالشيء

اوسکے صبر کو اور کہیے اے بیٹے جب تیرا نفس کسی چیز کو چاہے

فلا تتكلم به مخافة ان تبتلى به س زدني ج لا تبخل فلا داء ادهى

کلام اوسکی موافق نکرو بخوف اسکے کہ تو مبتلا ہو جائے اوس میں اور کہیے کنجوسی نکر کیونکہ کوئی بیماری بدتر

من البخل س زدني ج يا بنيّ من كتم سرّه لا ملك امره س زدني

بخل سے نہیں ہے اور کہیے اے بیٹے جسنے پوشیدہ رکھا اپنے راز کو اپنے کام پر قابض ہوا اور کہیے

ج لا تفخر على احد بتعداد المحاسن ولا ترفع قدرك على الناس

نہ فخر کر کسی پر بوجہ اپنی بھلائیوں کی تعداد کے اور اپنی قدر آدمیوں پر بڑھا

عُجباً بل تواضع بخفض جناح الذل ولين الجانب وانكسار

و ورکرکے بلکہ عاجزی کرو ساتھ لیجئے بازو … اور نرمی … اور نفسی

القلب والرحمة للخلق حتى لا ترى لك على احد فضلا ولا ترى

نفس اور رحمت خلق کے لیے تاکہ نہ دیکھے اپنے واسطے بزرگی کسی پر اور نہ دیکھے

لك عند احد حقا بل وترى الحق لكل احد عليك س زدني

واسطے اپنے حق نزدیک کسیکے بلکہ حال آنکہ دیکھتا ہو ہر ایک کے واسطے حق اوپر اپنے اور کہیے

ج يا بني اظهارك ستر غيرك اقبح من اظهار سر نفسك لانك تبوء

اے بیٹے غیر کا پردہ کھولنا بدتر ہے اپنا بھید عیاں کرنے سے کیونکہ پہرگا تو

باحدى وصمتين الخيانة ان كنت مؤتمنا والنميمة ان كنت مستخبرا

ساتھ ایک دو عیبوں کے چوری ہوئی اگر تو نے امانت داری کی اور سخن چینی ہوئی اگر تونے بیان کیا

س زدني ج يا قرة عيني اجتمع الكسائي واليزيدي عند الرشيد فقدم

اور کہیے اے میری آنکھ کی پتلی اتفاق کیا کسائی اور یزیدی نے نزدیک رشید بادشاہ کے پس مقدم کیا

الكسائي يصلي جهرية فارتج عليه في قراءة الكافرون

کسائی کو کہ نماز پڑھاوے بآواز بلند پہر کانپا اوپر اپنے سورہ کافرون کی قراءت میں

۳۵

فقال اليزيدي قاري الكوفة يرتج عليه في هذه فحضرت

پہر یزیدی قاری کوفہ کے کو کانپتا ہے اوپر اپنے اس سورت کی قراءت میں پہر آئی

جهرية اخرى فقام اليزيدي فارتج عليه في الفاتحة فقال

نماز جہری دوسری بار پہر کہڑا ہوا یزیدی اور کانپا اوپر اپنے سورہ فاتحہ میں پہر

الكسائي س احفظ لسانك لا تقول فتبتلى + ان البلاء موكل

کسائی نے کہا روک تو اپنی زبان کو نہ بول کہ مبتلا ہوگا تو بلا میں تحقیق بلا مقرری

بالمنطق + س زدني ج يا بني اتق الله وامسك لسانك

گویائی پر اور کہیے اے بیٹے ڈرو خدا سے اور اپنی زبان کو روک روک تو

واذا انت تجني فاعلم انك لا تجني الا على نفسك س انظر

اور جب تو گناہ کرتا ہے خبردار گناہ نہیں کرتا ہو تو مگر اپنے نفس پر دیکھو

هذا اليتيم جالس في حجر الأرملة ويبكي من الجوع قد بل خداه
اس یتیم کو جو بیٹھا ہے گود میں ماں کے اور روتا ہے بھوک سے اوسکے دونوں رخسار

من الدموع فرحم الله الكريم يرحم على هذا اليتيم من بطنك
آنسو سے رحم کرے خدای کریم ، رحم کرو اس لڑکے بے باپ کے اوپر رحم کرو تمہیں بہت

يمشي فانت كيف تمشي انا معك لا امشي طيب روح
چلتے ہیں تو کیونکر چلیگا میں تیرے ساتھ نہ چلونگا اچھا جاؤ

يا اخي ما في فمك فقال ليس شيء من حج اليوم عندك صغير ابن خمسة سنين
او میرے بھائی تیرے منہ میں کیا ہے کچھ نہیں آج میرے پاس پانچ برس کا لڑکا لایا گیا

غشي عليه حتى ظن انه سيموت فامرت فنضح في وجهه مجة
اوسپر غشی طاری تھا یہانتک کہ گمان کیا گیا کہ عنقریب مرجاوے پھر میں نے حکم دیا پس ڈالا گیا اوسکے منہ پر پانی کا چھینٹا

من ماء من بير في داري فافاق بعون الله تعالى وذهب
میرے گھر کے کنوئیں سے پس ہوش آیا اوسکو اللہ تعالی کی مدد سے اور چلا گیا

الحمد لله مرحبا مرحبا يا ابت ما عاب رسول الله صلى الله عليه
شکر خدا شاباش شاباش اے باپ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم طعاما قط لا يا ولدي ما عاب مذ وقا قط ولا عاب طعاما
وسلم نے کسی کھانے کا عیب بیان کیا ہے نہیں اے لڑکے نہیں عیب بیان کیا ہرگز چکھنے کی شے اور نہ کھانا

قط بانه مالح تفه حريف حامض نيء ونحوه بل ان اشتهاه
کبھی باینطور کہ نمکین ہے سیٹھا ہے تیز ہے کھٹا ہے کچا ہے اور مثل اوسکے بلکہ اگر وہ مرغوب ہوتا

اكله والا تركه سواء كان من صنع الادمي او من صنع الله تعالى
تو تناول فرماتے ورنہ چھوڑ دیتے اوسکو برابر ہے کہ ہوتا آدمی کی کاریگری سے یا کاریگری خدای تعالی

سبحانه لان صنعة الله لا تعاب وفي صنعة الادمي كسر
سبحانہ سے کیونکہ صنعت اللہ کو عیب منسوب نہیں کرسکتا اور آدمی کی صنعت میں ایک طرح کی شکستگی

قلب لصا نر س اني ما قرأت علم النحو لكن قرأت علم المنطق

قلب سانر ندھکی ہے میں نے علم نحو نہیں پڑھا البتہ میں نے علم منطق

والكلام ج النحو في الكلام كالملح في الطعام س ءاذا متنا و

اور کلام کو پڑھا علم نحو کا کلام میں جیسا نمک کھانے میں کیا جب ہم مرجاوینگے اور

كنا ترابا وعظاما ءانا لمبعوثون ج نعم كيف لا وكنا قبل ذلك

ہوجاوینگے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم پہر زندہ کیے جاوینگے ہاں کیونکر نہیں اور تھے ہم پہلے

ايضا ترابا فمنها خلقنا وفيها نعاد ومنها نخرج س حبيب الرحمن

بہی مٹی پہر اوسی سے ہملوگ پیدا کیے گئے پہر اوسیمین جاوینگے پہر اوسیمین سے ہم نکلینگے حبیب الرحمن

انت تلعب لا تقرء العب العب انا ٢ فهم منك بكرة ج اقرأ اقرأ

تو کہیلا کرتا ہے پڑہا نہیں کرتا ہے کہیل کہیل ہم تجہسے صبح کو سمجہینگے میں پڑہتا ہون پڑہتا ہون

س قم قم يا حبيب اليس الصبح بقريب ج بلى اقوم س كم درهما

اوٹہو اوٹہو اے حبیب کیا نہیں ہے صبح قریب ہی قریب ہے اوٹہتا ہون کتنے درہم

انفقت ج كم درهم انفقت س هذه الشاة كانت قائمة

تونے صرف کیے بہت روپے میں نے خرچ کیے یہ بکری کہڑی

على تل تنفض اذنيها حتى جاء ذئب من خلفها فاخذها

ٹیلے پر اپنے دونون کان جہاڑتی ہے کہ آیا اوسکے پیچہے سے بہیڑیا پہر اوسکو پکڑا اوسنے

وفر فسعينا خلفه حتى انتزعناها منه وكانت حية

اور بہاگا پس ہم اوسکے پیچہے دوڑتے تا آنکہ اوسکو چھین لیا اوس سے حال آنکہ وہ زندہ تھی

فذبحناها أهي لنا حلال ام لا ج حلال س من هذا يا اخي

پہر اوسکو ہم نے ذبح کیا کیا یہ ہمارے لیے حلال ہے یا نہیں حلال ہے اے بہائی یہ کون ہے

ج هذا فقير بسط اليوم في وسط الطريق نطعه وهو على ...

یہ فقیر ہے آج اسنے درمیان راہ کے اپنا بچہونا بچہایا ہے اور رہا ہے ...

ثوباً يسأل الناس إلحافاً فجاءت امرأة بكف ذرة وجاءت

کپڑا مانگتا ہے آدمیوں سے گڑگڑا کر پھر لائی ایک عورت ایک مٹھی جوار لیے پھر لائی

أخرى بكسرة خبزٍ وأتى رجل بالخشبة من الطعام حتى اجتمع

دوسری ٹکڑا روٹی لیے اور لایا ایک آدمی کھانا لیے ہوئے یہانتک کہ جمع ہوا

على النطع شيء يسير فأخذه وذهب س اليوم كنت جالساً

چادر پر کچھ تھوڑا پھر لے لیا اوسکو اور چلا گیا آج میں

عند طبيب النصارى فأُتي بصبيٍ قد صار شاباً وهو لم يتكلم

ایک ڈاکٹر کے پاس بیٹھا تھا پھر ایک لڑکا آیا جوان تھا اور وہ نہ بولا تھا

قط من طفوليته إلى شبابه لأنه كان أخرس فعالجه فبرئ في يوم

کبھی لڑکائی سے جوانی تک کیونکہ وہ گونگا تھا پھر اوس ڈاکٹر نے اوسکا علاج کیا پھر اچھا ہوا

وانطق بعد ما كان أبكم ج هذا عجيب جداً س كيف عالجه

اور بولا بعد اوسکے کہ تھا گونگا یہ بڑے تعجب کی بات ہے کیونکر اوسکا علاج کیا

ج كوى في خمسة مواضع من أعضائه على شحمة أذنيه وعلى

اوسنے پانچ جگہہ داغا اوسکے اعضا میں سے دونوں کانوں کی لو پر اور

كتفيه وبين عينيه وتحت الناصية وعلى مرفقيه س نعم

اوسکے دونوں مونڈھوں پر اور اوسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں اور ماتھے کے نیچے اور اوسکی دونوں کہنیوں پر ہان

الطبيب هذا كيف وما سمعنا مثله فينا ج اي نعم س لم إذا

حکیم یہی ہے اور نہیں سنا ہمنے اوسکا مثل آج تک ہان کیون

انت في حيص بيص يا أخي إن شئت فانطلق معي وإلا لا

تو حیص بیص میں ہے او بھائی اگر تو چاہے میرے ساتھ چل ورنہ نہیں

ج إني في حيص بيص لأني لا أقدر على الذهاب والمجيء لأني ضعيف

میں حیص بیص میں ہوں سوا اسکے کہ میں جانے اور آنے پر قادر نہیں ہوں کیونکہ میں ضعیف ہوں

جاء في اليوم ان اذهب معك يقول لم يطق الضيف فراق

آج میرے یہان ایک مہمان آیا ہی اگر مین تیرے ساتہ گیا وہ کہیگا کہ نہ طاقت رکہی مہمان کی پس چہوڑ

البيت وضيفه س من هي ج هي حسينة بنت سكينة

گہرکو مع وسکے مہمان کے یہ کون ہی یہ حسینہ سکینہ کی بیٹی ہی

ولدت على السفينة حين رجعنا عن المدينة من اعانها

پیدا ہوئی جہاز پر جب ہم مدینہ منورہ سے پلٹے آتے تہے جسنے وسکی اعانت کی

اعينه ومن اهانها اهينه س يا اخي الدجاجة تحضن

اوسکی اعانت مین کرونگا اور جسنے اوسکی اہانت کی مین اوسکو ذلیل کرونگا ای بہائی مرغی اپنے پرونکے نیچے بیٹہتی ہی

عشرين بيضة فاكثر والحمامة لا تحضن غير بيضتين ما

بیس انڈے یا زیادہ اور کبوتر نہین لیتا ہی نیچے پرونکے سوا دو انڈون کے کیا

السر في ذلك ج لما كانت الدجاجة لا تزق فرخها كانت

نکتہ ہی اسمین اسلیے کہ مرغی اپنے بچوکو چونچ سے نہین چُگاتی ہی

تحضن عشرين فاكثر ولما كانت الحمامة تزق فرخها لم تحضن

بیس انڈے لیتی ہی یا اکثر اور کبوتر چونچ سے چگاتا ہی اپنے بچہ کو نہ لیا

غير بيضتين لانها لا تقوي ولا تقدر على القيام باكثر منهما

دو انڈونکے سوا اسواسطے کہ وہ نہین قوت اور قدرت رکہتی ہین او پر پرورش کرنیکے دو سے زیادہ پر

س اسمع يا اخي كلامي ان هذا الرجل ان توفي وعليه دين

ای بہائی میری بات سنو تحقیق یہ آدمی اگر مرا اور اوسپر قرض ہی

فعلي قضاؤه وان ترك مالا فلورثته ج يا اخي الان اي امر

اوسکی ادائی میرے ذمہ ہی اور اگر مال چہوڑا تو وہ اوسکے وارثونکے لیے ہی ای بہائی آج کونسا کام

يكون احسن منه س اين تذهب لكنه نسر[illegible]

٢٩

السَّلَامُ فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَقِيتَ مِنْ أَحْبَابِي ج طَيِّبٌ س

فلان فلان کو سلام کہیو اور جو میرے دوستوں سے تو ملاقات کرے اچھا

سَلَّمْتَ عَلَى مَنْ لَقِيتَ وَعَلَى مَنْ سَمَّيْتُ كَيْفَ هُمْ ج هُمْ عَلَى صِحَّةٍ

میرا سلام کہا تو نے جس سے ملاقات کی تو نے اور اوپر کہ نام بتادیا تھا میں نے کیونکر ہیں وہ بصحت

وَعَافِيَةٍ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ س يَا وَلَدُ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ وَامْضَغْ

اور عافیت ہیں ہر طرح سے ای بیٹے کہا اوس سے جو تیرے قریب ہو اور چبا تو

مَضْغًا نَاعِمًا فِي فِيكَ وَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ قَبْلَ الْأَكْلِ مَعَ كُلِّ لُقْمَةٍ ج

چابنا خوب اپنے منہ میں اور بسم اللہ اہ کہانے کے پہلے ہر لقمہ کے ساتھ کہو

مَرْحَبًا مَرْحَبًا س إِنِّي أَنْكَحْتُ قَبْلَ الْأَمْسِ أَعْنِي يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

اچھا اچھا میں نے نکاح کیا پرسوں یعنے دوشنبہ کو

عَلَى أَرْبَعِينَ أَلْفِ صَدَاقٍ وَدِينَارَيْنِ أَحْمَرَيْنِ ج مَرْحَبًا مَرْحَبًا

چالیس ہزار مہر اور دو دینا۔ زر سرخ پر شاباش شاباش

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلَى خَيْرٍ س أَوَ أَوْلَمْتَ أَمْ لَا ج

برکت دیوے اللہ تم دونوں میں اور جمعیت درمیان تم دونوں کے خیریت پر کیا ولیمہ کیا تو نے یا نہیں

يَا سَيِّدِي أَوْلَمْتُ بِالْخُبْزِ وَاللَّحْمِ حَتَّى شَبِعَ الْمُسْلِمُونَ خُبْزًا وَ

ای صاحب میں نے ولیمہ کیا گوشت روٹی کے ساتھ یہانتک کہ آسودہ ہوے مسلمان روٹی اور

لَحْمًا وَهُمُ الْوَفُ وَمَلَأَ كُلُّ رَجُلٍ وِعَاءَهُ وَلَمْ يَبْقَ فِي الْبَيْتِ وِعَاءٌ

گوشت سے اور وہ ہزاروں تھے اور بھر لیا ہر مرد نے اپنے برتن کو اور نہ باقی رہا گہر میں کوئی برتن

إِلَّا مَلَؤُوهُ حَتَّى أَنَّ الرَّجُلَ لَيَعْقِدُ قَمِيصَهُ فَيَأْخُذُ فِيهِ س

مگر بہر لیا اور تا آنکہ بعض آدمی کرتے میں گرہ دیتے تھے پس لیتے تھے اوسمیں

لِمَ ذَا مَا طَلَبْتَنِي ج بَعَثْتُ إِلَيْكَ خَادِمِي فَمَا كُنْتَ فِي الْبَيْتِ

کس واسطے تو نے مجھے طلب نہیں کیا تیری طرف میں نے اپنے خدمتگار کو بھیجا تھا تو گہر میں نہ تھا

فارسلتُ اليك الخبزَ واللحم س لالا اني لا اعلم ج بلى
پھر مجکو مین نے کھانا بہیجا نہ نہ مین نہین جانتا ہون بیشک

ارسلتُ سَلْ من اهلِكَ س انتَ لِمَ ما جئتَ ج جئتُ
مین نے کھانا بہیجا اپنے گہر مین پوچھو تو کیون نہ آیا تہا مین

الى بابِكَ لكن رأيتُ البيت ممتليًا من القوم فما وجدتُ
تیرے دروازہ کی طرف آیا مگر دیکہا مین گہر بہرا ہوا برادری کے لوگون سے پہر نہ پایا مین نے

موضعًا اجلسُ فيه فرجعتُ على اثري س مُلّاكم مسافةٌ
کسی جگہ کو کہ اوس جگہ بیٹھتا مین پہر مین پلٹ آیا پچہلے پاؤن پر ملا کتنی مسافت ہے

السمٰوتِ من الارض ج سيدي مسافة سبعة الاف سنة
آسمان کی زمین سے اے صاحب میرے سات ہزار برس کا فاصلہ ہے

س كيف يا اخي ج سيدي لان بين كل سماءٍ وسماءٍ خمسمائة
کیونکر اے بہائی صاحب من اس طرح کہ درمیان ہر آسمان کے دوسرے آسمان تک پانچ سو

عام وسَمْكُ كل سماء خمسُ مائةِ عامٍ فهي سبعةُ الافٍ س
برس کی دوری ہے اور بلندی ہر آسمان کی پانچ سو برس کی ہوئی ہے سو اس حساب سے سات ہزار ہوے

فرسُ مَنْ كان مربوطًا على باب المسجد حلّه ج فرسُ الحاجي
کسکا گہوڑا بندہا ہے مسجد کے دروازہ پر اوسکو کہول دو گہوڑا حاجی کا ہے

س اتخذتِ الحمامةُ على ظهر المسجد وكرًا رأيتُ اليومَ في
کبوتر نے اپنا آشیانہ پشت مسجد پر پکڑا ہے دیکہا مین نے آج

غارٍ بيضتين وفي غارٍ فرخين ج اتركها يا ولد لا تفجعها
ایک غار مین دو انڈے اور ایک غار مین دو چوزہ اے لڑکے اوسکو ستاؤ چہوڑ دو

س ادركتني الصلوةُ ولا ماءَ ولا مسجدَ كيف أصلّي وأين
پایا مجہکو نماز نے اوس حال مین کہ نہ پانی ہے اور نہ مسجد کیونکر نماز پڑہون اور کہان

۳۱

أُصلي ج جُعِلَتْ لنا الارضُ مسجدا طهوراً فحيث ادركتك
نماز وین گردانی گئی ہمارے لئے زمین مسجد اور پاک کرنیوالی پھر جب مجکو وقت
الصلوٰة تيمّم وصلِّ س رايتُ في كتب التواريخ انها كانت
نماز کا تیمم کر اور نماز پڑھ میں نے کتب تواریخ میں دیکھا ہے کہ
الامم السابقة يصلّون منفردين وكلّ واحد على حدة انتم
امت سابقہ کے لوگ نماز پڑھتے تھے الگ الگ اور ہر ایک جدا جدا تم لوگ
لِمَ تُصلون صافّين ج جُعِلَتْ صُفُوفنا في الصلوٰة كصفوف
نماز پڑھتے ہو صفیں باندھکر نماز میں صفیں گردانی گئی ہیں ہماری اسلئے مانند صفوں
الملائكة وهذا من خصائص هذه الامة س هذا اي
ملائکہ کے اور یہ خاصہ اس امت کا ہے کون
شيء يا ولدي ج كنتُ طفلا ابن سنتين ارضعُ في حجر أُمّي فانصبت
چیز ہے ای لڑکے تھا میں لڑکا دو برس کا اپنی ماں کی گود میں دودھ پیتا تھا گر گئی
القدر التي كانت أُمّي تطبخ فيها على ذراعي واحترق جلدي
ہانڈی کہ میری ماں اوس میں پکاتی تھی میری کلائی پر اور جلگیا تمام بدن میرا
كلّه فحملني ابي الى دار الشفاء فبعد شهرين صرتُ صحيحا
پھر میرا باپ مجھے اوٹھا لیگیا دار الشفا کی طرف پھر دو مہینہ کے بعد میں اچھا ہو گیا
س يا أُمّتِ ما هذا الاثر على فخذي وساقي وبطني ويدي
ای ماں کیا ہے یہ نشان میرے رانوں اور میری پنڈلی اور میرے پیٹ اور دونوں ہاتھ
ج يا بُنيّ أقبلتُ بك من المدينة المنورة حتى اذا كنتُ من
ای بیٹے لاتی تھی میں تجکو مدینہ منورہ سے یہانتک جبکہ تھی میں
المكة المعظمة على ليلة او ليلتين طبخت طبيخا ففني الحطب
مکہ معظمہ سے تھوڑا ایک رات یا دو رات پر پکاتی تھی سالن تھوڑا سا کہ ختم ہو گئیں لکڑیاں

فخرجت اطلب الحطب واجلستك هناك فنبأ ولك القدر فانكفأ

پس نکلی مین لکڑی کی تلاش مین اور تجھے وہین بیٹھے چھوڑا مین نے پس تو نے ہانڈی کو بگاڑا پھر وہ پھر گئی

عليك فاحترق جلدك كله فعالجتك فصحت س يا جارية

اوپر تیرے اور تمام بدن تیرا جل گیا مین نے تیری دوا کی تو اچھا ہوگیا اے لونڈی

هلمي المائدة نتغدى ج حاضرة س هلمي المنديل امسح به وجهي

خوان لاؤ ہم نہاری کھائینگے حاضر ہے رومال لاؤ مین پونچھون منہ

ويدي ج خذ وامسح س سمعنا امرًا عجيبًا اعظم من خبر النار

اور ہاتھ تمکو پونچھون لو اور پونچھو ایک عجیب تعجب کی بات جو بڑی ہے خبر آگ سے

لابراهيم عليه السلام وهو انهم اتوا انس بن مالك فقال يا جارية

ابراہیم علیہ السلام کے واسطے ہمنے سنی ہے اور وہ یہ ہے کہ آئے وہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ پس کہا اے لونڈی

هلمي المائدة نتغدى فاتت بها ثم قال هلمي المنديل فاتت بمنديل

میز اور دستارخوان لا مین نہاری کرونگا پھر وہ مع دستارخوان کے آئی بعدہ کہا انس رض نے کہ رومال لا تو رومال

وسخ فقال اسجري التنور فاوقدته فامر بالمنديل فطرح فيه

میلا لائی پھر کہا تنور گرم کر پس اوسنے تنور کو جلایا پھر حکم کیا اوسمین رومال کے ڈالنے کا تو ڈالا گیا اوسمین

فخرج ابيض كانه اللبن فقالوا ما هذا قال منديل كان صلى الله

پس نکلا براق دودھ کی طرح پس اون لوگون نے تعجب کیا کہا حضرت انس رض نے رومال آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم يمسح به وجهه فاذا اتسخ صنعنا به هكذا لان النار

علیہ وسلم کا ہے کہ پونچھتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوس سے منہ اپنا پس جب کہ میلا ہوتا ہے ہم اوسکو ایسے ہی کرتے ہین یہ بات

صحيح لا ريب فيه س صاحت فاختة انت فهمت

درست ہے اسمین شک نہین ہے فاختہ بولی تو سمجھا

ما قالت ج فهمت تقول يا ليت الخلق لم يخلقوا س

کیا کہتی ہے مین سمجھا کہتی ہے اے کاش خلق نہ پیدا کیجاتے

انظر الى هذا البلبل يصوت ويرقص على الورد الاحمر كيف

يطير من غصن الى غصن بحسن اداء ج كيف لا وهو عاشق

عليه س هذه الحمرة لهذا ترى انا انبسط جدا جميعا

تريد ان تقع على راسك وتدنو منك ج كنت جائعا

فصعدت على شجر التوت أكل منه فجه ونضيجه حلوه

حامضه فرايت عليه حمرة معها فرخان فاخذت فرخيها

فنزلت فجاءت أمرة شرفت راسي محبتها بولدها س لا تنبره

لا تفجعها بولدها رادّ فرخيها ج طيب طيب س انت اين

تكون في اليوم كله ج اكون في حضرت السلطان من الغدوة

الى الزوال ومن الرواح الى الغروب ثم اتي واصلي المغرب واكل

وارقد نمو ياسيدي هل لك من مال ج نعم س من اي نوع

من انواعه ج من كل ما اعطى الله من الاراضي والمواضعات و

الابل والشاة والخيل والفليس او اتاك الله مالا فما بال انت عليك

ثيابا بلت خرقة خلقة عتيقة جدا او وسخة وتكون على بذاذة الهيأة

فانه الملابس جديدا الثوب ونقه عن الادناس ان الله يحب

ان يرى اثر نعمه على عبده اطرح هذا الثوب عنك فانه خلق

خشن والبس من هذا فانه لين رقيق نفيس لكنه غال جدا يا

اخي هذا صحيح لكن المباهاة في الملابس والتزين بها ليست

من خصال الرجال وانما هي من سمات النساء والاطفال س

سبب نقاء الثوب من الوسخ والنجاسة والارجاس والتوسط

في جنسه محمود عند الله والناس ج نعم لكن ينبغي ان لا يكون

جدا غاليا نفيسا ولا رديا لا خسيسا بل يكون بين بين وخير الامور

اوسطها س عليك ان تتسرول قاعدا وتتعمم قائما لان التعمم

واجب ہو کہ پائجامہ پہنو بیٹھے بیٹھے اور عمامہ باندھو کھڑے ہو کر کیونکہ عمامہ باندھنا

قاعدا والتسرول قائما يورثان الفقر والنسيان ج نعم سلمنا س

بیٹھے اور ازار کھڑے ہو کر پہننا یہ دونوں امر محتاجی اور نسیان پیدا کرتے ہیں ہاں ہم تسلیم کرتے ہیں

ثياب اهل الجنة خضر ج نعم س سيدي ان الله جميل يحب

آیا کپڑے جنتیوں کے سبز ہیں بجا اے صاحب تحقیق اللہ نیک ہے دوست رکھتا ہے

الجمال ويبغض القبيح من الاقوال والهيأة والافعال ج اخي ان الله

خوبی کو اور بیزار رکھتا ہے برائی کو باتوں اور شکلوں اور کاموں سے میرے بھائی تحقیق اللہ

لا ينظر الى صوركم واموالكم وانما ينظر الى قلوبكم واعمالكم س

تمہاری صورتوں اور مال کی طرف نہیں دیکھتا ہے اور بلکہ دیکھتا ہے تمہارے دلوں اور اعمال کو

سيدي تكن بين بين بان تلبس ثيابا وسطا تليق بحالك من

اے آقا میرے ہو جاؤ بیچ بیچ بایں طور کہ کپڑے اوسط درجے کے جو لائق تمہارے حال کے ہیں

النفاسة والنظافة لا الفائق جدا ولا الدون مع مراعاة القصد

نفاست اور پاکیزگی سے نہ فائق بہت اور نہ حقیر ساتھ رعایت میانہ چال کے

وترك الاسراف لان الريش زينة الانسان كما ان الريش زينة

اور بیجا خرچ چھوڑ کیونکہ لباس فاخر آدمی کی زینت ہے جیسا کہ پر زینت ہیں

للطائر من الحيوان ج كلامك حق س من هذا الرجل الوسخ

جانوران پرندہ کے واسطے تمہاری بات حق ہے اس آدمی میلے کپڑے پہنے ہوئے

الثياب شعث الشعر قل له يتفرق عن سريري فان ثوبه قد اتسخ

پراگندہ حال کو کہو کہ اٹھ جاوے اور ہٹ جائے میرے تخت سے تحقیق اس کے کپڑے میلے ہیں

انظر كم يسعى فيه من قمل ج سيدي مسافر مفلس غريب الوطن

دیکھو اس کے کپڑے میں جوئیں رینگتی ہیں اے صاحب مسافر غریب الوطن ہے

صارت ثيابه وسخة لكنه لا يجد غاسولا او صابونا يغسل به ثيابه و

اوسکے کپڑے میلے ہوگئے ہین لیکن اوسکو دہوبی یا صابون نہین ملا دہلواتا اپنے کپڑے اور

يزيل به الوسخ س خذ هذا الرداء فانه اخضر طوله اربعة اذرع

اوس سے میل کو چہوڑاتا اس چادر کو لو تحقیق وہ سبز ہے طول مین چار گز

وعرضه ذراعان وشبر ج انا لا اخذ يا شيخ انا لا اخذ س يا سليم

اور عرض دو گز اور ایک بالشت ہے مین نلونگا اے شیخ مین نلونگا اے سلیم

هذه ليلة مقمرة منيرة لا ظلمة فيها ولا غيم ج في هذه الليلة انطلق

یہ رات چاندنی روشن ہے اوسمین تاریکی اور بدلی نہین ہے اس رات مین مین چلونگا

معك واكل في بيتك ما كان مطبوخا من طعام س يا سليم هذا

تیرے ساتھ اور کہاونگا تمہارے گہر مین جو کہ پکا ہوگا تہوڑا کہانا اے سلیم یہ

طعيم بائت لا حق لك ج لا يا سيدي يا طيب هذا القدر كثير

تہوڑا سا کہانا باسی ہے تیرے لائق نہین ہے نہ اے صاحب اے طیب اسقدر بہت ہے

طيب طيب س يا سيدي اي ثوب كان على موسى يوم كلمه ربه

خوب ہے خوب ہے اے صاحب من کون کپڑا حضرت موسی علیہ السلام پہنے تہے جسدن اونسے خدا نے کلام کیا

ج كان عليه ذا اليوم كساء صوف وكمة صوف وجبة صوف

اوسدن وہ پہنے ہے ایک کمل صوف کا اور ٹوپی صوف کا اور جبہ پشمین

وسراويل صوف وكانت نعلاه من جلد حمار ميت س هذا

اور ازار پشمین کی مرے گدہے کے چمڑے کا جوتا تہا یہ

الثوب المعصفر من اين لك حرام على الرجال انظر في الكتاب لا عين

یہ کپڑا کسم کے رنگ کا کہانسے ملا تجکو مردونکو حرام ہے دیکہہ کتاب مین نہ ہے آنکہ نہین

للشج صنعته لي عليلتي يا نا انزله واعطه حليلتي س رأيت

بنایا اونکو میرے واسطے ایک بیمار عورت نے مین اوتار کر دیتا ہون اپنی عورت کو دیکہا

صبيًّا في ليلة إضحيان أي مقمرة فجعلت أنظر إليه مرة وإلى القمر

ایک لڑکے کو بیچ چاندنی رات کے پس میں نے اوسکی طرف ایکدفعہ نظر کی اور چاند کی طرف

أخرى لأنظر أيهما أحسن في عيني فوجدته أحسن في عيني

دوسری بار تاکہ دیکھوں کون اونمین بہتر ہے میری آنکھ مین پھر مین نے اوسکو بہتر پایا اپنی نظر مین

يتخلل البدر والهلالا فقلت ما اسمك فقال لولو فقلت لي لي

شرمندہ کرتا تھا چودھوین رات کے اور ماہ نو کو میں نے کہا کہ تیرا نام کیا ہے اوسنے کہا موتی میں نے کہا میرا میرا

فقال لالا فوالله ما رأيت أحسن منه قط ج إني رأيته

اوسنے کہا نہیں نہیں بخدا میں نے نہیں دیکھا بہتر اوس سے کسی کو اصلاً تحقیق میں نے اوسکو دیکھا ہے

عند القيوم هو كالقمر بين النجوم اسمه بدر الدجى بن شمس الضحى

قیوم کے نزدیک وہ مانند چاند کے ہے درمیان ستارون کے اوسکا نام بدر الدجی شمس الضحی کا بیٹا ہے

س يا أبت عظني ج يا ولد قل همك لو نظف ثوبك وإن

اے باپ نصیحت فرمائیے اے لڑکے کم ہووے غم تیرا اگر پاکیزہ ہو تیرا کپڑا اور اگر

استغفرت زال غمك وغفر ذنوبك س يا أبت بينا أنا أمشي

تو نے استغفار کیا میرا غم دور ہوا اور تیرا گناہ بخشا گیا اے باپ ایک وقت میں

في السوق إذا هذا الرجل جاء من خلفي وخنق بيديه حلقي

بازار میں جا رہا تھا ناگاہ یہ آدمی میرے پیچھے سے آیا اور اپنے دونوں ہاتھ سے میرا گلا گھونٹا

على إرادة تلفي ج اتركه يا ولد اتركه فإنه وقت الصباح فعل

میرے ہلاک کرنے کے ارادے پر اے لڑکے چھوڑ دو اسکو چھوڑ دو کیونکہ صبح کا وقت ہے

بك هذا من المزاح س هذه الأكمام الواسعة الطوال التي

اسنے تیرے ساتھ یہ دل لگی کی ہے یہ چوڑی لمبی آستین جو

هي كالأخراج والعمائم كالأبراج لم يلبسها عليه الصلوة والسلام

وہ مانند خرجیون کے اور عمامے مثل برج کے ہیں اونکو نہیں پہنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فانہما من مخترعات العوام ج نعو صحیح س ملا قطب عاش

سو اسکے کہ وہ دونون ایجاد عوام سے ہین ان صحیح ہے ملا قطب غیرت سے رہے

تغیر فی فلواری ومات مدینۃ رسول الباری فکان من خطیاۃ

پھلواری مین اور مدینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مین انتقال کیا گناہون سے بھرا تھا

کیوم ولدتہ امہ ج سبحان اللہ والحمد للہ س اللہ سبحانہ

مثل اوس دن کے کہ جو سکو ماں نے اوسکے جنا تھا سبحان اللہ اور الحمد للہ اللہ سبحانہ

وتعالی من ای شی یرضی یا غلام ج من لین الکلام وافشاء السلام

وتعالی کس چیز سے راضی ہوتا ہے اے لڑکے نرمی کلام اور پھیلانا سلام

واطعام الطعام واکساء العراۃ والارامل والایتام والصلوۃ باللیل

اور کھانا کھلانا مساکین اور ننگے اور بیوہ عورتون اور یتیمون کو کپڑا پہنانا اور رات کو نماز پڑھنا

والناس نیام وخدمۃ العلماء الکرام وفقراء العظام ومن

بوقت خواب آدمیون کے اور خدمت عالمون بزرگ اور فقیرون بزرگ کے اور

الصلوۃ والسلام علی خیر الانام وکثرۃ ذکر اللہ الملک العلام

کثرت درود وسلام اوپر بہترین خلائق کے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور کثرت ذکر خدا کی پادشاہ دانا تر

والاعتزال من الشبہات والحرام واجتناب الخطایا والاثام

اور یکسو رہنا شبہون اور حرام سے اور پرہیز کرنا خطا اور گناہون

ولین الجناح لاہل الاسلام والتواضع بین یدی الخواص والعوام

اور نرمی بازو واسطے اہل اسلام کے اور انکسار آگے خواص اور عوام

وتلاوۃ القرآن والصیام وتصور الدنیا کاضغاث الاحلام

ورد پڑھنا قرآن اور روزہ رکھنا رمضان اور تصور کرنا دنیا کا مثل خواب پراگندہ

وکسر النفس والاصنام والاستغناء مما فی ایدی الانام والاستعلام

اور توڑنا نفس اور بتون کا اور بے پروائی اوس سے جو خلق کے ہاتھ مین ہے اور مستعد رہنا

ليوم الرحيل مع كثرة الطاعات والحسنات وقلة الاكل والنوم
واسطے کوچ کے دن کے ساتھ کثرت طاعت اور نیکیون کے اور کم کرنا کھانا اور سونا

والمشي والكلام س يعقوب لم ما اكل الطعام ج اتيته على
اور چلنا اور باتین یعقوب نے کیون کھانا نہ کھایا مین اوسکے پاس

الصباح وهو نائم ثم اتيته وقد استيقظ فقال اني اليوم صائم
علی الصباح آیا اور وہ سوتا تھا پھر مین اوسکے یہان آیا وہ بیدار ہوا اور کہا مین آج روزہ دار ہون

ثم اتيته فرأيته يبكي وهو قائم فسألت ايش هذا يا يعقوب
پھر اوسکے یہان آیا تو اوسکو دیکھا مین نے کھڑا روتا ہے مین نے پوچھا یہ کون چیز ہے اے یعقوب

فقال ايش اقول الا انا لنفسي لائم س يا اخي لا تبرح عن مكانك
پھر اوسنے کہا اون چیز کہتا ہون خبردار مین اپنے نفس پر ملامت کرنیوالا اے بھائی مت جاؤ اپنی جگہ سے

غدا حتى أتيك فان لي فيك حاجة ج ان شاء الله تعالى
کل تک کہ مین آؤن تیرے پاس کہ تحقیق مجھکو تجھسے ایک ضرورت ہے انشاء اللہ تعالی

انتظرك الى الضحى س يا سيدي كيف اصبحت ج اصبحت
مین تیرا انتظار کرونگا چار گھڑی دن چڑھے تک اے صاحب تم نے کیونکر صبح کی صبح کی مین نے

مع الخير والعافية بحمد الله تعالى س انت صليت ج لا
بخیر و عافیت بحمد و شکر اللہ تعالی کا آیا تو نے نماز پڑھی نہین

س لم ذا ج لي حاجة الغسل ولا ماء س عليك بالصعيد
کیون مجھکو حاجت غسل کی اور پانی نہین ہے تیمم چاہیے تجکو

فانه يكفيك ج نعم طيب س يا ايتها المرأة اي سطيحتك شيء
کیونکہ وہ تجکو کفایت کریگا ہان بہتر ہے اے آیا تیری مشک مین

من ماء ج يا بني نعم س فانطلقي اذن معي الى داري فان
کچھ پانی ہے اے بیٹے ہان پس میرے ہمراہ میرے گھر تک چلو

لأني عطش كبير ولا ماء ج انطلق انطلق معك س الا الى

ابيع كاسا من الماء بفلسين ج لا ضير يا بني بالخير س هذا ايشتمك

وانت ساكت دعني اضربه ج لا انا اعلم ان الحليم كاد ان يكون

نبيا س اركض برجالك هذا الفرس يا ولد ج يا شيخ هذا

حمار فرس ما فيش س يا سلطان خذ هذا النخل واغرسه في

البستان ج يا سبحان الآن اين البستان س لي عطش شديد

وليس في الاناء قطرة من الماء الحلو اما في ذلك القدح فهو ماء

مالح ج اصبر انا اتيك بالماء س يا ايها المعلم علق السوط

حيث يراه المتعلم فانه ادب له ج قلت حقا س اليوم لما

قضيت صلوة الصبح في المسجد اديت في البيت س

يا ابت اريد ان اطير مع الطير في الهواء واكون طيرا واسير معه

الملائكة في الجنة سيأجر يا بني الزم خمسا شفقة كالشمس
فرشتون کے ساتھ بہشت میں سیر کرتا اے بیٹے شفقت آفتاب کی سی

وتواضعا كالارض وسخاء كالنهر الجاري وحلما كالميت وسترا كالليل
اور زمین کی سی عاجزی اور سخاوت بہتے دریا کے مانند بردباری مردہ کی طرح اور عیب پوشی رات کے مانند

س عظيم اذا كان الماء مغصوبا فالتيمم احسن من الوضوء
اور وعظ فرمایئے جبکہ ہووے پانی زبردستی کا تو تیمم کرنا وضو سے بہتر ہے

والوحدة خير من الجليس السوء س زيد من صدق في
اور تنہائی بہتر ہے ہمنشین برے سے اور فرمایئے جو سچا ہو

مقاله زاد في جماله س زيد من شاور اهل النصيحة امن
گفتگو میں اوسکی آبرو بڑھی اور کہئے جس نے مانی بات خیر خواہ کی محفوظ رہا

من الفضيحة س الرزق اذا كان مقدرا فمن ارض الى ارض
رسوائی سے ہرگاہ کہ رزق مقدر ہے تو ایک زمین سے دوسری زمین تک

ما السير والانتقال ج الرزق اذا ما سار بالمرء من ارض الى ارض
پھرنا اور آوسنا کیوں ہے جبکہ رزق پھراوے آدمی ایک زمین سے دوسری زمین تک

فما السؤال س اكرام الضيف كيف ج لا عار للمرء ولو كان
تو سوال کیا چاہیئے تعظیم مہمان کی کیونکر ہو آدمی کو کچھ ذلیل نہیں ہے گو

سلطانا ان يخدم ضيفه واباه ومعلمه ولو كان عند الناس مهانا
کہ بادشاہ ہو کہ خدمت کرے مہمان اور اپنے باپ اور استاد کی اور اگرچہ آدمیوں میں ذلیل ہو

س اخي عنايت حسين اليوم لما قضيت صلوة الصبح
بھائی عنایت حسین آج کیوں قضا ہوئی نماز فجر کی ادا کی

لاني امس انطلقت من عظيم اباد وقت الهاجرة حتى وصلت
دوسرے کو عظیم آباد سے گیا تھا وقت دوپہر کے یہانتک کہ ملا حتی
میں کل

وانا فور قبيل المغرب ثم اسريت من هنا حتى جئت على داري

پہونچا پور پہونچے مغرب سے پہلے بعد ازاں رات کو وہاں سے چلا یہانتک کہ میں اپنے گھر میں

في آخر الليل وكان الباب منغلقا فدققت ففتح فطرحت بي

پچھلی رات آیا اور دروازہ بند تھا میں نے کنڈی کھڑکھڑایا پھر دروازہ کھل گیا پھر میں

على سريري من الاعياء بغير ان اغسل وجهي ويدي فنمت

اپنے تخت پر لیٹ گیا تھکاوٹ سے بدون منہ ہاتھ دھوئیے اور سو رہا میں

ولا احلى عند المسافر منه فما ايقظني احد من منامي خوفا مني

اور نیند سے شیریں زیادہ نزدیک مسافر کے کوئی چیز نہیں ہے پھر کسی نے مجھکو مارے میرے خوف کے نہ جگایا

الا حر الشمس فتنبهت وقمت واغتسلت وصليت وجئت

مگر تپش آفتاب نے پھر میں جگا اور کھڑا ہوا اور میں نے غسل کیا اور نماز پڑھی اور آیا میں

في حضرتكم س اليوم انت اين كنت يا ولدي ج ياسيدي كنت

تمہارے حضور میں آگلے دن تو کہاں تھا اے لڑکے اے صاحب

ذهبت الى الصحراء فاشتدت الشمس وقت الهاجرة فجلست

میں جنگل کی طرف گیا تھا دوپہر کے وقت آفتاب کی تپش از حد تھی پھر بیٹھ گیا میں

لاستظل تحت شجرة فحانت صلوة الظهر فالتمست الماء فلم

نیچے ایک درخت کے پھر وقت ظہر کی نماز کا آیا میں نے پانی کو تلاش کیا تو

اجدها فرأينا عينا تجري قليلا فغرفت خادمي بيده طلي الهاين ماء

پایا ناپیچے پھر دیکھا ہمنے ایک چشمہ جاری تو تھوڑا میرے خدمتگار نے چلو سے تھوڑا تھوڑا پانی لیا

دايما قليلا حتى اجتمع في الاناء شيء من الماء فغسلت وجهي ويدي

یہانتک تھوڑا سا پانی برتن میں اکٹھا ہوگیا پھر میں نے اپنا منہ اور ہاتھ دھویا

وتوضيت وصليت س يا مولانا كنت ذهبت لقضاء الحاجة

اور وضو کیا اور نماز پڑھی میں نے اے مولانا میں واسطے قضاء حاجت کے گیا تھا

في بيت الخلاء فجاء سيدي فلم يرني فلما جئت اخذ بيدي و

پاخانہ مین پس آئے میرے سردار تو نہ پایا مجھکو پس جب گیا مین تو پکڑا میرا ہاتھ اور

ضربني على وجهي وخدي وظهري وعجوزي وبطني وسبني سبا

اور مارا میرے منہ اور رخسارہ اور پیٹھ اور چوتڑ اور پیٹ پر اور گالی دی مجھکو

ولامني وقال لي ما شاء الله ان يقول ج اسكت اسكت يا شيخ

اور مجھکو ملامت کی اور مجھکو کہا جسقدر چاہا اللہ نے یہ کہے وہ چپ رہ چپ رہ ای شیخ

انت لم لا تتزوج ولا تبني دار التسكن اليها ج لست الا كراكب

تو کیون نہین نکاح کرتا ہی اور کیون نہین مکان بناتا ہی تاکہ آرام پکڑے تو اوسکی طرف نہین ہون مگر انجیسا سوار کے

استظل تحت شجرة ثم راح وتركها س لك كم اولادا ج تسعة

سایہ مین ٹھہرا درخت کے نیچے بعد اوسکے چلا گیا اور اوسکو چھوڑا تیرا او کسقدر ہی اولاد تمہاری نو

اربعة بنين وخمس بنات س كم درهما انفقت في تعمير الدار

چار بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہین کتنے درہم صرف لیے تم نے گھر کے بنانے مین

ج كم درهم انفقت في تعمير الدار س انت على الخير والبركة و

بہت سے روپے مین نے گھر کے بنانے مین صرف کیے تو ہے خیر اور برکت پر اور

على خير طائر ج الحمد لله على ذلك س هذا الرجل يعد من الاتقيا

اوپر بہتر گزارے کے خدا کا شکر ہے اسپر یہ آدمی پرہیزگارون مین شمار کیا جاتا ہے

لكن كثيرا ما يجلس في مجالس الاغنياء ج يا شيخ صحبة الاغنياء

لیکن اسکو صحبت امیرون کی بہت ہو ای شیخ صحبت امیرون کی

سم قاتل للفقراء س ان هذا الرجل كثيرا ما ينطق بما ان وقع

زہر قاتل ہے فقیرون کے لیے یہ آدمی بسا اوقات بولا کرتا ہی وہ بات کہ اگر پڑے

عليه لن يصبر عليه ج لا تنطقن بما كرهت فربما نطق اللسان

تو ہرگز اوسپر صبر نکرسکے نہ کہہ جو کہ برا معلوم ہو تمکو پس بہت بولتی ہی زبان

يحادث فيكون س هذا المرء كثير المزاح ج وربما يتفوه بما هو كره

ساتھ ایک ہی بات کے پیش ہو جاتی ہے یہ آدمی بڑا مسخرہ ہے اور اکثر بری بات بہت کہتا ہے

ج لا تمزحن بما كرهت فربما ضرب المزاح عليك بالتحقيق

ہنسی میں بری بات کہہ پس بسا اوقات ہو جاتی ہے ہنسی تحقیق تک

س يا بني اذهب الى مولانا فادعه ج جئته فقلت له ان ابي

ای بیٹے جاو مولانا یا حسن بلاؤ اونکو میں گیا تھا اور میں نے اونکو کہا کہ میرا باپ

يدعوك فقال اجي على الفور س انت رأيت فلانا هو مضطر

تمکو بلاتا ہے کہا میں فی الفور آتا ہوں تونے دیکھا فلانے آدمی کو کہ وہ داروغہ

هذه القرية ج لا يسع الرائي ان ينظر اليه ملأ عينيه اجلالا له

اس بستی کا ہے نہیں گنجایش ہے دیکھنے والے کو یہ کہ دیکھے اوسکی طرف بھر آنکھ کہ وہ جلیل الشان ہے

س كم اخا لك يا اخي ج يا اخي اخرج الله سبحانه وتعالى من نسل

تیرے بھائی کتنے ہیں ای بھائی ای بھائی عطا کیے خدائے سبحانہ وتعالی نے میرے باپ کی نسل سے

ابي عشرين ولدا والان لم يبق من نسله غيري س يا اخي الان

بیس لڑکے اور اب میرے سوا اونکی نسل سے کوئی باقی نہیں ہے ای بھائی اس وقت

كيف حال عيني ابيك ج كانتا عيناه مبيضتين لغشاوة

تیرے باپ کی آنکھوں کا کیا حال ہے اونکی دونوں آنکھیں بے نور ہیں بسبب ایک پردے کے

لا يبصر بهما شيئا فعالجه كحال فكان يدخل الخيط في الابرة

کوئی چیز نہیں دکھائی دیتی تھی پھر ونمونٹی علاج کیا کحال کا سوئی میں دھاگا پرو دیتے ہیں

وانه لابن ثمانين سنة س رأيت اليوم جارية خماسية

حالانکہ سن اونکا اسی برس کا ہے آج کے دن میں نے ایک لڑکی پانچ

او سداسية تقول استغفر الله ذنبي كله انتصف الليل ولم اصل

یا چھ برس کی دیکھی وہ کہتی تھی خدا میرے سارے گناہ بخش دے کہ آدھی رات ہوئی اور نہ پڑھی میں نے

فقلت لها قاتلك الله ما افصحك اِيش اسمك قالت سكينة
مین نے اوسکو کہا کیا تو فصیح ہو تیرا نام کیا ہی کہا سکینہ

اجي من المدينة هي بنت من يا اخي ج هي بنت اخي محمد بشير
مین مدینہ منورہ سے آئی ہون وہ کسکی بیٹی ہو اے میرے بھائی یہ بیٹی بھائی محمد بشیر کی ہی

س اين وجدت طائرك ج قد كان طار هذا الطائر من القفس
تونے کہان پایا اپنے جانور کو یہ جانور پنجرے سے اوڑ گیا تھا

فعدوت الى بستان فنظرت عن يميني فلم ار شيئا ونظرت عن شماله
مین باغ کی طرف دوڑا مین نے داہنی جانب نظر کی پھر مین نے کسی چیز کو نہ دیکھا اور مین بائین طرف نظر کی

فلم ار شيئا ونظرت خلفي فلم ار شيئا فنظرت تحتي فلم ار شيئا فنظرت
پھر کوئی چیز نہ دیکھی مین نے اور پیچھے نظر کی مین نے پھر کچھ نہ دیکھا پھر مین نے اپنے نیچے دیکھا تو کچھ نہ دیکھا پھر مین نے نظر کی

فوقي فاذا هذا الطائر على غصن من اغصان الكمثرى قائم يرقص
اپنے اوپر ناگاہ چڑیا اوپر ایک شاخ کے شاخون امرود سے کھڑی پھدک رہی

س له ... تان مغبون فيها كثير من الناس الصحة والفراغ ج نعم
دو نعمتین ... زیان رسیدہ ہین ... اوسمین بہت آدمی صحت اور فراغت ہان

بل النمل والزاغوه ... بل هي عظمى ... الدنيا مزرعة الآخرة
بلکہ ... [illegible]

وفيها التجارة التي يظهر ربحها في الآخرة فمن استعمل فراغه وصحته
اور اسمین وہ تجارت ہی کہ ظاہر ہوگا اوسکا نفع آخرت مین پھر جسنے ... اپنی فراغت اور صحت کو ...

في طاعة الله فهو المغبوط ومن استعملهما في معصية الله فهو
... بندگی مین ... اور جسنے ... خدا کی نافرمانی مین ... وہی

المغبون ... الطاعات والمال
زیان رسیدہ پریشان ... اور ... آل اولاد ... عبادت کا اور مال

راس الخطيات س رأيت ملا محمود كيف حاله ج لا يسأل

گناہوں کی جڑ ہو تونے دیکھا کہ ملا محمود کا کیا حال ہے کسی سے سوال نہیں کرتے

الناس ورأيناه في بعض اسفارنا يسقط سوطه وهو على ظهر

اور ہمنے بعض سفرمین اونکو دیکھا ہے کہ اونکا کوڑا گر گیا حالانکہ وہ گھوڑے پر سوار تھے

الفرس فلا يسأل احداً منا ليناوله اياه حتى نزل من الفرس على الارض

کسی سے سوال نہ کیا کہ اوسے اونکو اوٹھا دے یہانتک - گھوڑے سے زمین پر اوترے

واخذ السوط ثم ركب س امسّ رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کوڑا لیا پھر سوار ہوئے کیا چھوا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

يد امرأة حين البيعة ج لا ما مسّ ايديهن قط وكان لا يصافح

ہاتھ کسی عورت کا بیعت کے وقت نہ نہ عورتوں کے ہاتھ کبھی نہین چھوئے اور عورتوں سے مصافحہ نہین

النساء انما كان يبايعهن بالكلام من وراء الحجاب س المبايعة

کرتے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونکی بیعت کرتے تھے کلام مبارک کے ساتھ پیچھے سے پردے کے - بیعت کرنی

واخذ التلقين والارشاد من المشائخ الكبار كيف حالها

اور تلقین لینی اور ارشاد حاصل کرنا مشائخ کبار سے اوسکا حال کیا ہے

ج سنة سنية لابد لطالب الحق من اديب كامل واستاذ

سنت روشن ہے طالب خدا کو ضرور ہے ادیب کامل اور استاذ

ومرشد حامل يعلمه آفات النفوس وفساد الاعمال فاذا وجد

اور مرشد بردبار سے کہ سکہاوے وہ اوسکو برائیان نفس اور تباہ کاری کاموں کی جب کہ ملجاوے

مثل هذا المرشد فليصحبه وليتادب بادابه ليصل اليه الفيضان

اس صفت کا مرشد چاہیے کہ اونکی صحبت اختیار کرے اور اونکا اتباع کرے تاکہ پہونچے فیضان

من باطنه الى باطنه كسراج يقتبس من سراج ويترك هواه

اونکے باطن سے اوسکے باطن کی طرف جیسے کہ چراغ سے چراغ روشن ہوجاتا ہے اور چھوڑے اپنی خواہش

وارادته قاطبة فان التسليم له تسليم لله ولرسوله صلی الله علیه
اور ارادہ کیجیے بالکل پس تحقیق اطاعت پیرکی کرنا اطاعت خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم س من لم یکن له استاذ کامل ومرشد متقی فکیف حاله ج
وسلم کی ہے جب کہ اوسکے نہ ہے استاذ کامل اور مرشد پرہیزگار نہ ہووے تو اوسکا کیا حال ہے

کشجرة نبتت بنفسها من غیر غارس فانها تورق ولا تثمر وقلما تثمر
اوس درخت کی طرح ہے جو بغیر بوئے خود اوگا ہو پس تحقیق پتے لاتا ہے اور پھلتا نہیں ہے اگر کوئی پھلتا ہو تو کم پھلدار

کالاشجار التی فی البوادی والجبال لکن لا یکون لها ونفاکتها طعم
مانند اون درختوں کے جو جنگلوں اور پہاڑوں میں اُگتے ہیں لیکن نہیں ہے انکے اور اوسکے میوونکے لیے مزہ نہیں

فاکهة البساتین فمن لم یکن له الاستاذ فاستاذه الشیطان س
باغونکے میونکے برابر پھر جسکا اوستاذ نہو اوسکا شیطان استاذ ہوگا

اخی هل الدخول فی الصلوة بالسنة او بالفرض ج بالسنة س
بھائی داخل ہونا نماز میں سنت کے ساتھ ہو یا فرض کے ساتھ کیونکر ہے سنت کے ساتھ

اخطأت ج بالفرض س اخطأت بل قل لهما لان رفع الیدین
خطا کی تو نے فرض کے ساتھ ہو خطا کی تو نے بلکہ کہہ دونوں کے بیچ اسلیے کہ اوٹھانا ہاتھونکا

سنة والتکبیر فرض ج الحق هو ما تقول س سیدی
سنت ہے اور تکبیر فرض ہے سچ وہی ہے جو تم کہتے ہو اے صاحب

عصفور سقط فی قدر علی النار تطبخ فیه اللحم والمرق هل یؤکلان ام لا
ایک چڑیا گر پڑی ہانڈی میں اوس ہانڈی میں گوشت اور شوربا پکایا جاتا تھا دونوں کھائے جاویں یا نہیں

ج لا یؤکلان س انت خاطئ ج بل یؤکلان س انت خاطئ
نہ کھائے جاویں دونوں تو خطا پر ہو بلکہ کھائے جاویں وہ دونوں تو خطا کرتا ہے

بل ان کان اللحم مطبوخا قبل سقوط العصفور یغسل ثلثا بالماء
تو تین بار دھویا جاوے پانی سے اگر گوشت قبل پڑنے چڑیا کے پک چکا ہو

ويؤكل وترمى المرقة والا يرمى العصفور واللحم والمرق ج نعم صحيح

... کھایا جاوے اور شوربہ پھینک دیا جاوے ورنہ چڑیا اور گوشت اور شوربا پھینکا جاوے ہاں درست ہے

س انظر هذا الرجل عربي انا احبه ج حب العرب من الايمان

دیکھو اس آدمی عربی کو میں دوست رکھتا ہوں دوستی عرب کی ایمان سے ہے

س الجهاد الاكبر ايش ج هو جهاد النفس والشيطان والدنيا

جہاد اکبر کیا چیز ہے وہ جہاد نفس اور شیطان اور دنیا

والمحرمات س عظني ما ينفعني ج ميراث العلم خير من ميراث

اور حرام سے بچنا ... فرمائیے جو مجھے نفع دیوے میراث علم کی بہتر ہے میراث

الذهب والفضة وعلم الحديث خير من اللؤلؤ ومن الدنيا

سونے اور چاندی سے اور علم حدیث شریف کا موتی سے اور دنیا سے

وما فيها ومن السماء وما فيها من [illegible]

جو اوس میں ہے اور آسمان سے اور جو اوس میں ہے بہتر ہے ... یہ ... ملا کیونکہ یہ حال اوسکا

يمشي وخلفه وقدامه اربعة او خمسة من متبعيه ومعه

جاتا ہے ... اوسکے آگے اور پیچھے چار پانچ اوسکے معتقد رہتے ہیں اور اوسکے ساتھ

قراطيس ومحبرة وقلم واجزاء كتب يدور بها على الصبي والشاب

... اور دوات اور قلم اور کتابوں کے جز ہوتے ہیں ... بچے اور جوان

والشيخ والعجوز بئست كلمة تخرج من شفتيه لا يعرف ما يجوز

اور بوڑھے ... برا ہے ... کلمہ نکلتا ہے کوئی نہیں پہچانتا ہے جائز کو

مما لا يجوز س يا شيخ تلك الدعاء والسؤال من الله سبحانه

... اور ... سوال کرنا

كيف ج الله يغضب ان ترك سؤاله وابن آدم حين تسأل

... اور ... سوال کے وقت

تغضب س عظني بما ينفعني ج يا بني ما خاب من استخار و

غصہ کرتی ہو وعظ فرمایے جو مجھے نفع دیوے اے بیٹے نا امید ہوا

ما ندم من استشار س زدني ج ويل للجاهل مرة وويل للعالم

اور پشیمان ہوا جسنے مشورہ لیا اور کہیے تاسف ہے واسطے جاہل کے ایکبار اور عالم کے لیے

سبع مرات س ما رأيتم في حصن النواب في دهلي ج مائة

سات بار نہین دیکہا تمنے بادشاہی قلعہ دہلی مین سو

درع واربع مائة رمح والف سيف وخمس مائة قوس واشياء

زرہ اور چارسو نیزہ اور ہزار تلوار اور پانسو کمان اور اور چیزین

أخر غالية القيمة ودارا مملوة من الشعير والارز واللحم والسمن

بیش قیمتی اور گہر بہرا ہوا جو اور چاول اور گوشت اور گہی

والدهن والتمر واللوز والفستق والجوز والمتاع والبهيمة س بعد

اور تیل اور چہوارہ اور بادام اور پستہ اور اخروٹ اور اسباب گہر کا اور چوپایا بعد

اكل الثوم والبصل كيف الذهاب الى المسجد ج نهى النبي صلى الله

کہانے لہسن اور پیاز کے مسجد مین جانا کیسا ہے آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم عن اتيان المسجد لمن اكل الثوم او البصل وقالوا ما اكل

علیہ وآلہ وسلم نے ممانعت کی ہے مسجد مین آنے سے اوسکے لیے جسنے لہسن یا پیاز کہایا ہے اور کہا ہے کہ آپنے نہین کہایا

قط لا ثوما ولا بصلا س يا شيخ الزمان ما تقول في شرب الدخان اى

ہرگز نہ لہسن اور نہ پیاز اے شیخ زمانے کے کیا کہتے ہو تماکو کے پینے مین

التنباك الشائع شربه في هذا الزمان ج يا ولد اذا كان دخول

جسکا پینا اس زمانے مین رائج ہے اے لڑکے جب کہ ہو دخول

المسجد ممنوعا لاكل الثوم والبصل دفعا لاذى الناس والملائكة

مسجد کا تو منع ہے لہسن اور پیاز کے کہانیوالے کو واسطے دفع کرنے اذیت آدمی اور ملائکہ کے

قصہ رائحة الدخان التي هي اكره من رائحة الثوم والبصل اولی
پس سانتہ بدبو تماکو کی جو بدتر ہے لسن کی اور پیاز کی بدبو سے بہتر ہی

واحب وانت تعلم ان البصل والثوم من الاغذية والدخان
اور محبوب زیادہ ہوگا اور تو جانتا ہے کہ پیاز اور لسن کھانیکی چیزونسے ہے اور تماکو

ليس كذلك س سيدي رجل كان يشرب الخمر او هذا
ایسا نہین ہے اے صاحب ایک آدمی شراب پیتا تھا یا یہی

الدخان الشائع شربه في الاخوان فتاب ثم مرض هل يجوز له
تماکو کہ رائج ہے اوسکا پینا بھائیون مین پھر توبہ کی بعد ازان بیمار ہوگیا آیا اوسکے لیے جائز ہے

شربهما ج لا يا ولد كيف وهو حرام ولا شفاء في الحرام
اون دونونکا پینا نہ اے لڑکے کیسے جائز ہو اور وہ حرام ہے اور حرام مین شفا نہین ہے

وان مات في ذلك المرض ولم يشرب لا ياثم بل يثاب س
اور اگر مرگیا اسی مرض مین اور اونکو نہ پیا گنہگار نہوگا بلکہ ثواب پاویگا

اصابتنا الحمى حتى خفنا الموت من الحر ج برد والها الماء
ہمکو تپ لاحق ہوئی کہ ہمکو موت کا خوف ہوا گرمی کے مارے اوسکے واسطے ٹھنڈا پانی کرو

في القرب ثم صبوا منها عليكم بين اذاني الفجر واذكروا اسم الله
مشکیزونمین بعدہ اون مشکیزون سے ڈالو اپنے اوپر اذان اور تکبیر نماز صبح کے درمیان اور نام خدا کا لو

عليه س الحجامة في سبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين
اوسکے اوپر سینگی کھچوانی سترھوین اور اونیسوین اور اکیسوین کو

كيف ج هي شفاء من كل داء والحجامة على الريق دواء و
کیسا ہے شفا ہے ہر بیماری سے اور سینگی کھچوانا نہار منہ دوا ہے اور

على الشبع داء وتكره في يوم الاربعاء والسبت س يا ابت عظني
کھانا کھانے کے بعد بیماری ہے اور مکروہ ہے بدھ اور سنیچر کو اے میرے باپ مجھے نصیحت کیجیے

جـ يا بني الليل طويل فلا تقصره بمنامك والنهار مضيئ
اے بیٹے رات دراز ہے اوسکو سونے سے کوتاہ نکر اور دن روشن ہے

فلا تكدره باثامك س زدنی جـ يا بني اوصيك بتقوى الله
تو اپنے گناہوں سے اوسے اندھیارا نکر اور زیادہ دیجیے اے بیٹے میں تجھے وصیت کرتا ہوں ساتھ پرہیزگاری

العزيز العلام وكثرة الصلوة والسلام على خير الانام وكثرة
غالب داناکے اور کثرت درود اور سلام کی اوپر بہترین خلائق کے اور کثرت

الصلوة والصيام وافشاء السلام واطعام الطعام والصلوة
نماز اور روزہ اور کثرت سلام کی کرنے اور کھانا دینے اور نماز پڑھنے

بالليل والناس نيام وبقلة الطعام وقلة المنام وقلة الكلام
رات کو اور آدمی سوتے ہوں اور کم کھانے اور کم سونے اور کم بولنے

وهجر الاثام وترك الشهوات على الدوام واحتمال الجفاء من
ور دور رہنا گناہوں سے اور چھوڑنا خواہشوں نفسانی کا ہمیشہ اور سہنا رنج

الانام وترك المجالسة مع السفهاء والمجانين والعوام ودوام
خلق سے اور احمقوں کی صحبت کے چھوڑنے اور باولوں اور عوام کی

المجالسة مع الصالحين والعلماء الكرام س زدنی جـ يا
صحبت نیکیوں اور عالموں کی کے ایمان اور زیادہ دیجیے اے

ولد ظهر الشيب ولم يظهر العيب فوا ويلاه لا ادري
لڑکے بڑھاپا آیا اور عیب نکلا افسوس

في الغيب س زدنی جـ المعدة بيت الداء والحمية راس
بیچ غیب کے اور زیادہ معدہ گھر بیماری کا اور پرہیز

كل دواء س زدنی جـ و ولد انصر اخوك اذا ظالما كان او
ہر دوا کا اور زیادہ اے لڑکے مدد کر بھائی کی ظالم ہو یا

س يا أبت أنصره مظلوما لكن كيف أنصره ظالما ج يا ولد

تكفه عن الظلم والايذاء س في هذا الزمن لو [illegible] الايام

ج كنت جائعا منذ يومين لم آكل شيئا س اذيت من

من الاتفاق ج لا يا سيدي اشتريت [illegible]

في الطريق في السوق نسيئة وحملته الي [illegible] من هذا

[illegible] ثمنه بالشريعة ج طيب طيب [illegible] ان كل

احب [illegible] هذه الخواطر [illegible] الطاف

خفية س نعم الرجل انت او لم تكن [illegible] فاسأل الله

بالحق لي الهداية س سيدي ندمت [illegible] الى ضيافة

فحضرت مرات وانصرفت مرات ج لا [illegible] على عادة

[illegible] الكلب اذا [illegible] اليوم

رأيتُ عجيباً من هذا المولوي ﺟ ـ ساعوس رأيته اليوم

اس مولوی سے مین نے ایک تعجب کی بات دیکھی تھی ... اور وہ آج ... [illegible]

كان يمرُّ بسكة وقت الهاجرة فالقي عليه من سطح بيت رماد

ایک کوچہ مین دوپہر کے وقت چلا جاتا تھا پھر ایک چھت سے اوسپر راکھ پھینکی گئی

فتغير رفقائه وتلامذه وبسطوا ألسنتهم على الملقي فقال لا تقولوا

پس اوسکے دوست اور شاگرد بگڑ گئے اور راکھ کے پھینکنے والے پر اون لوگون نے اپنی زبانین کھولین پس کہا کچھ

شيأ كنتُ مستحقاً ان يُصبّ عليّ النار فصولح على الرماد

مین سزاوار تھا اس کا کہ مجھپر آگ پھینکی جاتی پھر صلاحیت کی گئی مجھپر راکھ کی

ﺟ كيف وهو من الاتقياء الاصفياء والاخفياء ﺱ شريعت

کیونکر ہو اور وہ متقیون اور صوفیون اور صاحب باطنون سے ہو شریعت

الاسلام الى متى تكون ﺟ شريعتنا مؤبّدة الى يوم الدين ﺱ نسخ

اسلام کب تک رہیگی ہماری شریعت ہمیشہ ہے تا قیامت ردّ [illegible]

بجميع شرايع النبيين ﺱ مولانا فيم يختصم الملأ الاعلى ﺟ الكفارات

سب نبیون کی شریعتون کی مولانا کس چیز مین فرشتہ بحث کرتے ہین کفارات مین

ﺱ ما هنّ ﺟ مشي الاقدام الى الجماعات والجلوس في المساجد

کفارات کیا ہین پیرون چلنا طرف جماعات نماز اور مسجدون مین بیٹھنا

بعد الصلوات واسباغ الوضوء حين الكريهات ﺱ الدرجات

بعد نمازون کے اور تمام کرنا وضو کا وقت مکروہات کے درجات

ما هنّ ﺟ اطعام الطعام ولين الكلام والصلوة بالليل والناس

کیا ہین کھانا دینا اور نرم کلام کرنا اور نماز پڑھنا رات مین اور آدمی

نيامٌ ﺱ مكتوبٌ في الانجيل عبدي اذكرني حين تغضب

سوتے ہون آیا ہے انجیل شریف مین بندہ میرے مجھے یاد کر وقت اپنے غصہ کے

اذكرك حين اغضب ج نعم صحيح س قال لقمان لابنه لا تعرف

من تجکو یاد کرونگا وقت زیادتی اپنے غصہ کے ہاں درست ہے لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا نہیں پہچانی

ثلثة الا عند ثلثة الحليم عند الغضب والشجاع عند الحرب

تین شخص کو مگر وقت واقع ہونے تین چیزونکے دانا وقت غصہ کے اور دلیر وقت لڑائی کے

والاخ عند الحاجة اليه وعند الكرب ج نعم حق س قال

اور بھائی وقت پیش آنے حاجت کے اوسکی طرف اور وقت مصیبت کے ہاں حق ہے فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ما من يوم يصبح العباد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہے کوئی دن صبح کرتے ہیں بندے

فيه الا وملكان ينزلان فيقول احدهما اللهم اعط منفقا خلفا

اوسمیں مگر دو فرشتے اوترتے ہیں ایک اونمیں سے کہتا ہے یا اللہ عطا فرما خرچ کرنیوالے کو اوسکا بدلا

ويقول الاخر اللهم اعط ممسكا تلفا ج نعم صحيح س انت مولانا

اور دوسرا کہتا ہے یا اللہ عطا فرما بخیل کو ہلاکی اوسکے مال مین ہاں صحیح ہے تم مولانا

لم لا تقبل منصب القضاء ج اخي من جعل قاضيا بين الناس

عہدۂ قضا کیون نہین قبول کرتے ہو بھائی جو قاضی بنایا گیا درمیان آدمیون کے

فقد ذبح بغير سكين س هذا اجود رجال الزمان ج اخي

پس تحقیق بدون چھری کے ذبح کیا گیا یہ سخی زیادہ تر زمانہ کا ہے بھائی

ليس الجود اضاعة المال وليس المال مبغوضا بعينه فانه

نہیں ہے سخاوت ضائع کرنا مال کا اور مال نہیں ہے دشمن بعینہ کیونکہ وہ

نعمة كبيرة س حال المتكبر كيف ج في الحديث لا يدخل الجنة

نعمت بڑی ہے حال متکبر کا کیونکر ہے حدیث شریف میں ہے داخل جنت میں نہو گا

من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر س مولانا ان الرجل

جسکے دل مین برابر ایک ذرہ کے تکبر سے ہوگا مولانا بیشک آدمی

يُحِبُّ ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنة ج ه الا بتونه

فان الله جميل يحب الجمال س كيف اصبحت اليوم ج ه بخير

والسلامة والعافية س انت كيف امسيت اليوم ج سينا

مع النور والسرور س كيف حالك ج ه مزاجنا طيب

س الشجرة لها اعضاء ج ه الدوحة والاغصان والاوراق و

الشوكة والاثمار والازهار جميعا س سيادي الغرس كيف

ج الهري شجرة واللباس زينة س من هما ج ه ما اختان

كغصني دوحة ش معظم مسائل المعاش ماهي ج اداب

الاكل والشرب والمشي والقعود والنوم والسفر والخلاء

واللباس والمسكن والنظافة والزينة ولين الكلام والتمسك

بالادوية والادعية في العاهات س انا اشتري جميع

من مالي واكل الطعام لكني لا اعلم اهو من الحلال ام من الحرام
اپنے مال سے اور کھانا کھاتا ہون لیکن مین نہین جانتا کیا وہ حلال ہو یا حرام سے

فما السبيل يا ناصر الاسلام ج استقرض لجميع حوائجك يا عبد الرحمن
پس کیا راہ ہو یا ناصر الاسلام ای عبد الرحمن قرض لو واسطے اپنی تمام ضروریات کے

ثم اقض دينك بمالك انما كان س يا زبدة الابرار انت لما
پھر ادا کرو اپنا قرض اپنے مال سے جو کہ ہو ای زبدۂ ابرار تو نے کیون

تختار صحبة الاشرار ج يا سيدي عبد الغفار لان صحبة الاشرار
اختیار کی صحبت برونکی ای سردار میرے عبد الغفار کیونکہ صحبت برونکی

تورث حسن الظن بالاخيار س هذا الرجل سوء الظن اظنه
پیدا کرتی ہو نیکی کا گمان اچھون کیطرف یہ آدمی برا ہو مین جانتا ہون کہ وہ

لا يحسن الوضوء ج يا سلطان حسن الظن من الايمان س اقول
اچھی طرح وضو نہین کرتا ای سلطان نیک گمان کرنا اور ایمان سے ہی مین کہتا ہون

لك يا ايها الطبيب الحبيب ان النفس والشيطان لهما في الاغواء
تیرے لیے ای طبیب حبیب نفس اور شیطان اندونکے لیے گمراہی مین

شان عجيب ج يا اخي خذ ما صفا ودع ما كدر وانظر ما ظهر
ایک عجیب شان ہو ای بھائی جو صاف ہو اختیار کرو اور میلا چھوڑو اور جو ظاہر ہو دیکھو

واستر ما ستر س ما الفرق بين الجاسوس والحاسوس ج
اور جو چھپا ہو چھپاؤ درمیان جاسوس اور حاسوس کے کیا فرق ہو

الجاسوس بالجيم هو متتبع عورات الغير والحاسوس بالحاء
جاسوس جیم سے وہ چھپا کر ڈھونڈنے والا ہی غیر کے عیبون کا اور حاسوس حا سے

متفحص الخير وفيه لا ضير س اعظك ان لا تجسس عن عيوب
وہ ڈھونڈنے والا خیر کا اور اوسمین کچھ نقصان نہین ہو تجھکو مین نصیحت کرتا ہون نہ جستجو کر غیر کے عیبون کا

الغير وان لا تجسست عيوب نفسك فلا غيره ج نعوذ بالله من

اور اگر نہ جستجو کی تونے عیبون نفس اپنے کے پس نہین غیرہ مین پناہ مانگتا ہون ساتھ اللہ کے

شرورها وفجورها وغرورها س الغيبة ما هي ج ان تذكر اخاك بما

اوسکی برائیان اور بدیون اور غرور سے غیبت کیا ہے یہ کہ ذکر کرے تو اپنے بھائی کا جو

يكره فان كان فيه فقد اغتبته وان لم يكن فيه فقد بهته

اوسے برا معلوم ہو پس اگر اوسمین ہووے وہ پس تحقیق وہ غیبت ہے اور اگر نہ ہووے اوسمین وہ پس تونے اوسپر بہتان کیا

س ان قطع فخذ الديك الحي فاكل الفخذ يكون حلالا ج

اگر زندہ مرغ کے پانچے کاٹے گئے پھر کھانا ران کا حلال ہے

لا يا لا لا لا لا س رجل هو مصل لكن يؤذي الانسان باليد

نہ ای لالا شیرین ایک آدمی نمازی ہے لیکن ایذا دیتا ہے آدمیونکو ہاتھ

او اللسان ان ذكر بما فيه او اغتيب به السلطان كي يزجره فما اثم

یا زبان سے اگر ذکر کیا جاوے جو اسمین ہے یا خبر پہنچاوے اوسکی بادشاہ کو تو کہ تنبیہ کرے اوسکی اوسمین گناہ ہے

ج لا س من لم يجوز غيبتهم ج الامام الجائر والفاسق

نہین کسکی غیبت جائز ہے بادشاہ ظالم اور فاسق کی

المعلن بفسقه والمبتدع الذي يدعو الناس الى بدعته

جو معلن ہے اپنے فسق کو اور بدعتی کی جو کہ آدمیونکو بلاتا ہے اپنی بدعت کی طرف

س جئتك لتذكرني ج اذكرك ان تطرح عن لسانك ذكر

آیا مین تیرے پاس تاکہ تو مجھے نصیحت کرے مین تجھے نصیحت کرتا ہون کہ تو چھوڑ دے اپنی زبان سے ذکر

الخلق بالسوء او بسوء سواء كان ذكر الاعلى او الادنى او المساوي

خلق کا ساتھ بدی کے برابر ہے کہ ہووے ذکر بزرگ یا خرد یا برابر والے کا

س مالك لا تلعن على يزيد عليه ما يستحقه ... انا ما لعنت

کیونکہ نہین ... یزید پر لعنت کرتا ہے ...

الشيطان وان كان ملعونا في القرآن فكيف العن من اشتبہ
شیطان کو اور گو کہ ہے ملعون قرآن پاک میں پھر کیونکر لعنت کروں میں اوس شخص کو کہ مشتبہ ہے

على حال الخاتمۃ س اما ت على الكفرام على الايمان ج اطرح
حال اوسکے خاتمہ کا آیا مرا کفر کی حالت یا ایمان کی حالت پر چھوڑدے

عن لسانك ذكر الخلق وان انتفخ بطنك لذكرهم بسوء فاحث
ذکر مخلوق کا اور اگر تیرا پیٹ پھولے واسطے ذکر اونکے کے ساتھ بدی کے پس

الحق ... س یا شیخ المناكحة بين اهل السنة والاعتزال
ای شیخ نکاح درمیان سنی اور معتزلی کے

... ج يا عجوز لا يجوز س لقد جاء وقت المعلوم وانت
تحقیق آیا وقت معلوم اور تو

واخو لعن المضاجع لا تقوم ج اخي انا محموم وهذا اخي
اور تیرا بھائی ... بھائی میں تپ زدہ اور یہ بھائی میرا

... فانا لبينا نوم وهذا كيف يقوم س اليوم رأيت
رنجیدہ ہے ... اور یہ کیونکر اوٹھے آج کے دن میں نے دیکھا

فاسقا حرا يشترى عبدا تقيا يبيع درا ج الفاسق والمبتدع و
ایک فاسق آزاد کو کہ ... غلام پرہیزگار موتی بیچتے کو فاسق اور بدعتی حال آنکہ

ان كان قارون النشب قرشي النسب عربيا لكنه ليس بشي
اگر ... قارون سا مالدار قریشی ... عرب ... والا لیکن وہ نہیں ہے کچھ

ولا يوازي المؤمن التقي ولو عبدا حبشيا س الشرف بايش
اور برابر ... ... غلام ... شرافت کس چیز سے ہے

ج الشرف بالتقوى ... لا بالاصل والنسب س
شرافت ... ساتھ اصل اور شرافت ...

الآن كيف مالك وكم مالك ج الذهب كان عندي كثير

اسوقت تیرا حال کیا ہے اور کتنا مال ہے تیرے پاس میرے پاس سونا بہت تھا

لكنه ذهب الآن اني فقير لا ينفعني النسب والحسب س يا

لیکن وہ جاتا رہا او اسوقت محتاج ہوں نفع نہیں دیتا ہے مجکو نسب اور حسب اے

اشرف اي الناس اشرف ج يا تراب كل الناس من تراب واكرمهم

اشرف کون آدمی بزرگتر ہے اے تراب ہر آدمی خاک سے ہے اور وہ نہیں بزرگتر

عند الوهاب من اتقى وتاب واناب س يا حسن قل انت الشرف

خدا کے نزدیک جسنے پرہیزگاری اور توبہ کی اور رجوع کی خدا کیطرف اے حسن فرماؤ تم شرافت

لمن ج اقبض قبضتين من تراب يا شمس الضحى ثم انظر اي

کسکے لیے ہے دو مٹھی خاک لو اے شمس الضحی بعد ازان دیکھ کون

هذين اشرف لكن الشرف لمن اتقى س هذا الصبي الرجيل

ان دونوں کا بزرگتر ہے لیکن شرف اوسکو ہے جسنے تقوی اختیار کیا یہ لڑکا چھوٹا

يصوم النهار ويتهجد في الليل ج اربعة لا يعبأ الله تعالى بهم

دنکو روزہ رکھتا ہے اور رات کو تہجد گزار ہے چار ہیں خدا تعالی اعتبار نکریگا انکا

يوم القيامة زهد خصي وتقوى جندي وامانة امرءة

دن قیامت کے زہد ہیجڑے کا اور تقوی لشکری کا اور امانداری عورت کی

وعبادة صبي س الايمان ايش ج عقد بالجنان ونطق

اور عبادت لڑکے کی ایمان کیا چیز ہے دل میں گرہ باندھنا اور کہنا

باللسان وعمل بالاركان س التجار هم الاخيار ج اي غالبا

زبان سے اور کام کرنا ساتھ ارکان کے تاجر لوگ ہی افضل ہیں اے اکثر

كيف وفي الحديث التجار هم الفجار س لم وقد احل الله البيع

کیونکہ اور حدیث شریف میں ہے تجار لوگ ہی بدکار ہیں کیوں اور تحقیق حلال کیا خدا نے بیع کو

ج لانہم یحلفون فیأثمون ویحدثون فیکذبون س اسألک
کیونکہ تاجر لوگ قسمیں کہاتے ہیں پس گنہگار ہوتے ہیں اور بات کرتے ہیں پھر جھوٹ بولتے ہیں

یا ایہا الحکیم الماہر اذا اصلح الباطن صلح الظاہر ج نعم یا اخی
اے حکیم دانا ہرگاہ باطن نیک ہوا ظاہر اچھا ہوا ہاں اے بھائی

کل اناء یترشح بما فیہ والانسان یظہر ما فیہ من فیہ س
ہر برتن سے ٹپکتا ہے جو اوسمیں ہے اور آدمی ظاہر کرتا ہے جو کچھ اوسکے دل میں ہے اپنے منہ سے

خضرۃ السماء من ای شیء ج من صخرۃ تحت الارض السفلی تحت الثور
سبزی آسمان کی کس چیز سے ہے بڑے پتھر سے جو نیچے زمین نیچے والی گائے کے نیچے ہے

س یا معاشر الطلباء الاذکیاء لم جعلت السماء خضراء ج
اے ذکی طالبعلموں کے گروہ کیوں بنا گیا ہے آسمان سبز

لان النظر الی الخضرۃ یقوی البصر فی الحکمۃ وفعل الحکیم لا یخلو
دیکھنا کہ دیکھنا سبز کو قوت بینائی کو مضبوط کرتی ہے حکمت میں اور فعل حکیم کا خالی

عن الحکمۃ س قلبی منتشر للحزن وضعف البصر یا ابا الحسن
حکمت سے نہیں ہوتا ہے رنج کے سبب میرا دل پراگندہ ہے اور ضعف بصر ہے اے ابو الحسن

ج ثلثۃ یجلون البصر ویذہبن عن القلب الحزن + الماء
تین ہیں کہ روشن کرتی ہیں آنکھ کو اور کھوتی ہیں دل سے رنج پانی اور

الخضراوات والوجہ الحسن + س حضور النساء فی المساجد
سبزی اور چہرہ خوبصورت آنا عورتوں کا مسجد میں

یجوز ج لا بل یجب منع النساء من الجماعات وحضور المساجد
جائز ہے نہیں بلکہ واجب ہے ممانعت کرنا عورتوں کو جماعتوں سے اور مسجدوں میں آنے سے

للصلوۃ وغیرہا س اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نماز کے واسطے اور سوا اوسکے کیا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يصافح النساء عند المبايعة بل لم تمس يده الشريفة يد امرءة

عورت کا مصافحہ کرتے وقت بیعت کے نہیں چھوا دست مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کسی عورت

اجنبية قط عند المبايعة او غيرها من ابواب العمائم التي

غیر کا ہاتھ بیعت کے وقت یا سوا اسکے اور باب عمامہ جیسا کہ

اتخذها العلماء واهل العساكر والملابس التي اتخذها العوام

اوسکو اختیار کیا ہے علما اور لشکر والوں نے اور پوشاکیں جنکو اختیار کیا ہے عوام

والخواص كيف حالها بل ولا جميعها مباحة وليس فيها

اور خواص نے اوسکا حال کیونکر ہے اور لڑکے وہ سب مباح ہیں اور نہیں ہے اوسمیں

شيء يوافق السنة الا القليل منه فهي بدعة بل لا لان البدعة

کوئی چیز سنت کے موافق مگر تھوڑی پس وہ بدعت ہیں نہ کیونکہ بدعت

هي الفعلة المخترعة في الدين على خلاف ما كان عليه النبي

وہ کام نکالا ہوا دین میں برخلاف اوسکے کہ تھے اوسپر نبی

۶۳

صلى الله عليه وآله وسلم والصحابة والتابعون وهذه

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ اور تابعین اور یہ

الملابس والعمائم ليست مبتدعة في الدين بل هي مبتدعة

لباس اور عمامہ بدعت نہیں ہیں دین میں بلکہ یہ بدعت ہیں

في العادة فمن ثم هي غير مخالفة السنة بل لا لان السنة كل فعلة

بیچ عادت کے ، پھر یہ خلاف ہیں سنت کے نہیں کیونکہ سنت ہر وہ کام ہے

فعلها النبي صلى الله عليه وسلم على وجه العبادة لا العادة

جو کر کیا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے عبادت کے نہ عادت کے لیے

ولم يكن صلى الله عليه وسلم يلبس العمامة والثياب المخصوصة

اور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پہنتے تھے عمامہ اور کپڑے مخصوصہ

علی سبیل العبادة بل لستر العورة ودفع اذیة الحر والبرد فلیست
بطور عبادت کے بلکہ واسطے چھپانے شرمگاہ کے اور دور کرنے تکلیف گرمی اور جاڑے کے پس نہیں ہے

مخالفته فی ذلک مخالفة سنته وان کان الاتباع فی جمیع ذلک
مخالفت اوسکی اس امر میں مخالفت سنت آپکے اور اگرچہ پیروی ان سب میں

افضل لانه مستحب یا ابت عظنی جـ یا بنی اللباس لباسان
بہتر ہے اسواسطے کہ وہ مستحب ہے اے باپ اور وعظ کہیے اے بیٹے لباس دو ہیں

لباس الظاهر ما یستر السوءات ولباس الباطن ما یواری
ایک لباس ظاہری ہے جو چھپا دے ظاہری برائیوں کو اور دوسرا لباس باطنی جو ڈھانپ لیوے

سوءة الباطن هو تقوی المحرمات فان تزینت بالالبسة الظاهرة
باطن کی برائیوں کو وہ بچنا حرامکاریوں کا ہے پھر اگر زینت دی تونے ساتھ لباس ظاہری

الفاخرة فلا خلاق لک فی الاخرة وان تزینت بلباس تقوی
عمدہ کے پس نہیں ہے تیرے لیے کوئی حصہ آخرت میں اور اگر تونے سنوارا ساتھ لباس تقوی

الله فهنیئا لک ویا شوقاه من الاموال ما هی جـ کل ما یتملکها
خدا کے پس واسطے تیرے خوشگواری اور میں اوسکا شائق ہوں مال کیا ہے ہر چیز کہ اوسکی ملکیت کرتے ہیں

الناس من الدراهم والدنانیر والفضة والذهب والحنطة والارز
آدمی درہم اور دینار اور چاندی اور سونا اور گیہوں اور چاول

والخبز والحیوانات والاثواب والاسلحة والکتب من المال لما
اور روٹی اور چوپایہ جانور اور کپڑے اور ہتھیاروں اور کتابوں سے مال کا کیوں

سمی مالا جـ لان القلوب تمیل الیه بالذات من التائب
نام مال رکھا گیا اسلیے دل جھکتے ہیں اوسکی طرف بالذات تائب

کیف هو جـ التائب من الذنب کمن لا ذنب له ویمحو الله تعالی
وہ کیونکر ہے جو تائب ہو گناہ سے جیسا کہ واسطے اوسکے گناہ نہیں ہے اور مٹا دیتا ہے خدای تعالی

بتوبة واحدة ذنوب العمر كله ويعطي عوض كل واحد منها

ساتھ ایک ہی توبہ کے اسکے گناہ تمام عمر کے اور دیا جاوے گا اوس سے ہر ایک کا عوض

حسنة وثوابا س اقل الناس قيمة من هو ج اقلهم علما وحلما

نیکی اور ثواب کم قیمت والا آدمی کون ہے انکا قلیل تر علم اور حلم میں

س العلم كيف يزداد ج بصحبة الاذكياء ومجالسة العلماء و

علم کیونکر بڑھتا ہے ساتھ صحبت ذکیوں کے اور ہمنشینی علما اور

خدمة الحكماء ومجانبة الاغنياء ومحبة الفقراء وهجران

خدمت حکما اور احتراز کنارہ تونگروں سے اور دوستی فقیروں کی اور ترک

الاغنياء س يا ابت الغبطة جائزة ج لا ولد الا على المال المبذول والعلم

مالداروں سے ای باپ رشک جائز ہے نہ ای لڑکے مگر اوس مال پر جو خیرات دیا گیا ہو اور علم

المعمول س لم سميت الجنة جنة ج لانها حجاب بينك وبين مولاك

جو عمل کیا گیا ہو جنت کا جنت کیوں نام رکھا گیا اسلیے کہ وہ ایک پردہ ہے درمیان تیرے اور درمیان خدای تعالی کے

فما دامت الجنة بين عينيك ما الجنة فانت انثى لانها محل الشهوات

پھر ہمیشہ جنت درمیان تیری دونوں آنکھوں کے ہے مثل سپر کے اور تو عورت ہے کیونکہ عورت خواہش نفسانی کی جگہ ہے

وفيها ما تشتهيه الانفس فاذا القيتها عن يديك واردت الله صرت رجلا

اور اوس میں ہے جو چاہتا ہو نفس پھر جب تو اسکو ڈالدیا اپنے دونوں ہاتھوں سے اور خواہش کی تونے اللہ کی ہوا تو مرد

شجاعا س يا ابت كيف يكون حال من كان في هذه اعمى اي ما راى الا الله

شجاع ای باپ کیونکر ہوگا حال اوس شخص کا جو ہیاں اندھا ہے یعنی نہیں دیکھا مگر اللہ کو

ج يا بني في الآخرة اعمى اي لا يرى الا الله س يا ابت العمى الحقيقي اي شيء ج

ای بیٹے پس وہ آخرت میں اندھا ہے یعنی نہیں دیکھتا ہے سوا اللہ کے ای باپ اور اندھاپن حقیقی کیا چیز ہے سو

يا بني ان لا ترى غير الله لا الدنيا ولو بالعين اليسرى ولا الآخرة ولو باليمنى س الاعرج الحقيقي

ای بیٹے یہ کہ نہ دیکھے تو سوا خدا کے نہ دنیا کو اگرچہ ہو ساتھ بائیں آنکھ کے اور نہ آخرت کو اگرچہ ہو ساتھ داہنی کے لنگڑا حقیقی کون ہے

ومن ضحى في بادية مشاهدة مولاه فشاكت شوكة الاطلاق

والفنا ثباته في قدم اثنينيته فتعطل وسار اعرج هنا ٭

الصوفي من لا مذهب له ما معناه ج الصوفي لا يطلب الا مولاه

لا آخرة ولا اولاه ٭ كيف من كانت همته طلب الدنيا ج

نصيبه ما قسم له لكن بالعجلة وما له في الآخرة من نصيب

٭ ومن كانت همته ابتغاء مرضاة رب كونين ج فله نصيب

من حظ الدارين ٭ يا بيت لباب المعرفة ما هو ج ان تعبد

ربك كانك تراه فان لم تكن تراه فانه يراك ٭ يا ايها الحكيم

اصابتني الحمى الصفراوية المحرقة ثم برد لها الماء في القرب

توصي جـ ... علي بين اذان الفجر اذكر ... عليك ٭

... فقد همت الحمى ج كيف لا

وهي من فيح جهنم س الحجامة في الراس كيف هي ج يا نور العينين

کہ وہ پھونک دوزخ سے ہے پچھنوں کے ساتھ سر میں سینگی کھچوانا کیسا ہے اے نور العین

هي شفاء من الجنون والصداع والجذام والبرص والنعاس ووجع

یہ شفا ہے جنون اور دردسر اور کوڑھ اور سفید داغ اور اونگھ اور درد

الضرس وظلمة العينين س هذا المولوي كيف حاله ج هو

دانت اور دھندلاپن آنکھوں سے اس مولوی کا کیسا حال ہے وہ

كابراهيم عليه السلام ألين في الله من اللبن س وهذا ج

مانند حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ہے نرم تر راہ خدا میں کچی اینٹ سے اور یہ کیسا ہے

هو كنوح عليه السلام اشد في الله من الحجر س يا ابت عظني ج

وہ مثل حضرت نوح علیہ السلام کے ہے بڑا کڑا راہ خدا میں پتھر سے اے باپ نصیحت کیجیے مجھے

ثلث لا يحجبن عن الرب تعالى قول لا اله الا الله من قلب مومن

تین ہیں کہ نہیں چھپتی ہیں پروردگار برتر سے بولنا کلمہ لا الہ الا اللہ کا مومن کے دل سے

ودعوة الوالدين ودعوة المظلوم س زدني ج الناس منهم

اور دعوت ماں باپ کی اور دعوت مظلوم کی اور کہیے آدمی ونمیں سے ہے

اهل الدنيا وهم خنثى ومنهم اهل الآخرة وهم أنثى ومنهم اهل الله

اہل دنیا اور وہ ہیجڑے ہیں اور ونمیں سے ہیں دیندار اور وہ عورتیں ہیں اور اونمیں سے ہیں اہل اللہ

[illegible] الله من قلوبهم طرفة عين لا ينسى س هذا اثر

خدا انکے دلوں سے ایک لحظہ نہیں بھولتا ہے یہ اثر

[illegible] جرح اصاب بي جرح فكانت امي تسكب الماء

[illegible] پس میری ماں پانی ڈالتی تھی

[illegible] ان الماء لا يزيد الدم الا كثرة

[illegible] دیکھا کہ پانی نہیں بڑھاتا ہے خون کو مگر زیادتی

اخذت قطعة من حصير فاحرقتها فالصقتها فانقطع الدم س

ایک ٹکڑا بوریا لیا اور اوسکو جلایا اور اوسپر چپکایا پھر رک گیا خون

من هي ج خالتي والخالة بمنزلة الام س يا حرمة لتخرجن

یہ کون ہے میری خالا ہے اور خالا ماں کی برابر ہے ای عورت البتہ چاہیے کہ نکالے تو

الكتاب اولتلقين الثياب ج يا شاب عندي اين الكتاب

خط یا کپڑا ڈالے ای جوان میرے پاس خط کہاں ہے

س اني لست بالسين العالم كيف اذهب معها الى الحاكم الظالم

میں عالم فصیح نہیں ہوں کیونکر جاؤں ہمراہ عورت کے حاکم ظالم کی طرف

ج ما بد الا ان اذهب بها انا او تذهب بها انت س ان كان

نہیں چارہ ہے مگر یہ کہ جاؤں میں اوسکے ساتھ یا لیجاوے تو اوسکو

لابد فما اذهب انا ج نعم انطلق فان الله يفصح لسانك حتى

ضرور ہے تو پس میں جاؤنگا ہاں جاؤ پس کہ اللہ فصیح کریگا تیری زبان کو

حتى يا اما ان نقوم معنا واما ان تخلوبنا من بين هؤلاء ج بل

جہاں یا یہ کہ ہو تمہارے ساتھ اور یا یہ خلوت کر ساتھ ہمارے ان سب کے درمیان سے

اتيهم معكم س سمعت يا اخي انك انت السباب لابيك ج

بیٹھتا ہے ساتھ کر سو تا ہوں میں نے سنا ہے بھائی کہ تو برے باپ کو بہت گالی دیتے ... کہ ہو

سمعت س من عمي خالي ج لا س فذكرت جدك

سنا میں نے اپنے چچا اور ماموں سے نہ نہ میں نے تیرے دادا کی یاد تک

كذا وهو يقول جاء ابن ابني جاء ابن ابني مرات فقالت بنتك

اس طرح اور وہ کہتا تھا میرا پوتا آیا میرا پوتا آیا کئی مرتبہ پھر تیری بیٹی نے کہا

انك بعثته في حاجة فجئت بعد فظننت ان له اليك شغل

کہ تم نے اوسکو کسی کام کو بھیجا ہے پھر بعد اوسکے تو آیا میں نے گمان کیا کہ وہ تو تجھسے کچھ کام ہے

فخرج من البيت وقعد عند الباب فجعل جدك يناجيك

پھر میں ... اور بیٹھا دروازہ کے پاس پھر تیرا دادا مجھ سے کان میں کہتا تھا

فما قال لك جدي قال اني سأموت أقسمت عليك بالله ان تحسن

پھر مجھ سے کیا کہتا تھا کہا میں عنقریب مرجاؤنگا پس تجھکو قسم دیتا ہوں اللہ کی کہ بھلائی کرتے رہنا

الى جدتك بعدي كما كنت تحسن اليها في حياتي من هذا

اپنی دادی کے ساتھ بعد میرے مرنے کے جسطرح کہ تو بھلائی کرتا تھا اوسکے ساتھ میری زندگی میں یہ کون

الناظر جدي يسطو منا يا طيرس اين كنت جدي كنت ذهبت لزيارة

سواہو نواسہ میرے نو سیلین سے تو کہاں تھا میں گیا تھا واسطے دیکھنے

عمتي فقدمت لي خبزا وفرخا مشويا فجاء ابن عمتي يأكل

اپنی پھوپھی کے پھر میری پھوپھی آگے دھری روٹی اور چوزہ تلا ہوا کہ آیا میری پھوپی کا بیٹا کھانے لگا

من هذا الطير يا مولانا المطر ينزل من السماء او من السحاب

اس چڑیا سے مولانا مینہ اوترتا ہو آسمان سے یا بدلی سے۔

جدي من السماء كيف جدي المطر ماء يخرج من تحت العرش فينزل

آسمان سے کیونکر مینہ پانی ہو نکلتا ہو عرش کے نیچے سے، پھر اوترتا ہے

من سماء الى سماء حتى يخرج الى سماء الدنيا فيجتمع في موضع يقال له

ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک یہانتک کہ نکلتا ہو آسمان دنیا تک پس اکٹھا ہوتا ہو وہ ایک جگہ میں، جسکو

الابزم فتجيء السحاب السود فتشربه مثل شرب الاسفنجة فيسوقها

ابزم کہتے ہین پھر کالی بدلی آتی ہو پس اوسکو پیتی مثل [illegible] ابر مردہ کے [illegible] ہانکتا ہو اوسکو

الله حيث يشاء يا الدنيا ما هي جدي هي الهواء والجو وقيل كل

خدا جہاں چاہتا ہو دنیا کیا ہو دنیا نام ہو ہوا کا اور آسمان اور زمین کا سب بستا کا

المخلوقات من الجواهر والاعراض الموجودة قبل الدار الاخرة

تمام مخلوقات کا جواہر اور اعراض سے جو پائے جاتے ہیں پہلے قیامت کے

س ايام الدنيا منذ خلقها الله تعالى الى انقراضها كم هي ج سبعة

ايام دنيا کے سے الله تعالى نے اوسکو پيدا کيا ہے اوسکے آخر تک کتنے ہين سات

الاف سنة س مسيرة الارض كلها كم هي ج خمس مائة سنة

ہزار برس ہين ساری زمين کی مسافت کتنی ہے پانسو برس کی راه ہے

س مسيرة بحورها كم هي ج مسيرة ثلث مائة سنة س

مسافت اوسکے درياؤن کی اسمين کتنی ہے مسافت تين سو برس کے راه کی

والخراب منها ج مسيرة مائة سنة س والعمران ج مسيرة مائة

اور ويران اوسمين سے مسافت سو برس کے راه تک اور آبادی کتنی ہے

سنة س الجن كم صنفا ج اثنان قسم روحاني لا ياكل ولا يشرب

برس کے راه تک جن کے قسم ہين دو قسم روحانی کہاتے اور پيتے نہين

وقسم ياكل ويشرب فمنهم لهم اجنحة يطيرون في الهواء ومنهم حيات

اور ايک قسم کهاتے اور پيتے ہين پس اونمين سے اونکے ليے بازو ہين اور اڑتے ہين ہوا مين اور بعض اونمين سے سانپ

وكلاب وعقارب س اللوح المحفوظ من اي شيء هو ج من

اور کتے اور بچھو ہين لوح محفوظ کس چيز سے ہے وه

درة بيضاء في الهواء س اين هو ج فوق السماء السابعة س باني

سفيد موتی سے ہوا مين وه کہان ہے اوپر ساتوين آسمان کے مين نے

سمعت انه من ياقوتة حمراء اعلاه معقود بالعرش واسفله

سنا ہے کہ وه ياقوت سرخ کا ہے اوپر اوسکا بندها ہے عرش سے اور اسفل اوسکا

في حجر ملك وقلمه نور ج هذا ايضا في رواية س كم طوله ج

فرشتے کی گود مين ہے اور اوسکا قلم نور کا ہے يہ بهی ايک روايت مين ہے اوسکا طول کتنا ہے

ما بين السماء والارض س وعرضه ج ما بين المشرق والمغرب

جتنی جگه آسمان و زمين کے بيچ مين ہے اور اوسکا عرض جتنا پورب اور پچهم کے درميان مين ہے

س أعطني دواة وقرطاسا وقلما أكتب رقعة ج بسم الله خذ

مجھے ایک دوات اور کاغذ اور قلم دو میں لکھونگا ایک خط بسم اللہ لو

س دفعت الرقعة الى الصدر الاعلى ج دفعتها اليه فاخذها

تمنے خط دیا صدر اعلی صاحب کو وہ خط میں نے انکو دیا پس انہوں نے لے لیا

وبكى وقال اين صاحب هذه الرقعة فقلت هو في المسجد الفلاني

اور رونے لگے اور کہا کہاں ہیں صاحب اس خط کے میں نے عرض کی وہ فلانی مسجد میں ہیں

فما قال لك ج دفع الي صرة فيها ست مائة روبية

پھر کیا کہا تمکو مجھکو ایک تھیلی دی جسمیں چھ سو روپیہ ہیں

وهي س حلق شعر راس المرءة يجوز ج يا غلام حلقه مثلة

اور وہ عورت کے بالونکا مونڈنا جائز ہے اے لڑکے اوسکے بال منڈانا

و حرام كما ان حلق لحية الرجل حرام س رأيت ملا كيف حاله

اور حرام ہے جیسے منڈانا ڈاڑھی کا مرد کی حرام ہے تونے ملا کو دیکھا اوسکا کیا حال ہے

ج رأيته قام يصلي فبكى حتى سالت دموعه على صدره ثم ركع

میں نے اوسکو دیکھا کہ کھڑے نماز پڑھتے تھے اور روتے تھے یہانتک کہ بہہ چلے آنسو اونکے اوپر اونکے سینہ کے پھر رکوع کیا

فبكى ثم سجد فبكى ثم رفع راسه فبكى فلم يزل كذلك حتى طلعت

اور روئے پھر سجدہ کیا اور روئے بعدہ اپنا سر اوٹھایا اور روئے پس برابر اسی طرح کرتے رہے یہانتک کہ طلوع ہوا

الشمس س مولانا الليلة دخل اللص داري واخذ متاعي

آفتاب مولانا آج کی رات گھسا چور میرے گھر میں اور میرا اسباب چور لے گیا

ج اخي اشكر الله تعالى لو دخل اللص اي الشيطان قلبك فاخذ

بھائی شکر کرو اللہ تعالی کا اگر گھس آتا چور یعنی شیطان تیرے دل میں اور چرا لیتا

متاع توحيدك فماذا كنت تصنع س وعظ ملا يوثر في القلب

اسباب تیری توحید کا پس تم کیا کرتے اور وعظ کیا گیا اسمیں

والنفوس جہ اذا خرجت الکلمة من القلب دخلت فی القلب

اور جانوں میں جب نکلتی ہے بات دل سے تو سما جاتی ہے دل میں

واذا خرجت من اللسان لم یتجاوز الاذان س اهل الدنیا

اور جب نکلتی ہے زبان سے تو نہیں بڑھتی کان سے دنیا داروں کی

کیف هم یا غلام جہ کرکاب السفینة یسار بهم وهم نیام س ایه

کیسی مثال ہے ای لڑکے جیسے ناو کے چڑھنے والے کہ انکو بہائے لیے جاتی ہے اور وہ سب سوتے ہیں کون

مرض یعجز الاطباء جہ الحمق س کیف جہ لما قال عیسی علیه السلام

بیماری عاجز کردیتی ہے طبیبوں کو حماقت کیونکر اسواسطے کہ فرمایا ہے عیسی علیہ السلام نے

عالجت الاکمه والابرص فابرأتهما واعیانی علاج الاحمق

کہ میں نے دوا کی اندھے مادرزاد اور کوڑھی کی پس انکو میں نے اچھا کیا اور تھکا دیا مجھے دوا نے احمق کی

س العدل کیف جہ عدل ساعة فی الحکومة خیر من عبادة

انصاف کا کیا حال ہے انصاف ایک گھڑی کا حکومت میں بہتر ہے عبادت سے

ستین سنة س ما تنظر وتتعجب جہ اربعة اسطر مکتوبة

ساٹھ برس کی کیا دیکھتا ہے اور تعجب کررہا ہے چار سطریں لکھی ہوئی

بالذهب س اقرأ اسمع جہ الرزق مقسوم الحریص محروم البخیل

سونے کے پانی سے پڑھو میں سنو روزی قسمت میں لکھا ہے لالچی بے نصیب ہے بخیل

مذموم الحسود مغموم س الادب والعلم کیف جہ بما یصاحبه

برا ہے ڈاہ والا یعنی حاسد غمگین ہے ادب اور علم کیسا ہوتا ہے پہنچاتا ہے اپنے والے کو

الشرف وان کان دنیا والعز وان کان ذلیلا والمهابة وان کان

بزرگی پر گو کہ وہ نالائق ہو اور عزت پر گو کہ وہ خوار ہے اور رعب پر اور گو کہ وہ

رذیلا والغنی وان کان فقیرا والسؤدد وان کان حقیرا

کمینہ ہے اور تونگری پر اور اگرچہ وہ فقیر ہو اور سرداری پر اور اگرچہ وہ حقیر ہو

وان كان سفيها او المحبة وان كان كريها من هذا رجل يأتي

اگرچہ وہ بیوقوف ہووے او محبت پر اگرچہ وہ بدصورت ہووے یہ مرد آتا ہی

عندك وبينه وبينك عداوة ج نعم كانت قبل هذا بيني وبينه

تمہارے پاس اور درمیان اوسکے اور تمہارے عداوت ہو ہان تھی قبل اسکے ہمارے اور اوسکے بیچ

عداوة قليلة من ثلثة اشياء قليلها كثير ج المرض والنار والعداوة

عداوت تھوڑی تین چیزین تھوڑی بہی اون بہت ہین بیماری اور آگ اور عداوت

من فلان كيف خرج من داره ج استيقظ ثم توضأ من ركوة

فلانا کسطرح نکلا اپنے گہر سے جاگا پھر وضو کیا ایک آفتابے سے

كان بين يديه ثم اغتسل من الماء الحار ولبس السراويل والقميص

کہ اوسکے سامنے تھا پہر غسل کیا گرم پانی سے اور پہنا پائجامہ اور کرتا

والجبة والتاج وتعمم بعمامة خضراء وركب راحلته من عند بابه

اور جبہ اور ٹوپی اور عمامہ باندھا عمامہ سبز اور سوار ہوئے اپنے سواری اونٹنی پر دروازے کے پاس

ومعه الف وثلث مائة وخمس وخمسون من الرجال والنساء والولدان

اور اوسکے ساتھ ایکہزار اور تین سو اور پچپن مرد اور عورتین اور لڑکے

من اشراف المسلمين من اخي ما بال مريدي ملا محمود ومعه و

اشراف مسلمانونکے تھے بھائی کیا حال ہے ملا محمود کہ مرید تھا اونکے ساتھ اور

كيف اعتقادهم به ج سيدي ما اقول كيف حالهم لا يبصق

کیسا اعتقاد ہے اونکا اونکے ساتھ حضرت کیا کہون کہ کیسا ہے حال اونکا نہین تھوکتے

ملا ولا يبصق الا ابتدروه يدلك به من وقع في يده راسه وعينيه

ملا تھوک مگر جلدی کرکے ملنے لگتا ہے اوسکو وہ مرید کہ پڑ گیا تھوک اوسکے ہاتھ میں اپنے سر اور دونون آنکہین

وجبهته وقلبه وصدره وظهره وجلده تبركا به وتيمنا ولا يغض

اور ماتھا اور دل اور چھاتی اور پیٹھ اور چمڑے ... تبرکاً ... اور برکت پانا

من شعرة شعرة الا اخذوه وجعلوه كالحرز واذا جعل ان يتكلم

[illegible] کے بال سے کوئی بال مگر اوچک لیتے ہین اوسکو اور کرتے ہین اوسکو مثل تعویز کے اور جب [illegible] بولنے لگتے ہین

خفضوا اصواتهم عنده ويجلسون عنده مؤدبا كان على رءوسهم

تو پست کر دیتے ہین وہ لوگ اپنی آوازونکو اوسوقت اور بیٹھتے ہین اوسکے پاس مؤدب ایسا معلوم ہوتا ہو کہ گویا اونکے سرون پر

الطير تعظيما له واجلالا ثم قال لو سلط الله سبحانه نملة على حية

چڑیا بیٹھی ہوئی ہے اونکی تعظیم اور بزرگی کے سبب بھائی اگر مسلط کرے اللہ سبحانہ ایک چیونٹی اوپر سانپ

عظيمة لاهلكتها ثم قال سمعنا ان العقرب والفارة اذا جمعتهما

تو ہلاک کر دیگی اوسکو کان ہمنے سنا ہو کہ بچھو اور چوہا جب اکٹھے کر دیجاوین

في اناء زجاج قرضت الفارة ابرة العقرب وتسلم منها ثم قال الحق تقول

شیشے کے برتن مین تو کاٹ ڈالتا ہے چوہا بچھو کی سوئی کو اور بچ جاتا ہی بچھو سے سچ کہتے ہو

هذا كلام المجهول ثم قال يا بني لم تبكي ثم قال يا امة كنت اليوم

یہ بات مجہول کی ہو اے بیٹے کیون روتے ہو ای اماں مین آجکے دن

من الصوم فاعتزلت من القوم فكان ياخذني النوم فاذا جاءت دبيرة

روزہ سے تھا پس گوشہ گیر ہوا مین لوگون سے پس مجھے نیند چلی آتی تھی ناگاہ ایک چھوٹی سی بھڑ آئی

فلسعتني بابيرة ثم قال هذا احمق الناس اعندك دواءه ثم قال يا شيخ

پس مجھے مارا ڈنک اپنی ننھی سی سوئی سے یہ آدمی احمق ہو آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہے ای شیخ

داء النوك ليس له دواء ثم قال اليوم طلبت المولوي محمد زبير خان ان يعلمني

بیماری حمق کی اوسکے لیے کوئی دوا نہین ہو آجکے دن مینے مولوی محمد زبیر خان کو بلایا کہ مجھے سکھاوے

الاسم الاعظم فاعطاني طبقا مغطى ان اوصله الى فلان فقير في بلدة

اسم اعظم پس دیا مجھے ایک طبق ڈھپنا ہوا کہ اسکو پہونچاؤ فلانے فقیر کو [illegible] شہر مین

فاخذته فلما وصلت في الطريق فتحته لانظر ايش فيه ففارت منه

پھر مینے اوسکو لیا پس جب پہونچا مین راہ مین تو مینے اوسکو کھولا کہ دیکھون کہ اوسمین کیا چیز ہے پس اوسمین سے [illegible] گئی

فارقۃ فرجعت وانا غضبان فلما رأی تبسم وقال لا تغضب یا خائن
ایکچھا پس لوٹا میں اور مجھے غصہ تھا پس جب دیکھا مجھے مسکرائے اور فرمایا غصہ مت ہو اے خیانت کرنیوالے

واعلم انک اذا لم تستطع ان تکون امینا علی فارۃ فکیف تکون امینا
اور جان تو کہ جبکہ تجکو اتنی قدرت نہیں کہ ہو تو امانتدار چوہے پر پس کیونکر ہوگا تو امین

علی الادعیۃ والاسم الاعظم ج نعم یجب اخفاء الادعیۃ عن الفاسق
دعاؤں اور اسم اعظم پر ہاں واجب ہوتا ہے چھپانا دعاؤں کا فاسق

والعاصی لئلا یجعلها معراجا للعروج علی سطوح المعاصی س الانبیاء
اور گنہگار سے تاکہ نہ کرے دعاؤں کو سیڑھی چڑھنے کے لیے گناہوں کی چھتوں پر انبیائے

المرسل والاولیاء الکمل کلهم نوابه ووزراءه وخلفاءه صلی اللہ علیه
مرسلین اور اولیائے کاملین سب کے سب نائب اور وزیر اور خلیفہ ہیں صلی اللہ علیہ

وسلم ج نعم س انا من نور اللہ والمؤمنون من فیض نوری حدیث
وسلم کے ہاں میں نور خدا سے پیدا ہوا اور سارے مومن ہمارے فیض نور سے حدیث ہے

ج نعم فهو المقدم والجنس العالی وما عداه المؤخر التالی س
ہاں پس آپ مقدم اور جنس عالی ہیں اور ماسوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤخر اور پیچھے آنیوالے

علمنی ما ینفعنی ج لا تکن رطبا فتعصر ولا یابسا فتکسر وخیر الامور
مجھے سکھائیے ایسی بات جو مجھے نفع کرے مت ہو ایسے نرم کہ نچوڑ دیے جاؤ اور نہ ایسے خشک کہ توڑ دیے جاؤ اور سب کاموں میں اچھا

اوساطها س زدنی ج من کثر صلاته باللیل حسن وجهه بالنهار
بیچ والا کام ہے اور نصیحت بڑھائیے جسکی زیادہ ہوگی نماز رات میں اوسکا اچھا ہوگا منہ بیچ دن کے

وهذا من حدیث سید الابرار صلی اللہ علیه وسلم الی یوم القرار
اور یہ حدیث میں آیا ہے سردار پاک لوگوں کے رحمت بھیجے اللہ اوپر اون کے اور سلام قیامت کے دن تک

س ما بال المتهجدین یکونون احسن الناس وعلی املح الصور
کیا حال ہے تہجد پڑھنے والوں کا کہ ہوتے ہیں لوگوں سے زیادہ حسین اور بڑے نمکین صورت پر

ج لانهم خلوا بالرحمن فاصابهم من نوره فحسنت وجوههم
اسواسطے کہ اکیلے رہتے ہین خدا کے ساتھ پس پڑجاتا ہی اونپر نور اللہ کا پس خوبصورت ہوجاتے ہین مُنھ اونکے

وتنور ويوم القيامة يكون وجوههم من آثار الوضوء والسجود كالقمر ليلة البدر
اور چمک جاتے ہین اور قیامت کے دن ہونگے مُنھ اونکے وضو کے اثر سے اور سجدونکے جسطرح چودہوین رات کا چاند

س عظني ج من ترك الاداب د من الابواب فاسأل من اولي الالباب
مجھے نصیحت کیجیے جسنے آداب کو چھوڑا پھیرا گیا دروازون رحمت سے سو پوچھو عاقلون سے

قلت لك لب اللباب س اية اجتمع حروف المعجم التسعة والعشرون
کہہ دیا مین نے تمکو خلاصونکا خلاصہ آیا کوئی ایسی آیت ہی کہ مجتمع ہین حروف تہجی کے اونتیسون

فيها ج نعم وهي محمد رسول الله والذين معه اشداء على الكفار
اوسکے اندر ہان اور وہ آیت یہ ہی محمد صلے اللہ علیہ وسلم رسول اللہ کے ہین اور جو اونکے ساتھ ہین زور آور ہین کافرون پر

رحماء بينهم تراهم ركعا سجدا يبتغون فضلا من الله ورضوانا
نرم دل ہین آپسمین تو دیکھے اونکو رکوع کرتے سجدہ کرتے ڈھونڈھتے ہین فضل اللہ کا اور اوسکی خوشی

الى اجرا عظيما في سورة الفتح ونظيره في سورة آل عمران قوله تعالى
اجراً عظیماً تک سورۂ فتح مین ہی اور اوسکی نظیر سورۂ آل عمران مین ہی یعنے قول اللہ تعالیٰ کا

ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة نعاسا الاية وليس غيرهما
پھر اوتاری تمپر بعد غم کے امن یعنی اونگھی آیت تک اور نہین ہی سوا ان دونونکے

اية فيها حروف المعجم من دعا الله بهما استجيب له س البرجمة
کوئی ایسی آیت جسمین کل حروف تہجی کے ہون جو کوئی دعا کرے اللہ سے ان دونون آیتونکے ساتھ تو اوسکی دعا قبول ہوگی برجمہ

ما هي ج ظهر عقدة مفصل الاصابع جمعها براجم وما بين العقدتين
کسکو کہتے ہین پیٹھ گرہ جوڑ اونگلیون کو جمع اوسکی براجم ہی اور جو جگہ درمیان دو گرہون کے ہی

يسمى راجبة جمعها رواجب فلكل اصبع برجمتان وثلث رواجب
نام اوسکا راجبہ ہی جمع اوسکی رواجب ہی پس ہر اونگلی مین دو برجمہ اور تین سو اجب ہین

برجمہ ... مفصل ... انگشت ...

وللابهام برجمة وراجبتان وينبغي للمرء ان يتّقي براجمه من الوسخ

اور انگوٹھے کے واسطے ایک برجمہ اور دو راجبہ ہیں اور چاہیئے آدمی کو کہ صاف رکھے اپنے براجم کو میل سے

بس عظنا جا اخواني فكر القلب في المباحات يورث الظلمات

بہت نصیحت کیجیے بھائیوں لگانا دل کا مباح چیزوں میں لاتا ہے اندھیارے

فوق الظلمات فكيف اذا كنتم منغمسين في بحار المحرمات

پر اندھیارا پس کیا حال ہوگا جب تم ہو ڈوبے ہوئے حرام کے دریاؤں میں

نفس المؤمن كيف تخرج يا ايها الطلباء تنسل انسلال القطرة

جان مومن کی کیونکر نکلتی ہے اے طالبعلم لوگو ڈھلک کر نکل پڑتی ہے جسطرح ڈھلک کر نکل پڑتا ہے قطرہ پانی کا

من السقاء وروح الفاجر تنسل كالسفود من الصوف

مشک سے اور روح کافر کی جان سو کر نکلتی ہے نکلتی ہے مانند کباب کی سیخ کے صوف

المبلول ويظن بطنه ملئت شوكا وكان روحه يخرج من ثقب

گیلے سے اور وہ گمان کرتا ہے کہ پیٹ اوسکا بھرا ہے کانٹوں سے اور گویا روح اوسکی نکلتی ہے سوئی کے ناکے سے

ابرة اذا يصيب المرء الم او ضرب يصيح ولو صحيحا واما المحتضر

جب لاحق ہوتا ہے آدمی کو کوئی درد یا مار تو چیخنے لگتا ہے اور جب وہ صحیح ہوتا ہے اور لیکن موت کے وقت

وجود هذه السكرات لم لا يصيح لسقوط القوة وتعطل

اس سختی جانکنی کے کیوں نہیں چیختا واسطے جاتے رہنے زور اور بیکار ہوجانے

الاعضاء وهجوم الكرب والبلاء سيدي حسن الاعمال

اعضا کے ہجوم ... کے ... اے میرے سید بھلائی اعمال کی

فيها يظهر عند سكرات الموت نعم يا حبيبي فالمغتاب

ظاہر ہوتی ہے سکرات موت کے وقت ہاں اے میرے یار پس غیبت کرنیوالے کے

تقرض شفاهه بمقاريض من نار والسامع للغيبة تدخل

کترے جاتے ہیں ہونٹ قینچیوں سے آگ کی اور غیبت کے سننے والے کے داخل کیجاتی ہے

فی اُذنیہ نار جہنم ویقدم الزقوم لاٰکل الحرام س الموت

اونکے دونوں کانوں میں آگ جہنم کی اور آگے کیجاتی ہے تھوہڑ واسطے کہانے والے حرام کے موت

ایش ج الموت کاسٌ علی الراس شاربہ کل الناس س کیف

کیا چیز ہے موت ایک پیالہ ہے اوپر سر کے اوسکے پینے والے سب لوگ ہیں کس طرح

یسوق الملک المؤمن الی دار القرار والکافر الی النار ج یشھد

ہانک لیجائیگا فرشتہ مومن کو بہشت کی طرف اور کافر کو دوزخ کی طرف گواہی دیگا

الشھید علیہ بمعصیتہٖ ویسوق سائقہ الی النار ویشھد

گواہ اوس کافر پر اوسکے گناہ کی اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا طرف دوزخ کے اور گواہی دیگا

الشھید للمؤمن بطاعتہ ویسوق سائقہ الی دار القرار س

گواہ واسطے مومن کے اوسکی بندگی پر اور ہانک لیجائیگا اوسکا ہانکنے والا بہشت کی طرف

الانبیاء لم خلقوا ج لیقتدی بھم السعداء س وابلیس ج

انبیا لوگ کسلیے پیدا کیے گیے تا اقتدا کریں اونکی نیک لوگ اور شیطان

لیتبعہ الاشقیاء س فالانبیاء ما ھم ج سمسار الی دار الرضوان

تاکہ پیروی کریں اوسکی بدبخت لوگ پس انبیا لوگ کیا ہیں دلال بہشت کے

س وابلیس ج دلال علی النیران س الناس کیف یدخلون الجنۃ

اور شیطان دلال دوزخ پر آدمی کیونکر داخل ہونگے بہشت میں

ج قوم مشاۃ وھم عوام المؤمنین وقوم رکبانا علی طاعاتھم

ایک گروہ پیادہ پا اور وہ عوام مومن ہونگے اور ایک گروہ سوار اپنی بندگیوں پر

المصورۃ لھم بصورۃ حیوان وھم الخواص وقوم اُزلفت الجنۃ

جنکی صورت بنائی جاویگی ساتھ صورت جانور کے اور وہ خواص ہونگے اور ایک گروہ کے نزدیک کیجاویگی جنت

لھم وھم فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر وھم خاص الخواص

اونکے لیے اور وہ بیچ بیٹھک سچے کے ہونگے پاس بادشاہ صاحب قدرت کے اور وہ خاص الخاص ہونگے

س الرايش ج ان لا تؤذي الذال ولا تضم الشرس لتاني من الرحمن و

نیکی کیا ہے چھ بہو کو ستاؤ تم چھوٹی کو اور نہ رکھو دلمین برائی دیری کام مین اللہ تعالیٰ کا کام ہے اور

العجلة من الشيطان ج نعم الا في ستة مواضع اداء الصلوة اذا حضر

جلدی کرنا کام شیطان کا ہے ہان مگر بیچ چھ جگہون کے نماز کے ادا کرنے مین جب آوے وقت

واطعام الضيف اذا نزل وقضاء الدين اذا وجب وتعجيل التوبة اذا

اور کھلانے مین مہمان کے جب اوترا اور ادا کرنے مین دین کے جب واجب ہوا اور جلدی کرنے مین توبہ کے جب

اذنب ودفن الميت اذا حضر وتزويج الايامى كما جاء في الخبر س

گناہ کیا اور گاڑنے مین مردے کے جب حاضر ہوا اور نکاح کر دینے مین بیوہ عورتونکے جیسا آیا ہے حدیث مین

يا شيخ انت سيد القوم ومخدومهم سمعنا انك تشبع الجوعان وتروي

اے شیخ آپ سردار قوم اور اونکے مخدوم ہین ہمنے سنا ہے کہ آپ پیٹ بھر کھلاتے ہین بھوکونکو اور سیراب کرتے ہین

العطشان وتكسي العريان المساكين واليتامى والاسارى خالصة

پیاسونکو اور کپڑا پہناتے ہین ننگون غریبون اور یتیمون اور قیدیونکو محض

لوجه الله جئنا عندك مع الاولاد الصغار فامنن علينا واحسن

واسطے رضامندی اللہ کے آئے ہین ہم حضور کے پاس مع ننھے ننھے بچونکے سو احسان کیجیے ہمپر اور بھلائی کیجیے

علينا كما احسن الله اليك ج اجلسوا على الراس والعين وكلوا

ہمپر جس طرح بھلائی کی اللہ نے آپ پر بیٹھتے جاؤ اوپر سر اور آنکھ کے اور کھاؤ

واشربوا ما شئتم واكسوا ما شئتم س مالك تفجع صاحبتك ج

اور پیو جو چاہو تم اور پہنو جو چاہو تم کیون ستاتے ہو اپنی بی بی کو

ما رأيت منها الا خيرا ولكنها تستعظم علي بشرفها لانها سيدة عربية

نہین دیکھا مین نے اس عورت سے مگر بھلائی اور لیکن یہ شیخی کرتی ہے ہم پر بباعث اپنے شرف کے اسلیئے وہ سیدہ عربی

اللسان وانا شيخ هندي وتؤذيني بلسانها س كيف صنعتم اذا دخلتم

زبان والی ہے اور مین شیخ ہندی ہون اور مجھے ستایا کرتی ہے اپنی زبان سے کیا کیا تم نے جب داخل ہوئے تھے

البلد جـ اخينا بيننا وبين اهل البلد من اذا رأيتني على المنبر

شہر میں بھائی چارا کر لیا تھا ہم نے درمیان اپنے اور درمیان شہر والوں کے جب دیکھا تم نے مجھے منبر پر

بعد ملا فما قال قلبك جـ رأيته قائماً على المنبر فساءني ذلك

بعد ملا کے پس کیا کہا تمہارے دل نے میں نے انکو دیکھا کھڑے ہوے منبر پر تو مجھے برا معلوم ہوا تھا یہ

ورأيتك اليوم قائماً عليه فسرني ذلك من توفي المولوي اظهر علي

اور دیکھا میں نے تمکو آج کے دن کھڑے ہوے اوسپر تو مجھے بھلا معلوم ہوا یہ قضا کی مولوی اظہر علی نے

المرحوم غدوة يوم الجمعة في ضرب ثمانية لاربع ليلة خلت

مرحوم نے صبحکو جمعہ کے دن آٹھہ بجے کہ چار رات گذر چکی تھی

من ذي الحجة سنة سبع وثمانين بعد مضو الالف والمائتين

ذی الحجہ سنہ ستاسی ہجری میں بعد گذرنے ایکہزار اور دو سو کے

بعد بناء داره بسنتين وهو ابن ثمان وثمانين سنة جـ نعم سمعنا

بعد بنانے اپنے گھر کے دو برس سے اور وہ اٹھاسی برس کے تھے ہان ہمنے سنا ہے

نعمت الموت هذه وكان اضعف القوى وكان شديد الصوت

کیا اچھی موت ہے یہ اور تھے بہت ضعیف القوی اور تھے سخت آوازوالے

حاد البصر يدخل الخيط في سم الابرة وكان يذهب الى ثمانية او

تیز نظر والے پروتے تھے دہاگا سوئی کے ناکے میں اور چلے جاتے تھے آٹھ یا

تسعة اميال وكان يضغ الحمص باسنانه بلا كلفة من التصوف

نو میل تک اور چنا چابتے تھے اپنے دانتوں سے بلا مشقت کے تصوف

وحب الله كيف يحصل جـ لا يحصل من القيل والقال بل من الجوع

اور محبت اللہ کی کیونکر حاصل ہوتی ہے نہیں حاصل ہوتی قیل وقال سے بلکہ بھوکہ

وترك القال وهجر الامال من جدتي توقفت افانصدق عنها

اور ترک ... اور جدائی سے امیدوں کے میری دادی مرگئیں آیا کچھ خیرات کردوں اونکی طرف سے

وای الصدقة افضل ج اطعام الجوعان وارواء العطشان واكساء
اور کون صدقہ افضل ہے کھانا کھلانا بھوکے کا اور سیراب کرنا پیاسا سوکھا اور کپڑا پہنانا

العریان س الحوض الکوثر مسافته کم ج شهر س وماؤه کیف
ننگو کا حوض کوثر کی مسافت کتنی ہے ایک مہینے کی اور اسکا پانی کیسا ہے

ج احلی من العسل ابیض من اللبن والفضة ابرد من الثلج الین
میٹھا زیادہ شہد سے سفید زیادہ دودھ اور چاندی سے سرد زیادہ برف سے نرم زیادہ

من الزبد اعطر من المسك طوله کعرضه وعمقه سبعون
مکھن سے خوشبودار زیادہ مشک سے طول اوسکا جیسا اوسکا عرض اور گہرائی اوسکی ستر

الف فراسخ س اعطنی کافیة لیومین ج لیس عندی نسخة
ہزار کوس کی دو مجھے کافیہ دو دن کے لیے نہیں ہے میرے پاس کوئی نسخہ

من النسخ العتیقة هٰهنا س نعم الرجل المولوی الحاج محمد ادریس لانه
نسخوں پرانے مین سے یہان کیا اچھے آدمی ہین مولوی حاجی محمد ادریس کیونکہ وہ

یصلی الخمس بالجماعة ج نعم س بئس الرجل انت لانك تکون
نماز پڑھا کرتے ہین پانچوقت جماعت سے ہاں برا آدمی ہو تو کیونکہ رہتا ہو تو

نائما وقت صلوة الصبح ج فادع الله لی س ما هذان الشقان
سویا ہوا وقت نماز صبح کے پس دعا کرو اللہ سے میرے لیے کیسی ہین یہ دونوں لکیرین

الاسودان علی خدیك ج من کثرة البکاء من خشیة الله ومن
کالی تیرے دونوں گالونپر بہت رونے سے اللہ کے ڈر سے اور

حزن والدیك س من هذا ج هذا اخی س کیف لم تلد والدتك
رنج سے تیرے ماں باپ کے کون ہے یہ یہ میرا بھائی ہے کیونکر اور جنی نہیں تمہاری ماں کوئی لڑکا

غیرك ج رب اخ لك لم تلده امك س هذه الشاة لم ربطتها
سوا تیرے بہت بھائی تیرے ایسے ہوتے ہین کہ جنی نہین اونکو ماں تمہاری اس بکری کو کیوں باندھے ہو

تصحيح ج ليس لها راع ولا اتركها لتذهب الى المرعى لاني اخاف
صحیح یہی ہے نہیں ہے اسکا چروانا اور میں اسے چھوڑتا نہیں تاکہ چلی جاوے چراگاہ میں کیونکہ میں ڈرتا ہوں

ان یأکلها الذئب س لا اذرها متوکلا علی الله معها اسقاؤها
کہ کہا جاوے اوسکو بھیڑیا نہیں چھوڑ دو اوسکو خدا کے بھروسے پر اوسکے ساتھ اوسکا مشک

وغذاؤها ترد الماء وترعى الشجر والتبن ج ان شاء الله تعالى
اور اوسکی غذا ہی اتریگی پانی کے پاس اور چریگی وہ درخت اور گھاس اگر چاہا اللہ تعالی نے

س یبست الاشجار التي في هذه الرياض ج اسقها الماء حتى غار
سوکھ گئے درخت جسقدر اس باغ میں تھے جا پلا دے دخت میں پانی تاکہ بہہ جاوے

الحفر التي تحفر في اصول النخل ويصل الماء الى اصول النخل ج اروي
گڑھا جو کھودا جاتا ہی جڑوں میں درخت کے اور پہنچ جاوے پانی جڑوں تک درخت کے جاتا ہوں

واسقي س انما انا بشر ارضى كما يرضى البشر واغضب كما يغضب
اور سیراب کرتا ہوں میں آدمی ہوں خوش ہو جاتا ہوں جس طرح خوش ہو جاتے ہیں لوگ اور غصہ ہو جاتا ہوں جسطرح غصہ ہو جاتے

البشر فايما رجل منكم اذيته او شتمته او لعنته او استخدمته
لوگ سو جس مرد کو تم میں سے ستایا ہو میں نے یا اوسے گالی دی ہو یا لعنت کی ہو او سپر یا خدمت لی ہو اوس سے

فليعف عني ج عفونا عنك كلها ونحن منك فرحين منك
تو چاہیے کہ وہ معاف کر دے مجھے ہم نے معاف کر دیا تمہارا سب قصور ہم رحمت کو ہیں تجسے خوش تمہ

راضين لك داعين س اكلت كلها ام اكلت كلها سريه
راضی تمہارے لیے دعا کرتی ہوئی کہا گیا تو سبکا سب جھٹ گر گیا میں بالکل

حاجة السرّ اي ما تقطعه القابلة من سرة الصبي نرطا
ضرورت ایک نال کی ہی یعنے جسے کاٹ ڈالتی ہی دائی جنائی ناف سے لڑکے کے

يكون من اول صبي ولد للمرأة ج زوج الشيخ رياض الدين حامل
ہو وہ نال لڑکے کی جو پہلے جیل پیدا ہوا ہو کسی عورت کے ملی بی شیخ ریاض الدین کی حاملہ

وستلد أتيك به ان شاء الله تعالى وايضا ولد ولدا البارحة لاخته

اور عنقریب بچے کی میں لادونگا تجھے پال اگر خدا نے چاہا اور بھی پیدا ہوا ہے لڑکا کل کی رات اوسکی بہن کے

في الفلوار س كيف ادر في الهاجرة الشمس محرقة والشمسية عندي

موضع پھلواری میں کسطرح جاون ٹھیک دوپہر کے وقت دھوپ گرم ہے اور چھتری میرے پاس

يستجر قم بسم الله انا اظل عليك بردائي س هذا اليتيم قائم

نہیں ہے اور مجھے بسم اللہ ہم سایہ کرلینگے تم پر اپنی چادر سے یہ لڑکا بن باپکا کھڑا ہے

في الشمس وانتم جالسون في فئ الشجر خذوه واجلسوه في حجركم

دھوپ میں اور تم لوگ بیٹھے ہو چھانو میں درخت کی لو اوسکو اور بٹھاو اوسے اپنی گود میں

فاعف عنا انا ما رأيناه س الناس يقولون ان السنور ترى ف

سو معاف کرو ہم سے پہلے نہیں دیکھا تھا اوسے لوگ کہتے ہیں کہ بلی دیکھتی ہے

الليل في الظلمة كما ترى بالنهار وفي الضوء الله تعالى اعلم س ماء

رات کے اندر اندھیرے میں جس طرح دیکھتی ہے دنکو اور اجالے میں اللہ تعالی ذیادہ جانتا ہے پانی

بيرك اعذب البئر ما السبب في ذلك جاء فقير جاء يوما ورزق فيه

تمہارے کنوین کا بڑا میٹھا ہے اور پانیوں کی سبب ہے اسکا ایک فقیر آیا ایکدن اور تمکو دیا تھا

فليس في هذا البلد بير اعذب منها والحمد لله على ذلك س تقدم

سو نہیں ہے اس شہر میں کوئی کنواں زیادہ میٹھا اوس کنوین سے اور خدا کا شکر ہے اسپر چلنا

الا صاغر على الاكابر يجوز لا الا اذا ساروا ليلا او راوا واحدا

چھوٹونکا آگے آگے بڑے بڑوں کے روا ہے نہیں مگر جب چلیں رات کو یا دیکھیں بہیڑ سوار ونپیدونکی

او سفلا اسيلا جهر من اين تجيء كيف حالك جر ليس لي الارض

اچھے ریلے لگیں بہتے پانی میں کہاں سے آتے ہو کیسا ہے حال تمہارا نہیں ہے میری زمین اور

ولا السماء لكن الله يعطيني السويق والماء س لا تستحي يا ايها الشاب

نہ آسمان مگر اللہ دیتا ہے مجھے ستو اور پانی تو شرماتا نہیں اے جوان

يا ايها الغلام انت تمشي امام هذا الشيخ وهو الامام جـ نسيت

او لڑکے تو چلا جاتا ہے آگے اس شیخ کے حالانکہ وہ پیشوا ہے میں بھول گیا

وجهلت وسمعت ان في سابق الزمان اذا مشى الشاب امام الشيخ

اور نادانی کی اور میں نے سنا ہے کہ اگلے زمانے میں جب چلتا تھا کوئی جوان آگے کسی بوڑھے کے

يخسف في الارض س المشي امام العلماء كيف جـ اي عجب هو

تو وہ دھنس جاتا تھا زمین میں چلنا آگے عالموں کے کیسا ہے او تعجب وہ

منهي عنه وخلاف الادب فان العلماء ورثة الانبياء س

منع ہے اور خلاف ادب ہے کیونکہ عالم لوگ وارث انبیا کے ہیں

ما ادب المريد جـ ان لا تتكلم بين يدي الشيخ ولا تقول قبل ان يقول

کیا ادب ہے مرید کا یہ کہ نہ بولے تو سامنے پیر کے ورنہ بولے پہلے اس کے کہے پیر کہ

قال و اذا قال ... اقبل منه منصتا له مستمعا اليه واتق الله في اهمال

کہو اور جب کہے پیر تو اوسکا حکم مان لے چپ چاپ جی سے سنکر ... ڈر تو اللہ سے بیچ چھوڑنے

... س من ... رجل جهوري ... اذنه وقرها

... کون ہے ... ایک مرد اونچی آواز ... کانوں میں اوسکے ...

ما ذلك جاء الله لاجل ... س رفع الصوت عند قبره صلى الله

جو ... آیا ہو واسطے ... بلند کرنا آواز نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ

عليه وسلم كيف جـ لا يجوز لانه حي في قبره قال تعالى ولا تجهروا

علیہ وسلم کے کیسا ہے نہیں جائز ہے کیونکہ وہ زندہ ہیں اپنی قبر میں اور فرمایا اللہ تعالی نے اور نہ بلند کرو

له بالقول س رفع الصوت في مجالس العلماء ... كيف جـ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بولی بلند کرنا آواز کا مجلسوں میں عالموں کے ... کیسا ہے

... تشريفا لهم اذهم ورثة الانبياء س ومتى قراءة الحديث

... بلحاظ ان کی بزرگی کے کیونکہ وہ لوگ وارث انبیا کے ہیں اور وقت پڑھنے حدیث کے

الشریف کبیر سجر مکروه وقد ضحک رجل عند حماد وهو یحدث

شریف کے کبیرا ہے ہونا مکروہ ہے اور ہنسا تھا ایک مرد نزدیک حماد محدث رحمہ کے اور وہ حدیث بیان کرتے تھے

عن رسول الله صلی الله علیه وسلم فغضب حماد وقال فرفع الصوت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس غصہ ہوئے حماد اور فرمایا بلند کرنا آواز کا

عند حدیث رسول الله صلی الله علیه وسلم بعد موته کرفع

نزدیک حدیث رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انتقال آپکے مثل بلند کرنے

الصوت عنده فی حیاته وانتهی من الحدیث ذلک الیوم س

آواز کے ہی نزدیک آپکے آپکی زندگی میں اور باز رہے حدیث سے اوس دن

اذا دخلت للقاء عالم وکان بابه منغلقا افادق الباب بل

جب میں جاؤں واسطے ملاقات کسی عالم کے اور ہووے دروازہ اونکا بند کیا میں دروازے کو کھڑکھڑاؤں نہ بلکہ

اصبر انتظارا حتی یخرج هو لحاجته س ان کان احد فوقی

[illegible] رہ اونکا ... کے سبب تاکہ وہ نکلیں وہی واسطے اپنی ضرورت کے اگر ہووے کوئی بڑا سن میں مجھسے

٦٣

فکیف احبه بالحرمة کانه ابوک س وان کان نظیری

تو کیونکر صحبت ہوں اوسکے ساتھ تعظیم کے ساتھ گویا وہ تمہارا باپ ہے اور اگر ہووے وہ میرے ہم سن

[illegible] انه اخوک س وان کان الناس دونی فبالرحمة

محبت سے ساتھ گویا وہ بھائی [illegible] اور اگر ہووین لوگ چھوٹے مجھسے تو پیار کے ساتھ

[illegible] وان کان عالما فبالخدمة والتعظیم س

گویا وہ [illegible] اور اگر ہووے وہ عالم تو خدمت اور تعظیم کے ساتھ

[illegible] افضل [illegible] س وان کان غنیا او جاهلا

[illegible] اور اگر ہووے وہ مالدار یا جاہل

[illegible] ملامة [illegible] وان کان فقیرا فبالجود والکرامة

[illegible] اور اگر فقیر ہووے تو ساتھ کچھ دینے اور توقیر کرنے کے

س كيف اعاشر الناس ج بحيث ان غبت حنّوا اليك

کس طرح عمر کروں لوگوں کے ساتھ اس طرح پر کہ اگر تم کہیں جاؤ تو لوگ خواہش کریں تمہارے ملنے کی

وان مرضت أتوا اليك وان دعوت قالوا لبيك وان مت

اور اگر تم بیمار پڑو تو آویں تمہارے پاس اور اگر بلاؤ تو کہیں ہم سب حاضر ہیں اور اگر تم مر جاؤ

بكوا عليك وان دخلت عليهم قبّلوا يديك س الشيخ في قومه

تو تمہارے لیے رووین اور اگر تم جاؤ اونکے پاس تو چومیں تمہارے دونوں ہاتھوں کو پیر اپنی قوم

والمريد كيف ج كالنبي في امته بقوة علمه واحواله لا بشخصه

اور مریدوں کے اندر کیسا ہوتا ہے جسطرح نبی اپنی امت میں بسبب زور علم اور اپنے ا

وشوكته وجماله س عظني ج اذا اردت ان تتكلم بامر فاسأل

اور رعب اپنے اور جمال اپنے کے کچھ نصیحت کیجیے جب ارادہ کرو بولنے کا کسی کام کے لیے پس پوچھ لو

من قلبك وتأمّل فان كان لك فامض وان كان عليك امسك

اپنے دل سے اور سوچ لو پس اگر وہ کام تمہارے نفع کا ہو تو کرو اور اگر تمہارے ضرر کا ہو تو رک رہو

س زدني ج لسان العاقل في قلبه وقلب الاحمق في فيه س

زیادہ کیجیے زبان عاقل کی اوسکے دل میں ہوتی ہے اور دل احمق کا اوسکے منہ میں ہوتا ہے

البلاء موكل في المنطق ج نعم وفي حديث اخر وهل يكبّ الناس

بلا مسلط ہوتی ہے زبان پر ہاں اور دوسری حدیث شریف میں ہے کہ نہیں جھونکیں گے آدمیوں کو

على مناخرهم في النار الا حصائد السنتهم س من شهد شهادة

اونکے نتھنوں کے بل آگ میں مگر باتیں تراشی ہوئی اونکے زبانوں کے جو گواہی دیوے گواہی

زور فكيف حاله ج عليه لعنة الله س ومن حكم بين اثنين

فریب کی تو اوسکا کیسا حال ہے اوسپر لعنت ہے اللہ تعالیٰ کی اور جو حکم کرے بیچ دو شخصوں کے

ولم يعدل ج عليه لعنة الله س هذا رجل كافر ثم مات

اور نیاؤ نکرے اوسپر لعنت ہے اللہ کی یہ مرد کافر رہ کر مرا

یا شیخ ان کان ھو کافرا فکما قلت والا فصرت کافرا بتکفیرک ایاہ

اے شیخ اگر وہ کافر ہے تو جیسا تم نے کہا اور نہیں تو تم خود کافر ہو جاؤگے بسبب کافر کہنے تمہارے اسکو

س عظنی ج لا تسمع کلام الساعی والنمام والمغتاب للناس س

مجھے نصیحت کیجیے نہ سنتا بات عیب جو اور نمام اور جو لوگوں کی غیبت کرے

زدنی ج ان جاءک رجل بنبأ موھوم فتبین وتفحص لیظھر حقیقة الحال

اور نصیحت کیجیے اگر آوے کوئی مرد کچھ خبر بری لیکر کے تو تحقیق اور تفتیش کرلو تا کھل جاوے حقیقت حال کی

وتسلم من الوبال وتخزی الکذاب الدجال س زدنی ج الاصطلاح

اور بچو تم آفت سے اور رسوا ہووے جھوٹا دجال اور نصیحت کیجیے میل کرا دینا

بین الناس اذا تخاصموا من اعظم القربات وافضل الطاعات وکذا

درمیان لوگوں کے جب آپس میں لڑیں بزرگترین قرب الٰہی سے اور افضل بندگیوں سے ہے اور اسی طرح ہے

نصرة المظلوم س الناس یقولون ان الشر یزیل الشر والحر یطفی الحر

مدد مظلوم کی لوگ کہتے ہیں کہ شر ہی سے شر جاتا ہے اور گرمی بجھتی ہے گرمی سے

ج کاذبون فان کانوا صادقین فلیوقدوا نارین فلینظروا

جھوٹے ہیں پس اگر سچے ہیں تو سلگاویں دو جگہ آگ پس دیکھیں

ھل تطفی احداھما الاخری وانما یطفی النار الماء س ما الفرق

کہ آیا بجھاتی ہے ایک آگ دوسرے کو اور نہیں بجھاتا آگ کو مگر پانی کیا فرق ہے

بین الاخوة والخلة ج الصداقة ان قویت صارت اخوة وان

درمیان بھائی چارے اور دوستی کے صحبت اگر قوی ہو جاوے تو نام بھائی چارہ ہو اور اگر

ازدادت صارت خلة س ما الفرق بین الاخوة والاخوان ج

اس سے اور بڑھتی ہے تو دوستی جانی ہو جاتی ہے کیا فرق ہے درمیان اخوة اور اخوان کے

الاخوة جمع الاخ من النسب والاخوان جمع الاخ من الصداقة

اخوة جمع اخ کی ہے نسب سے اور اخوان جمع اخ کی ہے صداقت سے

س اُخوّة الاسلام اقوی ام اُخوّۃ النسب ج اُخوّۃ الاسلام ولهذا
برادری اسلام کی بڑھکر ہوتی ہے یا برادری قرابت کی برادری اسلام کی اور اسیواسطے

اذا مات المسلم ولیس له احد غیر الاخ الکافر یکون ماله للمسلمین
جب مرجاتا ہو مسلمان اور نہین ہوتا اوسکا کوئی سوای بہائی کافر کے تو ہوتا ہو مال اوسکا مسلمانو نکا

لا لاخیه الکافر س کل سبب و نسب ینقطع یوم القیامة الا سببي
نہ اوسکے بہائی کافر کا ہر سبب ور نسب کٹجاویگا قیامت کے دن مگر میرا سبب

ونسبي حدیث فما معناه ج المراد به نسب التقوی والدین لا نسب
اور میرا نسب یہ حدیث ہو اس حدیث کا کیا مطلب ہو مراد اس سے نسب پرہیزگاری اور دین کا ہو نہ نسب

الماء والطین والایمان لا بي لهب فیه نصیب س اقرباؤه صلی الله
پانی اور مٹی کا ور نہ ہوتا ابولہب کو بہی آپکے نسب مین کچھ حصہ اور فائدہ اقربا حضرت صلی اللہ

علیه وسلم صورة من هم ج اما بحسب طینته فهم السادات الشرفاء
علیہ وسلم کے بحسب ظاہر وصورت کے کون ہین مگر باعتبار پیدایش کے تو وہ لوگ سادات شریف

الکرماء واما بحسب دینه فهم العلماء والصلحاء والمؤمنون
بزرگ ہین اور مگر باعتبار دین آپکے پس وہ علما اور نیکوکار اور سارے مومنین

الاتقیاء س ومعنیً ج هم الاولیاء والاصفیاء س وصورةً ومعنیً
پرہیزگار ہین اور بحسب معنی کے وہ ولی اور صوفی لوگ ہین اور بحسب صورت اور معنی دونو کے

ج هم الائمة والخلفاء وهذا اعلی المراتب لقرابة ثم الروحیة ثم
وہ امام سارے اور خلیفہ لوگ اور یہ برترین مرتبوں قرابت کا ہو اول پھر قرابت روحی پھر

الصوریة الدینیة ثم الطینیة س یا رفیق ما الصدیق ج یا
صوری دین کی اسکے بعد طینی ای یار دوست کسکو کہتے ہین ا

شفیق اسم بلا مسمی فلنلك بعد التحقیق س ما حق المسلم علی المسلم
شفیق دوستی کا نام رہگیا ہو دوستی کا بانا کسی مین نہین کہی ہمنے سمجھے بعد تحقیق کے کیا حق ہو مسلمان کا مسلمان پر

ج أن تحب له ما تحب لنفسك وليسرك ما يسرك ويسوءك

یہ کہ چاہو اوسکے لیے جو چاہتے ہو اپنے لیے اور چاہیے کہ بہلا لگے تمکو وہ جو بہلا لگے اوسکو اور برا معلوم ہو تمکو

ما يسوءه وأن استعان تعنه وانصر ظالما او مظلوما فان منعته

جو برا معلوم ہو اوسکو اور اگر مدد مانگی تو اوسکی مدد کرو اور مدد کرو اوسکی ظالم ہو یا مظلوم کیونکہ اگر روکا تمنے اوسے

عن الظلم فقد نصرته س حال المتحاسدين كيف ج دنيا باسرها

ظلم سے پس تمنے اوسکی مدد کی حال باہم حسد کرنیوالونکا کیسا ہے دنیا ساری

لا تسع متباغضين وشبر بشبر يسع متحابين س الساخرون

تنگ ہے دو دشمنی کرنیوالونکے نزدیک اور ایک بالشت بہی چوڑی زمین کافی ہے دو دوستون کے لیے مسخراپن کرنیوالے

والضاحكون بسببهم كالمرء فى الوزر سواء ج لا ريب فيه س لفظ

اور جو ہنسا کرتے ہین انکے سبب سے یہ سارے گناہ مین برابر ہین اسمین کچہ شک نہین لفظ

القوم عام ام مختص بالرجال ج مختص بهم لانهم قوامون على

قوم کا عام ہے یا خاص مردونکے ساتہ خاص ہے مردونکے ساتہ کیونکہ مرد حاکم ہین

النساء س من حقر اخاه المسلم وظن انه خير منه فكيف ج هو

عورتونپر جو حقیر جانے اپنے بہائی مسلمانکو اور سمجہے کہ مین اوس سے اچہا ہون پس یہ کیسا ہے وہ

ابليس وقته واخوه ادم وقته س نحن معاشر الحاضرين طلباء

شیطان اپنے وقت کا ہے اور بہائی اوسکا آدم اپنے وقت کا ہم لوگ گروہ حاضرین طلبہ

مدرسة الحاج الشاه تقي الدين احمد ادامها الله الصمد الى دوام

مدرسہ حاجی شاہ تقی الدین احمد کے ہین ہمیشہ رکہے اوسکو اللہ پاک قیام تک

السماء ولا عمد حضرنا لتعظنا ما ينفعنا ج اجتنبوا كل الاجتناب من

آسمان کے مانند بے ستون ہے حاضر ہوئے ہم تا آپ نصیحت فرمائین کہ ہم لوگونکو فائدہ دے بچتے رہیو ہر طرح سے بچتے رہنا

التحاسد والتباغض والاغتياب س زدنا ج لا ترفعوا اصواتكم

باہم حسد اور بغض اور غیبت کرنے سے زیادہ کیجئے ہمارے لیے نہ بلند کیا کرو تم اپنی آوازین

٨٩

فی المدارس سیّما فی مجلس مدارسة التفاسیر والاحادیث

مدرسوں میں خصوصًا جہاں درس ہوتا ہو تفسیروں اور حدیثوں اور فقہ کا

لانه خیر المجالس س زدناج لا تضیعوا ولو طرفة عین اوقاتکم

کیونکہ یہ بہترین مجالس ہے بڑھایا ہے ہم نے مت ضائع کرتے جاؤ گو پلک مارنے بھر ہو اپنی اوقات کو

واصبغوا بصبغة الاستاذ ثیاب عاداتکم س زدناج اعلموا ان

اور رنگو ساتھ رنگ استاذ کے کپڑوں کو اپنی عادتوں کے اور نصیحت ہے جانو کہ تحقیق

الاب فی الولادة هو الاب المجازی حقیقة الاستاذ هو ابوکم وکل واحد

باپ وسیلۂ پیدائش ہو وہ باپ مجازی ہو اور حقیقت میں استاذ ہی تم لوگوں کے باپ ہیں اور ہر ایک

من الطلباء الغرباء العرباء علی الحق هو اخوکم س زدناج کبیرکم

طالبعلم غریب ننگے اللہ والے واقع میں وہی تمہارے بھائی ہیں زیادہ کیجیے جو تم سے بڑا طالبعلم ہو

ابوکم ونظیرکم اخوکم وصغیرکم ابنکم س زدناج یا ایها الطلباء

سمجھو باپ ہے اور جو ہمسن ہے بھائی ہے اور جو تم سے چھوٹا ہے وہ بیٹا ہے بڑھایا ہے اے طالبعلمو

کونوا بینکم اخوانا وبعضکم لبعض اعوانا س زدناج لا ینظر احدکم

ہوجاؤ آپس میں بھائی اور ایک دوسرے کے مددگار بڑھایا ہے چاہیے نہ دیکھے کوئی ایک

الی اخیکم بنظر الاستهانة والحقارة لا صریحا ولا ضمنا ولا بالاشارة س زدنا

طرف دوسرے کے نظر خواری اور حقارت سے نہ صریحًا اور نہ ضمنًا اور نہ اشارہ سے

ج ینبغی ان لا یجیء وقت وبعضکم فیه عاطلا فاعلموا ایها

چاہیے نہ آوے کوئی وقت اس حال میں کہ بعض تمہارا اوس وقت بیکار ہو سو جانو اے

البطالة انه لکم سم قاتل س زدناج نظر ابلیس الی آدم فقال انا

کہ یہ بیکاری تمہارے لیے زہر قاتل ہے بڑھایا ہے دیکھا تھا شیطان نے حضرت آدم کو پس کہا تھا کہ میں

خیر منه خلقتنی من نار وخلقته من طین وکان رئیس

بہتر ہوں آدم سے پیدا کیا تو نے مجھے آگ سے اور پیدا کیا ہے اونکو مٹی سے اور تھا شیطان سردار

الملائكة واستادهم فحبطت اعماله وضوعمل الملعين مبينا

فرشتونکا ۔ اور اوستاد سب کا پس شاد پس جاتا رہا سارا عمل اوسکا اور وہ عمل ہی شیطان ملعون کا ہوا ہم

س زد ناج اذا دخلتم على استاذكم فسلموا عليه بالوقار واذا

بڑا ایے جب جاؤ تم لوگ اپنے استاد کے پاس تو سلام کرو اوستاد کو ادب سے اور جب

جلس فاجلسوا كان على رؤسكم الطير ولا ترفعوا اصواتكم فوق

اوستاد بیٹھیں تب تم بھی بیٹھو اس طرح گویا اوپر تمہارے سر کے چڑیا ہو اور نہ بلند کرو اپنی آوازوں کو اوپر

صوته اما اذا كان هو الاصم فلا ضير س زد ناج لا ينظر المنتهي

آواز اوستاد کے مگر جب ہووین اوستاد بہرے تو کچھ مضایقہ نہیں بڑا ایے چاہیے نہ دیکھے منتہی

بنظر الاستخفاف الى المتوسط والمبتدي س زد ناج لا ينبغي

نظر حقارت سے طرف متوسط اور مبتدی کے بڑا ایے نہ چاہیے

ان ينظر مسلم ما الى مسلم ما او كافر ما بنظر الاستهانة والسخرية

کہ دیکھے کوئی مسلمان کسی مسلمان کی طرف اور کسی کافر کی طرف نظر توہین اور مسخراپن

او الاستحقار فان الامور بخواتيمها وارحموا على الارامل ويتيمها

یا حقارت سے کیونکہ سارے کاموں کا مدار اوسکے خاتمہ پر ہے اور رحم کیجیو بیوہ عورتوں پر اور اوسکے بچے یتیم پر

س زد ناج طوبى لمن يشغله عيبه عن عيوب الناس وهذا

بڑا ایے مبارکباد ہو اوسکے لیے کہ روکتا ہو اوسکو عیب اوسکا لوگوں کے عیبوں سے اور یہ

حديث صحيح يرب الناس س زد ناج اسرع الاشياء سرعة

حدیث صحیح ہے اور قسم ہے پروردگار عالم کی بڑا ایے بہت جلدی سب چیزوں سے جلد ہلاک ہوتا ہے

الظلوم وانفذ السهام دعوة المظلوم س زد ناج من اصر على

بڑا ظالم اور نشانہ تیر کا سب سے خوب پار ہو جانیوالا تیر بددعا مظلوم کا ہے بڑا ایے جو آدمی ہٹ کریگا

معصية اخذ سريعا ويطعم طعاما اذا غصة ضريعا س زد نا

کسی گناہ پر پکڑا جائیگا جلدی اور کھلایا جائیگا کھانا جو حلق میں اٹک جائیگا یعنی سیخ بڑا ایے

ج تنظفوا اسنانكم وعموركم واستنكوا بها الخلال لئلا يبقى فيها

خوب صاف رکھا اپنے مسوڑھوں کو اور دانت کے اندر کے گوشت اور اپنی زبانوں کو ای یارو تاکہ نہ باقی رہے اوس میں

وضر الطعام فانها مقاعد الملكين ومخارج الاحاديث والقرآن س

اور میل کھانے کی اسواسطے کہ یہ بیٹھنے کی جگہ ہین دونوں فرشتوں کی اور جگہ نکلنے کی ہین حدیثوں اور قرآن کی

مولانا حائط الجنة من اي شي ج لبنة من ذهب ولبنة من

مولانا دیوار بہشت کی کس چیز کی ہے ایک کچی اینٹ سونے کی اور ایک کچی اینٹ

فضة وترابها زعفران وطينها مسك س اشي يجلو البصر يا قوم

چاندی کی اور مٹی اوسکی زعفران اور گارا اوسکا مشک کا ہے آیا کوئی ایسی چیز ہے کہ تیز کرے آنکھ کو ای لوگو

ج الاثمد عند النوم س لم لا تاكل الارض عجب الذنب ج لانه

سرمہ لگانا وقت سونے کے کیون نہین کھاتی زمین ہڈی عجب الذنب کو اسواسطے کہ یہ

كالبذر لابدان بني آدم س ابدان الموتى اذا بليت فهل تعاد

مثل بیج کے ہے واسطے بدنوں اولاد آدم کے بدن سب مردوں کے جب گلجائین گے پس کیا پلٹ آوینگے وہی

الاجسام الاول ام تخلق اجسام اخر غير الاول ج الاجساد التي يعيدها

سب بدن پہلے یا پیدا کیے جاوینگے بدن دوسرے سوائے پہلوں کے جن بدنوں کو اعادہ کریگا

الله هي الاجساد الاول لا غير س البدن الثاني ليس هو الاول لان

اللہ وہی پہلے بدن ہونگے دوسرے نہین بدن دوسرا وہ پہلا بدن تو ہوگا نہین کیونکہ

اهل الجنة جرد مرد وضرس الجهنمي كالاحد فيلزم التناسخ ج انما يلزم

بہشتی لوگ بے بال او بے ریش ہونگے اور دانت دوزخی کا احد پہاڑ کے برابر ہوگا تو لازم ہوگیا تناسخ جب

التناسخ لو لم يكن البدن الثاني مخلوقا من الاجزاء الاصلية للبدن

تناسخ ہوتا مگر اگر نہوتا بدن دوسرا پیدا کیا گیا اجزاء اصلیہ سے بدن

الاول س التناسخ ايش ج تعلق روح الانسان ببدن انسان آخر

پہلے کے تناسخ کیا چیز ہے تناسخ سما جانا ہے روح کا ایک آدمی کے بدن مین دوسرے آدمی کے

٩١

س الخضر عليه السلام ... ج شابا على كل مائة سنة وعشرين

حضرت خضر علیه السلام هو جاتے هیں جوان بعد ایک سو بیس برس کے

ج نعم ويكون البدن الثاني هو البدن الاول س سمعنا ان ابليس

هاں اور هوتا هے بدن دوسرا وهی بدن پهلا سننے سنا هم کے شیطان جو

اذا استحصل له الهرم صار ابن ثلثين عام ج نعم صحيح س ثمرة الشريعة

جب آجاتا هے بڑهاپا تو هو جاتا هے تیس برس کا هاں صحیح هے پهل شریعت

والحقيقة ما هي ج ثمرة الشريعة هي جنة الرضوان ونتيجة الحقيقة

اور حقیقت کا کیا هے پهل شریعت کا بهشت هے اور نتیجه حقیقت کا

لقاء الرحمن س يا عبد الشكور الموتى كيف تخرجون يوم البعث والقيمة

دیدار خدا هے ای عبدالشکور مردے کیونکر نکلینگے دن قیامت کے بروز ...

ج تمطر السماء اربعين ليلة كمني الرجال يدخل في الارض فينبت لحوم

برساویگا آسمان چالیس رات پانی مثل منی مردونکے . گهسجاویگی زمین میں پس جم جاویگے گوشت

الموتى وعروقهم وجلودهم وعظامهم وكل اجسامهم ثم يحييهم الله ويخرجهم

مردونکے اور رگیں اونکی اور چمڑے اونکی اور هڈیاں اونکی اور سارا دهڑ اونکا پهر زنده کریگا اونکو الله تعالی اور نکالیگا اونکو

من تحت الارض س يجوز تكذيب احد من الرسل ج لا لان تكذيب

زمین کے تلے سے آیا جائز هے جهٹلانا کسی ایک پیغمبر کا نهیں اسواسطے که جهٹلانا

واحد منهم تكذيب للكل س الفناء في الله كيف يحصل ج بان

کسی ایک کا اونمیں سے جهٹلانا سب رسولونکا هے فنا فی الله کس طرح حاصل هوتا هے اسطرح که

ينسلخ المرء من نفسه كما تنسلخ الحية من مسلاخها وانقطع كلية

نکلجاوے آدمی اپنے نفس سے جسطرح نکل جاتا هے سانپ اپنی کینچلی سے اور منقطع هوجاوے بالکلیه

عن غير الله ولا يكون له هم سواه فيصير كانه هو لا انه هو وهذا هو

غیر الله سے اور نهووے اوسکو یاد سوائے الله کے بس هوجاویگا یه گویا که وه نه یه که الله هے اور یهی

الثوب. ولمن اذا عطس المرء في بيت الخلاء عند قضاء الحاجة

فليحمد الله بالقلب لا باللسان ومن الكلام في بيت الخلاء

عند قضاء الحاجة وعند الوقاع كيف هو مكروه اشد الكراهة

لان الحفظة تتاذى بالحضور في ذلك الموضع الكريهة لكتابة

الكلام ومن اذا سلم على رجل هو في بيت الخلاء فما يصنع هو يرد

السلام بقلبه لا بلسانه لئلا تتاذى به الملائكة لانهم لا يكتبون

الامور القلبية ومن اقسام القلب كم هي قلب يابس وهو قلب

الكافر وقلب مقفول وهو قلب المنافق وقلب مطمئن وهو قلب المؤمن

وقلب سليم من تعلقات الكونين وهو قلب المحبين والمحبوبين

وقلب يبكي من الفراق وشدة الكرب والاشتياق وقلب شرب كأس الوداد

فاستوحش من جميع العباد ومن عظني قال اشرالخير فاخيره واستر العمل

الصماء تقصيره س ينبغي للعاقل ان يكون حافظا للسانه عارفا
بجلے کام کی بہرا کرو اوسین تقصیر کرو عاقل کو چاہیے کہ ہووے حافظ اپنی زبان کا پہچانیوالا

بزمانه مقبلا على شأنه س اني اريد الله ج ان تريد الله فاترك كل
اپنے زمانے کا اور طرف اسکے متوجہ ہوا اپنے کام پر مین چاہتا ہون اللہ کو اگر چاہتے ہو اللہ تعالی کو تو چھوڑ دو کل

ماسواه س ما السبب في قبض الطفل كفه عند الولادة وفتحه
اوسکے ماسوا کو کیا سبب ہے بند کرنے مین لڑکے کی مٹھی کو اپنے وقت جننے کے اور کھول رہنے اوسکے

عند الموت ج شعر مقبوض كف المرء عند ولادة ✦ دليل على الحرص
مرنے کے وقت بند رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت ولادت کے دلیل ہے اوپر حرص

المركب في الحي ✦ ومبسوط كف المرء عند وفاته ✦ يقول انظروا اني خرجت بلا شيء
مرکب کے زندہ مین اور کھلی رہنا مٹھی کا آدمی کے وقت اوسکے مرنے کے مردہ کہتا ہے دیکھو مین چلا جاتا ہون خالی ہاتھ

س متى تعرف محبة المحب واخاء الاخ ج محك المودة والاخاء
کب پہچانی جاتی ہے دوستی دوست کی اور برادری بھائی کی کسوٹی دوستی اور برادری کی

حال الشدة دون الرخاء س يا صياد هذه السمكة ذكر ام انثى
حالت تنگی ہے نہ حالت عیش و راحت کی او شکاری یہ مچھلی نر ہے یا مادہ

ج ما كانت ذكرا ولا انثى بل هي خنثى س يا حمار انت تأكل والكلب ينظر
کہا مذکر نہ نر ہے اور نہ مادہ بلکہ یہ ہیجڑا ہے او گدہے. کھاتا ہے تو اور کتا تکتا ہے

الملك وانت لا تطرح اليه كسرة من الخبز ج يا شيخ طرحت حتى كسرة
تیری طرف اور تو نہیں ڈالتا اوسکی طرف ایک ٹکڑا روٹی کا او شیخ ڈالا میں نے ایک ٹکڑا

من الخبز اليه شفقة عليه فسبق هذا الديك واخذها بمنقاره
روٹی کا اوسکی طرف رحم کر کے اوپر پس دوڑا یہ مرغا اور اوچک لیگیا اوسکو اپنی چونچ

س جاء من عسكر السلطان يطلبونك ج اني ما اخرج في الشوارع
لشکر بادشاہ کا تمکو بلاتے ہیں مین نہیں نکلتا بیچ سڑکوں

پہلا پارہ ... بولو ... بولتا ہے ... مثل ... بٹو دین ... کپڑا ... ۴۹ ...

والطاقات خوفاً من ذلك س انت اخي في الدين يا امير ج لا يا مولانا
اور رہا ہون کے ڈرسے اسکے تم میرے بھائی ہو دین کے اے امیر نہین اے مولانا

انت مني بمكان الاب والعم والاخ الكبير س مولانا الحور لم سمين
آپ ہمارے جگہ باپ اور چچا اور بڑے بھائی کے ہین مولانا صاحب حور کا نام

حور ج لان الطرف يحار في حسنهن مع الكمال س وعينا ج
حور کیون پڑا اسواسطے کہ آنکھین حیران ہوجاتی ہین اونکے حسن مین جو کمال درجہ کا ہو اور عین کیون پڑا

لانهن الواسعات الاعين مع الجمال س تزوج اهل الجنة بالحور العين
اسواسطے کہ وہ سب بڑی بڑی آنکھوالیان ہین خوبصورتی کے ساتھ بیاہ بہشتیون کا حورون سے

كيف يكون يا عبد الفتاح ج بقبول بعضهم بعضاً لا بالعقد والنكاح
کس طرح ہوگا اے عبدالفتاح پسند کرلیوینگے بعض مرد بعض حور کو نہ عقد ہوگا اور نہ نکاح

س سمعنا ان لاهل الجنة بيوت ضيافة يعملون الضيافة فيها
ہمنے سنا ہو کہ بہشتی لوگون سے گھر ہونگے دعوت کے کہ کرینگے دعوت اوسمین

للاحباب ج نعم لكن اهليهم لا يظهرن للمحارم بل يحتجبن بالحجاب
یارون کے ہان گھر بیبیان اونکی سامنے نہونگی غیر محرم لوگون کے بلکہ چھپ جاوینگے پردے مین

س ايشهد لاحد بالجنة او النار ج لا بل يشهد بان المؤمنين من
آیا گواہی دیجا سکتی ہو کسیکے لیے کہ یہ جنتی یا دوزخی ہے نہین بلکہ گواہی دے سکتے ہین کہ مومن لوگ

اهل الجنة والكافرين من اهل النار كذا اطفالهم تبعا لهم وقيل هم في
جنتی ہونگے اور سارے کافر دوزخی اور اسی طرح لڑکے کافرون کے اونکے ساتھ ہونگے اور کہا گیا کہ لڑکے

الجنة اذ لا اثم لهم وقيل هم في الاعراف والمختار ان اطفال المسلمين في الجنة
بہشتی ہونگے کیونکہ کچھ گناہ نہین اونکا اور کہا گیا کہ وہ اعراف مین رہینگے اور مختار یہ ہو کہ لڑکے مسلمانونکے جنتی ہونگے

س لا تشرب الخمر يا ايها الحائك فان من شرب الخمر في الدنيا
مت پی شراب اے جولاہے اسلیے کہ جو پیئے گا شراب دنیا مین

لا يشرب شرابا طهورا التي ساقيها الملائك ج لا حول الآن حو لهب

تو نہ پیئےگا شراب طہورا جسکے پلانیوالے فرشتے ہونگے لاحول اب نزدیک ہے

لا حول س سيدي اذا كان حال غلمان اهل الجنة كانهم لؤلؤ

مین نہ پہونچونگا اے میرے سردار جبکہ ہوگا حال چھوکرونکا بہشتیونکے حسن مین گویا وہ موتی ہین

مكنون فحال المخدوم كيف يكون ج حسن المخدوم على الخادم يا ايها

سیپ مین چھپے تو حال مخدوم یعنے بہشتیونکے حسن کا کیسا ہوگا حسن مخدوم بہشتی کا چھوکرے خادم پر ایسا ہوگا اے

الراكب كحسن القمر ليلة البدر على سائر الكواكب س جئتك لا سألك

سوار جیسا حسن چودہوین رات کے چاند کا ہوتا ہے سارے تارون پر آیا مین آپکے پاس کہ پوچھون آپسے

عن الترجمة البرآن لا تؤذي الذرة س يا منصور الكلام المنثور اشرف

کہ نیکی سامنے ہے نیکی یہ ہے کہ نہ ستاوے تو چیونٹی کو اے میان منصور کلام نثر والا اچھا

او المنظوم ج المنثور يا حبيب الرحمن انظر الى نظم القرآن س هل رأى

یا نظم والا نثر والا اے حبیب الرحمن دیکھو طرف ترتیب کلام اللہ کے آیا دیکھا ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ربه بقلبه او بعينه ج بقلبه وبعينه

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ کو دل سے یا آنکھ سے دلسے اور چشم

[illegible] الا وفي الحديث رأيت ربي بعيني وبقلبي س يقولون

سے [illegible] دیکھا ہے اللہ کو اور حدیث میں ہے کہ دیکھا مین نے اپنے اللہ کو اپنی آنکھ سے اور دل سے لوگ کہتے ہین

اله جا في اللكنو فقير اذا مشى صخرا غاصت قدماه فيه وهذا مشهور

[illegible] ایک فقیر کہ جب چلتا تھا پتھر سخت پر تو دھنس جاتے تھے دونون قدم اوسکے اوسمین اور مشہور ہے

على الالسنة ج كيف لا وكرامات الاولياء حق س كنت في المجلس

زبانون پر کیونکر نہوگا اور کرامتین اولیاء اللہ کی تو حق ہین تھا مین مجلس مین

فسرق نعلي ج فما فعلت س ما اصنع جئت الى داري راجلا حافيا

پس چوری گیا میرا جوتا پھر تم نے کیا کیا کیا کرون چلا آیا اپنے گھر [illegible]

حافياً غير ناعل ج غير لابس س انت لماذا تتثاوب وتمطي ج
ننگے پانون بے جوتی کے غیر ... تم کیون جماہی اور انگڑائی لیا کرتے ہو

لامتلاء المعدة من الطعام وكل التمطي من ... س التثاوب من الشيطان فاذا
بسبب بھرنے پیٹ کے کھانے سے اور انگڑائی ... جماہی لینا شیطان کی طرف سے ہے جب

تثاوبت فاردده ما استطعت ج نعم طيب س يا محمد نور ما تصنع
تم جماہی لو تو روکو اوسکو جہان تک قدرت رکھتے ہو ہان اچھا ای محمد نور کیا کرتے ہو

ج العب مع الصبيان س لا تلعب اللعب فعل الصبيان ج فلست
کھیلتا ہون ساتھ لڑکون کے مت کھیلو کھیل کام لڑکون کا ہے تو مین کیا

بصبي انا شاب ام شيخ س نور عيني سنك سن الكتابة ج لا يا ابي
لڑکا نہین ہون مین جوان یا بوڑھا ہون ای نور چشم سن تمہارا سن لکھنے کا ہے نہین بابا

سني سن اللعب والاكل والشرب والنوم والراحة س من انت
میرا سن سن کھیلنے اور کھانے اور پینے اور سونے اور چین کرنے کا ہے کون تو

ج انا انا س من انا انا انا انا ما تقول قل اسمك ج افتح الباب ...
مین ہون مین ہون کون مین ہون مین ہون مین ہون مین ہون کیا کہتے ہو کہو نام اپنا کھولو دروازہ

الباب اقول س لن افتح حتى لا تقول اسمك ج اسمي محمد علي اتيت
دروازہ کہتا ہون ہرگز نہ کھولونگا جبتک نہ کہوگے تم نام اپنا نام محمد علی ہے آیا ہون

من لودي نوه س كم انقضى من الايام من هجرة النبي صلى الله عليه وسلم
لودی پور سے کتنے گذرے دن ہجرت سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ج انقضى الان اربعة وتسعون سنة بعد مائتين والف س انت
گذرا اب چورانوے برس بعد ... تم

ما تقرأ دبر كل صلوة ج اية الكرسي لما في الحديث ان من ادمن
کیا پڑھا کرتے ہو بعد ہر نماز کے آیۃ الکرسی کیونکہ حدیث صحیح مین ہے کہ ...

٩٠

قراءتها عقيب كل صلاة فانه لا يتولى قبض روحه الا الله في حديث آخر

پڑھنا اسکا بعد ہر نماز کے تو خدا قبض کریگا روح اوسکی [illegible] اور حدیث دیگر

من قرأ آية الكرسي دبر كل صلاة مكتوبة لم يمنعه من دخول

کہ جو کوئی پڑھے آیۃ الکرسی بعد ہر فرض نماز کے تو نہ روکیگی اوسکو جانے سے

الجنة الا الموت [illegible] الصوف هو ثوب لين ملمس يلبس في ايام الشتاء والصيف

بہشت میں مگر موت [illegible] صوف وہ کپڑا نرم چکنا ہوتا ہے پہنا جاتا ہے جاڑے اور گرمی کے

[illegible] جاء كثيرا على دكان الحافظ محمد واجد والجوخ

خصوصًا [illegible] بہت آتا ہے دکان پر حافظ محمد واجد صاحب کے اور [illegible]

ايضًا [illegible] الاحمر والابيض والاسود والاصفر والاخضر

بھی [illegible] سرخ ہے اور سفید اور کالا اور زرد اور ہرا

والازرق [illegible] واللبني والفيروزي والفستقي والابلق [illegible]

اور آسمانی [illegible] فیروزی اور پستئی اور ابلق [illegible]

[illegible] الناظر الشيخ فضل حسين [illegible]

[illegible] ناظر شیخ فضل حسین جس نے بنایا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاجر لا من اللبنة واساسها [illegible]

[illegible]

المسلم في الشريعة من سلم المسلمون من لسانه ويده وفي الحقيقة

مسلمان شریعت کی رو سے وہ ہے کہ بچیں مسلمان لوگ اوسکی زبان اور ہاتھ سے اور حقیقت میں

من سلم كله من لسانه ويده وفي الحقيقة من سلم لسانه ويده

[illegible] اور حقیقت کی رو سے [illegible] زبان اور ہاتھ [illegible]

٩٨

وجهلاه عما سواه وترك هواه وفني في الله س من لم ينطق بهما في
اور دونوں یا نون اللہ کے سواے سے اور چھوڑے اپنی ہوا ہوس کو اور مٹجاے اللہ میں جسنے نہ کہے

عمره بكلمتي الشهادة مع القدرة من النطق بهما والعلم بوجوبهما فكيف
عمر بھر اپنی دونوں کلمے شہادت کے باوجود قدرت کہنے ان دونوں کلموں کے اور باوجود علم وجوب ان دونوں کے سو کیا

حاله ج مؤمن غير مخلد في النار ويجعل امتناعه من النطق بهما
حال ہی اوسکا مومن ہی نہ ہمیشہ رہیگا آگ میں اور سمجھا جائیگا باز رہنا اوسکا پڑھنے سے دونوں کلموں کے

كامتناعه من الصلوة س اهل الجنة كيف يكونون ج جرد مرد
مثل باز رہنے اوسکے نماز پڑھنے سے بہشتی لوگ کس طرح کے ہونگے چھوکرے بے بال بے مونچھ

بيض جعاد كحول ابناء ثلثة وثلثين س على خلق من يكونون ج
گورے گورے گھونگر والے بال سرگین آنکھ والے تینتیس برس کے کسکی صورت پر ہونگے

سيدنا آدم س وعلى خلق من ج سيدنا ومولانا وشفيعنا محمد صلى الله
سیدنا آدم ع کے اور سیرت پر کسکی جناب حضرت سیدنا و مولانا اور شفیعنا محمد صلی اللہ

عليه وسلم س وعلى جمال من ج سيدنا يوسف س وعلى صوت من
علیہ وسلم کے اور حسن پر کسکی سیدنا یوسف ع کے اور آواز پر کسکی

ج سيدنا داود س طولهم ج ستون ذراعا س عرضهم ج سبعة
سیدنا داود ع کے لنبائی اونکی ساٹھ ہاتھ چوڑائی اونکی سات

اذرع س يا ايها العسس هذا الخياط ضربني وقتل ابني هذا ج
ہاتھ کی ای کوتوال صاحب اس درزی نے مارا ہے مجھے اور جان سے مار ڈالا میرے اس بچے کو

تعال هنا عندي س من شاهدك على ذلك ج هذا القصار
آ یہاں میرے پاس کون تیرا گواہ ہی اس بات پر یہ دھوبی

وهذا النجار س اتشهدان ان هذا قتل هذا الصبي ج نعم
اور یہ بڑھئی آیا تم دونوں گواہی دیتے ہو کہ اس درزی نے مار ڈالا اس لڑکے کو ہاں

۹۹

س كيف الحال قل لا قوة لا صدقا ج هذه الامراة كانت جالسة

س کیا حال ہے کہو دونوں بات سچی ج یہ عورت تھی بیٹھی ہوئی

تحت ظل شجرة التمر الهندي ترضع ابنه من قبل فجاء هذا الخياط وصعد

نیچے سایہ درخت املی کے دودھ پلا رہی تھی اپنے بیٹے کو پہلے سے پس آیا یہ درزی اور چڑھ گیا

على الشجر فطفق يهز جذع الشجر فيتساقط تحت الشجر التمر الهندي فاذا

درخت پر پس شروع کیا ہلانا شاخ کا درخت کے پس گرنے لگی نیچے درخت کے املی پس ناگاہ

وقع على يافوخ هذا الطفل ايضا فصاح ونزع فاه من ثديها فجعلت

گر پڑی املی تالو پر اس لڑکے کے بھی پس چیخنے لگا اور کھینچ لیا اپنا منہ چھاتی سے عورت کی پس

تبكي هذه الامرأة وتسب هذا الخياط حتى نزل وكان في يده غصن من

رونے لگی یہ عورت اور گالی دینے لگی اس درزی کو یہاں تک کہ اترا درزی اور تھی ہاتھ میں اوسکے ایک ٹہنی

اغصانه فضربها منها حتى اغميت عليها وسالت الدماء من فيها ومنخريها

ٹہنیوں میں سے درخت املی کے پس مارا اوس عورت کو اوس ٹہنی سے حتی کہ غشی آگئی اوسپر اور بہ چلا لہو اوسکے منہ اور دونوں نتھنوں

۱۰۰

واذنيها وضرب هذا الطفل ثلث ضربات فمات س خذوا هذا الخياط

اور دونوں کانوں سے اور مارا اس لڑکے کو تین ضرب پس یہ لڑکا مرگیا پکڑو اس درزی

الظالم فغلوه ثم في السجن صلوه ج سمعنا واطعنا س هذا الرجل

ظالم کو اور اسکو بیڑی دو پھر قید خانہ میں اسکو ڈال دو سنا ہم نے اور مانا حکم حضور کا یہ مرد

بالصدق نجي ج اخي الصدق ينجي والكذب يهلك س الاستنجاء

سچ بولنے سے بچا ... سچ بچالیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے کلوخ لینا

بالروث والعظم لم لا يجوز ج لانهما زاد الجن وطعامهم س لقيت

ساتھ لید اور ہڈی کے کیوں نہیں جائز ہے اسواسطے کہ یہ دونوں خوراک جنات کی اور کھانے اونکے ہیں تونے ملاقات کی

سيدي الجناب الحاج مولوي محمد عبد الرحمن الفلواروي ج رأيته

... حاجی مولوی محمد عبد الرحمن صاحب پھلواروی سے میں نے دیکھا اونکو

وهو امام عصره برع فی الفقه والاصول والعربیة والتصوف وهو
اور وہ امام اپنے وقت کے ہیں بڑے پڑھے ہیں فقہ اور اصول اور عربیت اور تصوف میں اور زاہد
زاهد زمانه وعالم اوانه وله کرامات ظاهرة ومکاشفات باهرة
زاہد اپنے زمانہ کے اور عالم اپنے وقت کے ہیں اور انکی کرامتیں ظاہر ہیں اور مکاشفے کھلے کھلے
س اللؤلؤ والمرجان یخرجان من الماء الملح او العذب ج من الملح
موتی اور مونگا یہ دونوں نکلتے ہیں پانی کھاری یا میٹھے سے کھاری پانی سے
س الملائکة کیف خلقوا ج قال تعالی لهم کونوا فکانوا س
فرشتے کسطرح پیدا کیے گئے فرمایا حق تعالی نے انکو ہوجاؤ سو ہو گئے
الانس والجن مم خلقوا ج من التراب والماء والنار والهواء س
آدمی اور جن کس چیز سے پیدا ہوئے مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا سے
کیف ج قال تعالی لهم کن فیکون س فلان مایفعل ج یدرس
کس طرح فرمایا حق تعالی نے انکو بنجاؤ پس بن گئے فلانے کیا کرتے ہیں پڑھاتے ہیں
تلامذته س هو ابوك اتشك انه ابوك ج نعم س لم ج لانی
اپنے شاگردوں کو وہ تمہارے باپ ہیں یا شک کرتے ہو کہ وہ تمہارے باپ ہیں ہاں کیوں اسواسطے کہ میں
لا اعرفه س کان ابوك شابا فغاب عنك وکنت صبیا
انکو نہیں پہچانتا تھے باپ تمہارے جوان پس غائب ہوئے تم سے اور تم لڑکے
رضیعا ثم وجدته شیخا ج والله اعلم س وجهی فی مراٰة یری
شیر خوار تھے پھر پایا تم نے انکو بوڑھا خدا جانے میرا مونہہ کسی آئینہ میں نظر آتا ہے
حسنا وفی الاخری یری قبیحا ما سببه ج هذا الاختلاف
اچھا اور دوسرے آئینہ میں نظر آتا ہے برا کیا سبب اسکا یہ واسطے اختلاف
اشکال المراٰی لا لقبح وجه الرائی لان الشخص الواحد یری
شکلوں آئینوں کے ہے نہیں واسطے بدصورت دیکھنے والے کے اسواسطے کہ ایک آدمی دیکھتا ہے

فالمرآة الكبيرة وجهه حسنا وفي القبيحة قبيحا س ام زيد كيف
آئینے بڑے میں منہ اپنا اچھا اور بری میں برا ماں زید کی کیسا ہو

حاله ج بعد موت زيد قد اشتدت حزنها حتى ماتت كمدا
حال اوسکا بعد مرنے زید کے بڑھ گیا غم اوسکا یہانتک کہ مرگئی دل کے گڑھنے سے

بعد ستة اشهر وقبرها مجاور لضريحه س متى شرعت في
بعد زید کے چھ مہینے پر اور اوسکے پڑوس میں قبر زید کی ہے کب شروع کیا تھا تمنے

القراءة ج شرعت القرآن وانا ابن اربع سنين كنت اقرأ من الحافظ الشيخ
پڑھنا شروع کیا تھا میں نے کلام اللہ اور میں بیٹا چار برس کا تھا میں پڑھتا تھا حافظ شیخ

كفاية الله فاذا بلغت خمس سنين شرعت الكتب العربية من ابي
کفایت اللہ صاحب سے پھر جب میں پونہچا پانچ برس کو تو شروع کیں میں نے کتابیں عربی کی اپنے باپ سے

س هذا مالي احبه واريد ان اتصدقه فعلى من انفق ج
یہ مال میرا ہے میں دوست رکھتا ہوں اسے اور چاہتا ہوں کہ خیرات کروں سو کس پر خرچ کروں

انفاق احب الاموال على اقرب الاقارب افضل س انت اذا تخرج
خرچ کرنا پیارے مال کا اپنے قریب تر رشتہ داروں پر افضل ہے آپ جب نکلتے ہیں

الى الصلوة لا تعرف من تغير لونك ج لا تعلمون بين يدي من اريد
طرف نماز کے تو پہچانے نہیں جاتے بدل جانے سے رنگ کے تم نہیں جانتے کہ سامنے کسکے میں جا رہا ہوں

ان اقف س انت تصوم على الدوام ج اني لا اصوم الا في معدودات
کھڑے ہونے کو تم روزہ رکھتے ہو ہمیشہ میں روزہ نہیں رکھتا مگر گنتی کے

من الايام ج صومك عن الذنوب والآثام وصومي عن الشراب
دنوں میں اپکا روزہ ہے گناہوں اور برائیوں سے اور میرا روزہ پینے

والطعام س يا ايها الضاحك خف من الله وابك على العصيان
اور کھانے سے ہے اے ہنسنے والے اللہ تعالیٰ سے ڈر اور رو گناہوں پر

ج يا ايها الحائك انا جائع وضحك الجائع خير من بكاء الشبعان
تو جولاہے میں بھوکا ہوں اور ہنسنا بھوکے کا اچھا ہے رونے سے پیٹ بھرے کے

س اني رجل متوكل لا اطمع المداخل ولا اجمع فمن سره ان يقنع
میں مرد متوکل ہوں نہیں لالچ رکھتا ہوں مال کا اور نہ جمع کرتا ہوں سو جسکو خوشی ہو قناعت کرنیکی

بالملح وخبز الشعير والنوم على الحصير فليقنع ومن استكثر فامره
ساتھ نمک اور روٹی جو کے اور سونے کے چٹائی پر تو قناعت کرے اور جو زیادہ چاہے تو کام اوسکا

بيده ما شاء فليصنع ج اني اقنع ان شاء الله تعالى ولا استكثر و
اوسکے ہاتھ میں ہے جو چاہے کرے میں قناعت کرونگا اگر خدا نے چاہا اور نہ زیادہ چاہونگا اور

لا اطمع س انت لقيت الحاج السيد محمد اسحاق ج جئته في ليلة
نہ لالچ کرونگا تونے ملاقات کی حاجی سید محمد اسحاق صاحب سے میں گیا تھا اونکے پاس

الجمعة سابع عشرين رجب في وقت خلوته وانا يومئذ
جمعہ کی رات ستائیسویں تاریخ رجب کو بیچ وقت اونکی تنہائی کے اور میں اوس دن

حديث السن فزجرني من انجى في هذا الوقت وقال من اذنك
صغیر السن تھا پس جھڑکی دی مجھے جانے سے اوس وقت میں اور فرمایا کسنے اجازت دی تجھے

فرجعت وانا منكسر الخاطر وقعدت في المسجد مراقبا فاذا هو
پس میں پلٹ آیا اور میں شکستہ خاطر تھا اور بیٹھ رہا مسجد میں سر جھکا کے پس ناگاہ وہ

جاء واخذ بيدي وصافحني س يا مولانا يا ايها البحر الدعاء بالسر
آئے اور پکڑ لیا میرا ہاتھ اور مصافحہ کیا مجھے اے مولانا اے دریا علم کے دعا آہستہ

اولى او بالجهر ج فخذ اي باب تراه صواب فللجهر باب وللسر باب
اولی ہے یا آواز بلند پس لے جو طور دیکھو اچھا واسطے جہر کا بھی ایک طور ہے اور واسطے سر کا

س قطعنا اعمارنا في النوم بالليل وكسب الاثام بالنهار فهل لي
قطع کیں ہم نے عمریں اپنی سونے میں رات کو اور کمانے میں گناہوں کے دن کو آیا میرے لیے

من توبة يا ايها الحافظ المولوي محمد عبد الحكيم ج نعم تب وابك
توبہ اے حافظ مولوی محمد عبدالحکیم ہاں توبہ کرو اور روؤ

واستغفر فان الله هو التواب الرحيم س هذا الشيخ يطلب
اور استغفار کرو کیونکہ اللہ وہ بڑا قبول کرنیوالا توبہ کا مہربان ہے یہ شیخ چاہتے ہیں

الاستقامة لا الكرامة ج يا سلامت الاستقامة فوق
استقامت اظہار کرامت نہیں اے سلامت استقامت بڑھکر

الكرامة ومن ابتغى الكرامة تاتيه الحسرة والندامة يوم القيامة س كل شيئا
کرامت سے ہے اور جو چاہے اظہار کرامت کا تو آویگی اسکو حسرت اور شرم دن قیامت کے کھا کچھ

اخر يا غلام ج الاكل فوق الشبع حرام س يا ايها القوم كيف الحال
اور کچھ چھوڑ دے کھانا زیادہ بھرپیٹ سے حرام ہے اے لوگو کیا حال ہے

اليوم ج الدنيا يوم ولنا فيه صوم س يا نور العينين ما حقوق
آج دنیا ایک دن ہے اور ہمکو اوسمیں روزہ ہے اے نور دونوں آنکھونکے کیا حق ہے

الوالدين ج الاطعام والكسوة والخدمة ان احتاجا واذا دعواه
ماں باپ کا کھلانا اور پہنانا اور خدمت اگر دونوں محتاج ہوں اور جب بلاویں اسکو

اجاب واذا امراه اطاع ما لم يأمرا بالمعصية ويكثر زيارتهما
تو حاضر ہووے اور جب اوسکو کچھ حکم کریں تو مانے جبتک حکم کریں گناہ کا اور بہت زیارت کیا کرے اونکی

ويكلمهما بالكلام اللين ولا يقول لهما اف ولا يدعوهما باسمهما
اور بولے اونکے ساتھ بولی نرم اور نہ کہے اونکے کام میں ہوں اور نہ پکارے اونکا نام لے کے

ويمشي خلفهما ويوقرهما ولا يرفع صوته على صوتهما ويدعو لهما
اور چلے پیچھے اونکے اور توقیر کرے اونکی اور نہ اونچی کرے آواز اونکی آواز پر اور دعا کرے اونکے لیے

بالمغفرة س اني لا ادري كيف يطبخ اللحم ج خذ السكين
بخشائش کی میں نہیں جانتا کیونکر پکاتا ہے گوشت لو چھری

۱۰۴

اللحم قطعة قطعة واختلط به التوابل الحارة واجعله في البرمة
وقت کو ٹکڑے ٹکڑے اور ملاؤ اوسمین مصالحے گرم اور کرو اوسکو انڈے میں
واوقد تحت القدر نارا انا عمة س من هي جو امرأة مسكينة
اور سلگاؤ نیچے بکچی کے آگ ہوئے پہولے کون ہے یہ عورت غریب ہے
اسمها حسينة تجي من المدينة خذ من هذا الطعام وضع في
نام اوسکا حسینہ آتی ہے مدینہ منورہ سے لو اس کہانے میں سے اور رکہ دو
يدها ايضا منها اكلة او اكلتين س حافظ محمد مصطفى
اوسکی ہاتہ میں بہی اوسمین سے نوالہ یا دو نوالہ حافظ محمد مصطفی سلمہ
ذهبت كوبلور في بيت خالتك فما اكلت هناك ذبحت
ابہی نہ گئے تہے کوبلور گہر اپنی خالہ کے سو کیا کہایا وہان ذبح ہوئی
شاة فشوى او لا كبدها وقلبها وكليتيها فاكلت مع اخي محبوب عالم
بہ بکری پس بہون لی پہلے اوسکی کلیجی اور دل اور دونوں گردے اوسکے سو کہایا میں نے ساتہ بہائی محبوب عالم کے
ثم طبخ لحمها ثم جعل منها في قصعتين وعجن دقيق بر ثم خبز
پہر پکایا لیا گوشت اوسکا پہر نکالا گیا دو پیالوں میں اور گوندہا گیا آٹا گیہوں کا پہر روٹی پکائی گئی
فاكلنا فكنت اتمضمض واغسل الوجه واليد حتى جاء خالي
پس ہم لوگوں نے کہایا پس میں کلی کر رہا تہا اور دہو رہا تہا منہ اور ہاتہ کہ ناگاہ آگئے میرے ماموں
محمد يعقوب على فرس فربطناه ثم ذبح له ديك واخذ الارز
محمد یعقوب گہوڑے پر پس باندہ دیا ہم نے اوسکو پہر ذبح ہوا اوسکے لیے ایک مرغا اور لیا گیا چاول
فطبخ منه الفلاو فاكل وما قال وقال قم وانطلق الى فجئنا
پہر پکایا گیا اوس سے پلاؤ پس کہایا اور کچہ نہ بولے اور کہا اٹہو اور چلو آ رہے پس پہونچے ہم لوگ
على الريل س لقراءة الحديث الشريف وروايته واستماعه
ریل پر واسطے پڑہنے حدیث شریف اور روایت کرنے اور سننے اوس کے

ما يستحب به الغسل والوضوء ولو سبق الغسل والوضوء لسبب
کیا مستحب ہے نہانا اور وضو اور اگرچہ پہلے غسل اور وضو ہو چکا کسی سبب

الآخر والتطيب وان لا ترفع عند قرائته الاصوات بل تخفض
اور نہ خوشبو لگانا اور یہ کہ نہ بلند کیجاویں وقت پڑھنے اوسکے کے آواز بلکہ پست ہوں

وان يقرأ على مكان مرتفع ويكره لقاري الحديث الشريف
اور یہ کہ پڑھے اوپر جگہ اونچی کے اور مکروہ ہے واسطے پڑھنے والے حدیث شریف کے

ان يقوم لاحد سر رأيت في الكتب ان الناس اذا اتوا مالكا
یہ کہ کھڑا ہو کسی کیواسطے دیکھا میں نے کتابوں میں کہ لوگ جب آتے تھے امام مالک

رحمه الله لطلب العلم وهو داخل بيته وطلبوا خروجه لاقرائهم
رحمہ اللہ کے پاس طلب علم کے لیے اور وہ گھر میں ہوتے اور چاہتے لوگ نکلنا اونکا اپنے پڑھانے کو

خرجت اليهم الجارية فتقول لهم يقول لكم الشيخ تريدون
نکلتی تھی انکی طرف لونڈی اور کہتی تھی کہ کہتے ہیں تمکو شیخ کہ چاہتے ہو تم لوگ

الحديث او المسائل الفقهية فان قالوا المسائل خرج اليهم
حدیث یا مسئلے فقہ کے پس اگر کہتے کہ مسئلے تو نکلتے امام اونکے پاس

في الوقت على حالته التي هو عليها وان قالوا الحديث دخل مغتسلة
وقت اسی حالت پر جسپر ہوتے اور اگر لوگ کہتے کہ حدیث تو جاتے امام غسل خانے میں

فاغتسل وتطيب ولبس ثيابا جددا وتعمم ولبس ساجه اى
پس نہاتے اور خوشبو ملتے اور پہنتے کپڑے نئے اور عمامہ باندھتے اور اوڑھتے ساج یعنی

الطيلسان ووضع له منصة وهي شيء عال كالكرسي والسرير فيخرج
طیلسان اور رکھا جاتا منصہ اور وہ ایک چیز اونچی ہوتی تھی جیسے کرسی اور تخت پس نکلتے

ويجلس عليها في خشوع ولا يزال يبخر بالعود حتى يفرغ من حديث
اور بیٹھتے اوسپر عاجزی سے اور ہمیشہ بخور کیا جاتا عود سے یہاں تک کہ فارغ ہوتے حدیث سے

رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا تجلس علی تلك المنصة الا اذا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہ بیٹھنے اس تخت پر مگر جب

حدثا هذه الروایة صحیحة جد صحیحة لا ریبة فیها س
حدیث بیان کرنے لگتے آپ یہ روایت صحیح ہے صحیح ہے کچھ نہیں شک اس میں

لا ازال اری وجه الحافظ السواتی محمد حنیف ذات لحیة بیضاء
آ ... سواتی محمد حنیف کا جھکا ہوا ... سفید

لم ذا ج لانه یداوم علی صلوة التهجد و یقرء الحدیث الشریف
کیوں ... اس واسطے کہ وہ ہمیشگی کرتے ہیں اوپر نماز تہجد کے اور پڑھاتے ہیں ... شریف

س زید لما رأیته رأیته یقظان امناماً انما رأیته
...

ج رجل زاهد عابد س من هنا ج السعید المولوی
... زاہد عابد ہیں ... مولوی

محمد ضیاء الدین رجل جرم و رعی فی اذ ذه وقر من اتقیاء زمانه
محمد ضیاء الدین صاحب مرد ... کا ... زمانے کے

س انت لم قعدت فی بیتك واغلقت الباب ج یا اخی هذا
کیوں بیٹھے رہتے ہیں اپنے گھر کے اندر اور ... دروازے ... اے بھائی

زمان السکوت ولزوم البیوت والقناعة بالقوت والاشتغال
زمانہ چپ چاپ رہنے کا ہے اور لازم پکڑنے کا ہے گھروں کے اور ... راضی ہونا ... اور مشغول ہونے کا

بذکر الحی الذی لا یموت س ارض عن المولی فی کل حال
ساتھ ذکر اللہ ... جو نہ مرے گا ... ہر حال میں

اذکره فی جمیع الاحوال فی قیام وقعود و نعاس و نوم و یقظة
یاد کرو اس کو سب حالتوں میں کھڑے اور بیٹھے ... سوتے ... جاگتے

وحضر وسفر وسراء وضراء وامراض ومصائب ج فادع الله
اور گھر اور باہر اور خوشی اور تکلیف اور بیماریوں اور مصیبتوں میں پس مانگ بیچ الله

لي س لم سببت الحافظ محمد كبير ج هذا شتمني اولا وضربني
میرے لیے کیوں گالی دی تو نے حافظ محمد کبیر کو اوسی نے گالی دی مجھے پہلے اور مارا مجھے

فشتمته س انظر ابنك يسبني اضربه ج أف فانه صغير
تب گالی دی میں نے اوسکو دیکھو بیٹا تمہارا مجھے گالی دیتا ہے مار اوسکو اُف کیا کہتے ہو لڑکا ہے

لا تمييز له س هذا يقول الشعر يهجوك به وفي الليل يأمر جاريتيه
اوسکو کچھ تمیز نہیں ہے یہ کہتا ہے شعر ہجو کرتا ہے تمہاری شعر میں اور رات کو حکم کرتا ہے اپنی دونوں لونڈیوں کو

ان تغنيا به ج ذره ما افعل س رأيت جاريتيه اللتين
کہ گایا کرتی ہیں وہ شعر چھوڑ دو اوسے کیا کروں دیکھا تو نے دونوں لونڈیوں کو اوسکی جو

كانتا تغنيان ج رأيت س بطن كبير كبير ج نعم لانه
گا رہی تھیں دیکھا پیٹ کبیر کا بڑا ہے مثل گرب کے ہاں اسلیے کہ

يأكل كثيرا كثيرا س الدنيا عاقل ام احمق ج احمق س كيف
کھاتا ہے وہ بہت بہت دنیا عاقل ہے یا احمق احمق کسطرح

ج لانها لا تميل الا الى الحمقاء الجنس يميل الى الجنس الطير الى الطير والانس
کیونکہ وہ دنیا نہیں خواہش کرتی ہے مگر بیوقوفونکی طرف جنس میل کرتی ہے اپنی ہی جنس کیطرف پرند پرند کیطرف اور آدمی

الى الانس س اني قلت انت قلت ج قلت لك اني لا اقيل
آدمی کیطرف میں قیلولہ کر چکا تو نے قیلولہ کیا کہہ چکا میں تجھے کہ میں قیلولہ نہیں کرتا ہوں

وفي الحديث الشريف قيلوا فان الشيطان لا يقيل لكن قلت
اور حدیث میں ہے کہ قیلولہ کرو کیونکہ شیطان قیلولہ نہیں کرتا مگر کم ہے

فرصتي كيف اقيل يا جميل س لم تبكي يا نور العين وثمرة فؤادي
فرصت مجھے کسطرح قیلولہ کروں اے جمیل کیوں روتے ہو اور روشنی آنکھ کی اور پھل میرے دل کے

فی الدارین ج یا ابت یا ملاذي فی الکونین لو جع
دونون جہان مین بابا جان اي جاي پناہ ميری دونون جہان مين بسبب درد

العین ولا وجع الا وجع العین ولا هم الا هم الدین س طالب الدنیا
آنکھ کے اور کوئی درد نہین مگر درد آنکھ کا اور کوئی غم نہین غم ہے تو غم قرض کا دنیا اور

من ج من یطلبها اکثر من الکفاف س انتم کیف تستفیضون
کون ہی جو تلاش کرے دنیا کو بہت زیادہ اندازے سے آپ لوگ کس طرح فیض و توجہ لیتے ہین

من شیوخکم ج من القلوب الی القلوب بروزنة س هذا
اپنے پیرون سے دلون سے دلونکی طرف کھڑکیان لگی ہین یہ

رجل یحب الله ج اخي من زعم حب المولی فالمولی ابتلاه بالبلاء
مرد دوست رکھتا ہی اللہ تعالی کو بھائی جو زعم کرتا ہے محبت کا اللہ کی تو اللہ اوسکو مبتلا کرتا ہے ساتھ امتحان

ای الدنیا ثم بالعقبی فان التفت الی شيء منهما ولی عنه المولی و
یعنی دنیا کرکے پھر آخرت دیکر کے پھر اگر متوجہ ہوا وہ کسی ایک کیطرف ان دونو میں سے تو منہ پھیر لیتا ہے اوس سے اللہ

کل ما سواه س مولانا ما القریب ج القیامة یوم الحسرة
اور کل چیز جو اللہ کے سوا ہی مولانا نزدیک کون چیز ہے قیامت دن پچھتانے

والندامة س وما الاقرب ج الموت س وما الواجب
اور شرمانے کا اور بہت نزدیک کون چیز ہے موت اور واجب کیا چیز ہے

ج التوبة س وما الاوجب ج ترك الذنوب س وما الصعب
توبہ اور بہت واجب کیا ہے چھوڑنا گناہونکا اور سخت کیا چیز ہے

ج دخول القبر بلا زاد س وما الاصعب ج الحساب لدی
جانا قبر مین بلا توشے کے اور سخت تر کیا چیز ہے حساب کتاب سامنے

رب الارباب علی رؤس الاشهاد س هذا الخولك صار الابدال
اللہ تعالی کے رو برو سب لوگونکے یہ تمہارا بھائی ہے ہو گئی ہے ابدا

دَيْدَنَه والشتم عادته جر اهمله ثلثة ايام فان تاب من ذلك
عمل عادت اور گالی اسکی خو چھوڑ دو اسے تین دن پس اگر توبہ کرے اس سے

فخير وان لم يتب واصر على ذلك فاضربه واقلع لسانه واكوِ
پس خیر ہے اور اگر نہ توبہ کرے اور ہٹ کرے اسپر تو مارونگا میں اوسکو اور اوکھاڑ ڈالونگا زبان اوسکی اور داغ دونگا

على شفتيه س ان كنت مشتريا هذا الفرس فاشتره ولا
اوسکے دونوں ہونٹھ پر اگر تم خریدنا چاہو اس گھوڑے کو تو خرید لو اسے ورنہ

ابيعه من احد جر بعه في هذا الايام يدي صفر س هذا
میں بیچونگا اوسکو کسی سے بیچ ڈالو ان دنوں میں ہاتھ میرا خالی ہے یہ

يسبك وانت تضحك دعني اضربه جر لا اجلس هذا مجنون
حضور کو گالی دے رہا ہے اور آپ ہنس رہے ہیں چھوڑیئے تو مجھے اسے ماروں نہیں بیٹھو یہ سڑی

ام سكران س اشتريت اليوم من فنجابي في السوق اللوز و
یا متوالا ہے خریدا میں نے آج ایک پنجابی سے بازار میں بادام اور

الفستق والرمان احلو والحامض والزبيب والجوز السفرجل
پستہ اور انار میٹھا اور کھٹا اور منقے اور اخروٹ اور بہی

والخوخ والتين والعنب والتمر والرطب والمشمش والتفاح
اور شفتالو اور انجیر اور انگور اور چھوہارا اور پنڈکھجور اور خوبانی و س ۔

بمائتي روبية الا عشرا فقلت له اتجئ الى داري لتاخذ
دوسو روپے کو مگر دس کم پس کہا میں نے اوسے چلو میرے ساتھ میرے گھر تک تاکہ لیوے

وتقبض ثمن الفواكهة فاسرعت المشي وابطاء الفنجابي وهو
اور قبض کرے تو قیمت میووں کی پس چلا میں جلدی اور دیر کی پنجابی نے اور وہ

يعلم اسمي وداري انت تعلم فاين ذهب الفنجابي جر رايته
جانتا نہیں میرا نام اور میرا گھر تم جانتے ہو کہ کدہر گیا پنجابی دیکھا تھا میں نے اوسکو

يبكي ويصيح ويقول بلسان فصيح اه مالي اه مالي كيف لا ابكي
روتا تها اور چیخ مارتا تها اور کہتا تها بزبان فصیح آہی مال میرا ہائے رمال کیا ہے مجھے کس طرح نہ روون

على حالي جاء الهندي واخذ مالي انا اذهب في الديوان ولا ابالي ٭
اپنے حال پر آیا ہندی اور لے گیا میرا مال مین جاتا ہون کچہری مین اور مجھے کچھ باک نہین

يا مولانا اني اليوم تعجلت وعرفت ان ذا اليوم يوم اكل وشرب فذ
مولانا مین نے آج جلدی کی اور جانا کہ یہ آج کا دن تو کھانے اور پینے ہی کا ہے ٭

بحت شاتي قبل صلاة الاضحى واكلت واطعمت اهلي وجيراني ثم جئت
ایک بکری قبل نماز عیداضحی کے اور کہا لیا مین نے اور کہلایا اپنے گہر کے لوگونکو اور پڑوسیونکو پہر آیا مین

هنا في المصلى للصلوة اتم نسكي ج لا تلك شاة اكل لا اضحية
یہان عیدگاہ مین نماز کے لیے آیا پوری ہوئی قربانی میری نہین یہ بکری کہانے کی ہی قربانی کی نہین

لا ثواب فيها س ما معك ج ما معك س ما فيك ج
کچھ ثواب نہین اسمین کیا ہے تمہارے ساتہ جو تمہارے ساتہ ہے کیا ہے تمہارے منہ مین

ما في فيك س ما تعبير من راى ادم عليه السلام في المنام
جو تمہارے منہ مین ہے کیا تعبیر ہے اوسکی کہ دیکھے حضرت آدم علیہ السلام کو خواب مین

ج يصير خليفة لاحد س ومن راى نوحا عليه السلام
ہوگا خلیفہ کسیکا اور جو دیکھے خواب مین نوح علیہ السلام کو

ج يعيش طويلا وينال اذى من الناس ثم يظفر بهم س ومن
وہ زندہ رہیگا بہت روز اور پاویگا اذیت لوگون سے پہر فتح پاویگا اونپر اور جو

راى ابراهيم عليه السلام ج يعق اباه ويحج وينال هول من حاكم
دیکھے ابراہیم علیہ السلام کو وہ نافرمانی کریگا اپنے باپ کی اور حج کریگا اور ڈرا ہوا ہوگا اوسکو کسی حاکم کا

ثم ينصر س ومن راى يوسف ج يكذب عليه ويظلم ويحبس ثم
پہر مدد دیا جائیگا اور جو یوسف ع کو دیکھے جھوٹہ باندھا جائیگا اوسپر اور ستایا جائیگا اور قید ہوگا پہر

يظفر س ومن رأى موسى ج يهلك الله به جبارا عنيدا
فتحیاب ہوگا اور جو دیکھے موسی ع کو غارت کریگا اللہ سبب ملنے کے سی سرکش جبار کو

س ومن رأى سليمان ج يعطيه الله الملك او الفقه س
اور جو دیکھے سلیمان ع کو دیگا اوسکو اللہ ملک یا دانشمندی

ومن رأى عيسى ج يكون زاهدا كثير السفر نفاعا كثير الخير
اور جو دیکھے عیسی ع کو ہوگا زاہد بڑا سفر کرنیوالا بڑا نفع پہنچانیوالا بڑے خیر والا

س ومن رأى نبينا وشفيعنا صلى الله عليه وسلم ج ذهب غمه
اور جو دیکھے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دور ہوجائیگا اوسکا غم

وقضي دينه وان كان مغلوبا او مظلوما نصر وان كان محبوسا
اور ادا ہوجائیگا اوسکا دین اور اگر مغلوب یا مظلوم ہوگا تو اوسکی مدد کیجاویگی اور اگر قید ہوگا

اطلق وان كان عبدا اعتق وان كان مسافرا يصل الى وطنه
تو رہائی پائیگا اور اگر غلام ہوگا تو آزاد کیا جائیگا اور اگر مسافر ہوگا تو پہونچیگا اپنے وطن کو

١١٣

وان كان معسرا اغناه الله وان كان مريضا شفاه الله تعالى
اور اگر محتاج ہوگا تو غنی کردیگا اوسکو اللہ تعالی اور اگر بیمار ہوگا تو صحت دیگا اوسکو اللہ تعالی

ج الانسان مادام في بطن امه فما يقال له ج الجنين واذا
آدمی جبتک اندر پیٹ اپنے ماں کے رہتا ہے تو اوسکو کیا کہتے ہیں جنین اور جب

خرج فهو ولد او سقط فصبي ورجل ان كان ذكرا وغلام الى
نکلا تو لڑکا یا بچا کچا پیٹ سے گرا پھر صبی اور مرد اگر ہووے مذکر اور غلام

تسعة عشر فشاب الى اربعة وثلثين فكهل الى احد وخمسين فشيخ
انیس برس تک پھر جوان کہلاتا ہے چونتیس برس تک پھر ادھیڑ اکاون برس تک پھر بوڑھا

الى آخر العمر س كم من كتاب انزل الله تعالى ج مائة صحيفة واربعة
آخر عمر تک کتنی کتابیں ہیں کہ اوتاریں اللہ تعالی نے سو صحیفے اور چار

كتب على آدم عشر صحائف وعلى شيث خمسين وعلى ادريس ثلثين
کتابین منجملہ اونکے آدم پر دس صحیفے اور شیث پر پچاس اور ادریس پر تیس

وعلى ابراهيم عشر صحائف والتوراة على موسى والانجيل على عيسى
اور ابراہیم پر دس صحیفے اور توریت موسی پر اور انجیل عیسی پر

والزبور على داود والفرقان على سيدنا ومولانا محمد صلى الله عليه وعليهم
اور زبور داود پر اور قرآن ہمارے سردار ہمارے مولی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وعلیہم

وسلم س قل شيئا من صحف سيدنا ابراهيم اسمع ج منها يا ايها
وسلم پر کہو تو کوئی بات صحیفوں میں سے سیدنا ابراہیم کے مین سنوں اوسی میں ہے اے

المغرور اني لم ابعثك لتجمع الدنيا ولكن بعثتك كيلا ترد دعوة المظلوم
مغرور میں نے نہیں بھیجا ہے تجھے تاکہ جمع کرے تو دنیا اور لیکن میں نے بھیجا ہے تجھے تاکہ نہ رد کرے تو فریاد مظلوم کی

فاني لا اردها وان كانت من كافر ومنها وعلى العاقل ان يكون له ساعة
سو میں تو نہیں رد کرتا دعا کو اوسکی اگرچہ وہ دعا کافر مظلوم کی ہو اور اوسی میں ہے کہ اور واجب ہے عاقل پر کہ مین کر رکھے اپنے لیے ایک گہڑی

يناجي فيها ربه ويفكر في صنع الله وساعة يحاسب نفسه فيما قدم و
کہ مناجات کرے اوس میں اپنے مولی سے اور سوچے اللہ کی بنائی ہوئی چیزیں اور ایک گہڑی کہ حساب لیا کرے اپنے نفس سے کہ کون نیکی آگے بہیجی اور

اخر وساعة يخلو فيها لحاجته من الحلال في المطعم والمشرب وغيرهما
کون پیچھے چھوڑی اور ایک گہڑی خالی رکھے اپنی حاجت کے لیے طلب حلال سے کہانے اور پینے وغیرہ میں

ومنها من علم ان كلامه من عمله قل كلامه الا فيما يعنيه س و لا نا
اور اوسی میں ہے کہ جو جانیگا کہ بات چیت اوسکی بھی اوسکے عمل میں ہے اسکا حساب لیا جائیگا تو کم کریگا بولنا اپنی مگر ضرورت کے وقت سولانا

الملوم ماسعى وما سعى له الغير من الخير نعم لا ريب فيه س
کیا موسن کو ملیگا وہ جو خود کمایا اور جو کمایا اوسکے لیے غیر نے نیکی سے ہان کچھ نہیں شک اسمین

اين انت من قوله تعالى وان ليس للانسان الا ما سعى ج هذا للكافر
یا تو خبر نہیں ہے قول سے حق تعالی کے کہ دانا ہو کہ نہیں ملیگا آدمی کو مگر وہی ہے جو خود کمایا یہ کافر کے لیے

او هذا منسوخ الحكم او بالنسبة الى العدل لا الفضل لان المؤمن

یا اس آیت کا حکم منسوخ ہے یا بہ نسبت عدل کے ہے نہ فضل کے کیونکہ مومن

لا يؤاخذ بذنب الغير لكنه يثاب بفعل الغير له من العمل الصالح

نہیں پکڑا جائیگا ساتھ گناہ غیر کے لیکن وہ ثواب پاتا ہے اگر کرے کوئی دوسرا اسکے لیے نیک کام

والخير كما دلت عليه الاخبار وانطقت به الآثار من علات

اور بھلائی جیسا دلالت کرتی ہیں اس پر حدیثیں اور بولتے ہیں اسکے موافق آثار

الشاة الواحدة خير من ذي اثنين جر كيف تكون واحدة خيرا من اثنين

بکری کی ایک اچھی ہے ان دو بکریوں سے کس طرح ہوگی ایک بکری بہتر دو سے

من لطيب اللحم وكثرة السمن والشحم او لا تعلم ان شاة سمينة افضل

باعث خوبی گوشت اور زیادتی ہونا پے اور چربی کے کیا تو نہیں جانتا کہ ایک موٹی بہت بہتر

واغلى من هزيلتين جر بلى من فلان مات فجاءة وجاء الى صاحب

اور مہنگی ہوتی ہے دو دبلی بکریوں سے البتہ فلانا مر گیا ناگہاں میں دوست رکھتا ہوں

ان فرجه قبل ان اموت من فلان ارسلني اليك ليسالك كيف

پہلے مرنے کے فلانے نے بھیجا ہے مجھے آپکے پاس پوچھنے کو آپ کیسا

نجد ابيه اعتدت ان يهدي ثواب الصلوة

پاتے ہیں ... اگر کوئی بخشے ثواب نماز

والصيام وقراءة القرآن والقيام والصدقة واطعام الطعام

اور روزہ کا اور قرآن کے پڑھنے کا اور شب بیداری کا اور خیرات اور کھلانے کھانے کا

للميت من اهل الاسلام فيصل ذلك الى الميت الذي هو منكر

کسی مردے کو مسلمانوں سے تو پہنچیگا یہ ثواب اس مردے کو جسکی ہڈی چکنا چور ہو گئی

العظام ويحصل له نفعه بكرم الله الملك العلام وبتصدق

اور ملیگا اسکو نفع اسکا ساتھ کرم اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور ساتھ صدقے سے

۱۱۳

صحبته عليه الصلوة والسلام الى يوم القيامة ج نعم عند الامام

ابي حنيفة واحمد رح اذا مات الانسان وعليه صلوات

تما سبيل النجاة ح يعطي لكل صلوة نصف صاع من بر او صاع

من تمر او شعير او قيمته فذلك فدية للمساكين ويجوز ان يدفع

للمسكين الواحد فدية عدة صلوات ولا يجوز ان تدفع فدية

صلوة الى اكثر من مسكين لكن لابد من الايصاء بذلك فلو تبرع

الورثة به جاز بلا لزوم قاله ابو حنيفة رح خلافا للثلثة س

ايصال الى الميت ثواب ما يقرأ او يهدي اليه ج نعم س

الولد الصالح كلما عمل عملا صالحا سواء دعا واستغفر لابيه

اولا يحصل اجره للوالد ج نعم كمن غرس شجرة مثمرة يحصل للغارس

ثواب اكل ثمرتها وجالس تحت ظلها سواء دعوا للغارس اولا ولد الخ

ومنعه اكثر عمرها الغذاء اسبوعا الخبز والماء فبعد الاسبوع ثبت
اور روک دیا ڈاکٹر صاحب نے اونکا کھانا ہفتے بھر تک روٹی اور پانی دونوں پھر بعد ہفتے کے معلوم ہوا
ان لا جرم لهما فاذا السمين وجد ميتا والهزيل حيا ما السبب يا كثير
کہ کچھ جرم نہیں ان دونوں کا پھر ناگاہ موٹا پایا گیا مردہ اور دبلا زندہ کیا سبب اسکا او کھانیوالے
المت ؟ لان من كان اكالا بطينا اذا لم يجد الغذاء هلك س
بھلی کہے اسلیے کہ جو زیادہ کھانیوالا پیٹو ہوتا ہے جب وہ غذا نہیں پاتا تو ہلاک ہو جاتا ہے
ملاحين ما مات وصى بشيء ام لا ج لما جمع اهله في بيته قالوا
ملا صاحب جب مرے تو کچھ وصیت کی یا نہیں جب کٹھے ہوئے اونکے گھر کے لوگ گھر میں کہا
وصِ بشيء قال اذا غسلتموني وكفنتموني فضعوني على السرير اكتبوا
کہ کچھ کہہ دیجیے فرمایا سب نہلا چکو اور کفنا چکو تم لوگ مجھے تو دھر دینا مجھے پلنگ پر لکھ دینا
بسم الله الرحمن الرحيم بانكم على ناصيتي فادفنوني س
بسم اللہ الرحمن الرحیم انگلی سے میری پیشانی پر پھر دفن کر دینا مجھے
الوقعة بين اهل المدينة الطيبة وبين عسكر يزيد في اي سنة
جنگ عظیم درمیان اہل مدینہ طیبہ اور درمیان لشکر یزید پلید کے کس سال
كانت ج سنة ثلث وستين س في عسكر يزيد عليه ما يستحقه
ہوئی تھی سنہ تریسٹھ میں پلٹن میں یزید کی اوپر جو ہو سکا وہ مستحق ہو
كم كان من رجال ج سبعة وعشرين الف فارس وخمسة عشر
کتنے مرد تھے ستائیس ہزار سوار اور پندرہ
الف راجل س انت لم ذا تكون في كل وقت مع الوضوء ج لان
ہزار پیادے تم کیوں رہتے ہو ہر وقت وضو کے ساتھ اسواسطے
الوضوء حصن المؤمن من السوء س انك سمعتم تملقه ومقالته
کہ وضو قلعہ مسلمان کا ہے ہر برائی سے آپ نے سنی تھی چاپلوسی اور بات اوسکی

مني بالامس وتسمعون شتمه وكلامه اليوم اني اقول له ان
میرے ساتھ کل اور سنتے ہیں آپ گالی اور بولی اوسکی آج میں اسے کہتا ہوں کہ

اذا شئتي عنا اقض دينك كله ان شاء الله تعالى ج نحن نسمع
تو اگر چاہے پاس سے کل میں ادا کرونگا تیرا دین سارا اگر خدای تعالی نے چاہا ہم سنتے ہیں

ذره لانه رجل واه الا الخصام انظر الى حلمك وعلمك ولا تنظر
چھوڑ دو اسے کیونکہ یہ مرد ہے بڑا جھگڑالو ہے دیکھو اپنے حلم اور علم کی طرف اور مت دیکھو

الى جهله وهفواته س الميت يعرف من يغسله ويحمله ويدليه
اسکی نادانی اور بک بک کی طرف مردہ پہچانتا ہے جو اوسکو نہلاتا ہے اور اوٹھاتا ہے اور داخل کرتا ہے

في قبره ج نعم س الانبياء والشهداء والعلماء لا يبلون في قبورهم
قبر میں ہاں سارے نبی اور شہدا اور عالم نہیں سڑتے ہیں اپنی قبروں میں

ج نعم س الانبياء والشهداء يأكلون في قبورهم ويشربون
ہاں انبیا اور شہدا کھاتے ہیں اپنی قبروں میں اور پیتے ہیں

ويصلون ويحجون ويصومون ج نعم س هذا كيف يكون وهم
اور نماز پڑھتے ہیں اور حج کرتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں ہاں یہ کس طرح ہوگا وے لوگ

اموات ج لا هم احياء عند ربهم وهذا ممكن ورد في الشرع فيجب
تو مرے ہیں نہیں یہ تو زندے ہیں پاس اپنے مولی کے اور یہ ممکن جو آیا ہے شرع میں پس واجب ہے

قبوله ولا تبحث فيه بشيء س رأيت في كتاب ان الناس يحشرون
اسکا مان لینا اور نہ بحث کرو اسمیں کچھ س میں نے دیکھا ہے ایک کتاب میں کہ لوگ اوٹھائے جاوینگے

يوم القيامة ثلثة افواج فوجا مشاة وفوجا ركبانا وفوجا على
دن قیامت کے تین جھنڈ ایک گروہ پیادہ ایک گروہ سوار اور ایک گروہ

وجوههم فكيف يمشون على وجوههم ج اليس الذي امشاهم
اپنے مونھوں پر سو کیونکر چلینگے اپنے اپنے مونھوں پر کیا نہیں ہے جسنے چلایا اونکو

الكلاب ج حد الزهد عندنا هو ان وجدنا آثرنا وان فقدنا شكرنا وعلى
کتوں کی ہی اور حد زہد کی ہمارے نزدیک یہ ہی کہ اگر ہمنے کچھ پایا تو دوسرونکو دیدیا اور اگر نہ ملا تو شکر کیا اور

الجوع صبرنا وفقرنا سترنا س هذا الفقير كثيرا ما يأتي ويذهب
بھوک پر صبر کیا اور اپنے فقر کو چھپایا یہ فقیر بہت آیا جایا کرتا ہی

الى الاغنياء ج صحبة الاغنياء سم قاتل للفقراء س الله سبحانه
امیرونکے پاس صحبت امیرونکی زہر ہلاہل ہی فقیرون کے لیے اللہ سبحانہ

اذا احب عبدا ما يفعل به ج حماه من الدنيا وزخرفاتها كما ان احدكم
جب بہت پیار کرتا ہی کسی بندیکو تو کیا کرتا ہی اوسکے ساتھ بچاتا ہی اوسکو دنیا اور اوسکی زخرفات سے جسطرح کوئی ایک تمہارا

يحمي ولده السقيم من الماء س سيدي طريق النجات ما هو ج تعلق
پرہیز کراتا ہی اپنے بیٹے بیمار کو پانی سے یا حضرت راہ نجات کی کونسی ہی یہ ہی کہ لگاوے تو

قلبك بالله ولا تنظر الى الخلق فانه ظلمة س كيف ولا بد لي من
دل اپنا اللہ کے ساتھ اور مت دیکھ لوگونکو کیونکہ یہ اندھیرا ہی کسطرح ہوگا حال آنکہ ضرور ہی مجکو

ذلك ج فلا تسمع كلامهم فانه قسوة س كيف يمكن وانا بين
لوگ سے ملنا پس مت سن باتین انکی انکی گفتگو سے دل سخت ہوتا ہی یہ کس طرح ممکن ہوگا حالانکہ ہم اونکے بیچ میں ہیں

اظهرهم ج فلا تعاملهم وبالخلق الحسن عاملهم س كيف هذا
پس مت لین دین کر اونسے اور بھلی عادت سے معاملہ کرو اونسے یہ کس طرح ہوگا

ولا بد لي من ذلك ج فلا تلبث ولا تسكن عندهم س لا يمكن
اور ضروری مجکو لین دین پس نہ ٹھہرنا اور نہ رہنا اونکے پاس یہ بھی ممکن نہین

ج فامسك اللسان واترك الهذيان وكن في الانسان كاللسان
پس روک کر رہنا زبان اپنی اور چھوڑ بق بق ذق ذق کو اور رہو آدمیون میں جسطرح زبان ہی

بين الاسنان واحسن اليهم فان الانسان عبيد الاحسان بس
دانتوں کے بیچ مین اور بھلائی کیجیو اونکی کیونکہ آدمی غلام احسان کا ہوتا ہی

۱۲۲

من ترك الدنيا ملك ومن اخذها هلك كيف يكون ج لان
جو چھوڑے دنیا کو مالک جو بہشت کا اور جو اوسکو لے وہ ہلاک ہو یہ کس طرح ہوگا کیونکہ

الدنیا جیفة وطالبها كلاب س هذا المجذوب ترونه
دنیا مردار ہے اور اوسکے طالب کتے ہیں اس مجذوب فقیر کو دیکھو تو

كيف هو في عيشة راضية ج یا هادی السبل من له المولی فله
کسطرح رہتا ہو وہ اچھی گذران میں اے کہانیوالے راہوں کے جسکی طرف اللہ اوسکا سب

الكل س ای طعام احب اليك ج لحم الديك وخبز الحنطة
سب کون کہانا زیادہ پیارا ہو تمکو گوشت مرغ کا اور روٹی گیہوں کی

وهو يزيد في السمع والباصرة وهو سيد الطعام في الدنيا والاخرة
اور یہ بڑہاتا ہو کان کی قوت سما اور روشنی چشم کو اور یہ سردار کہانے کا ہو دنیا اور آخرت میں

س ای لحم احب اليك من الشاة ج الذراع والكتف س
کون گوشت زیادہ اچہا معلوم ہوتا ہو تمکو بکری کے گوشت سے ہاتہ اور شانہ

لذائذ الدنيا كم ج خمس اكل اللحم من اللحم وركوب اللحم على اللحم و
لذتیں دنیا کی کتنی ہیں پانچ ہیں کہانا گوشت کا گوشت سے اور چڑہنا گوشت کا گوشت پر اور

رؤية اللحم باللحم ومس اللحم باللحم ودخول اللحم في اللحم س هذا العالم
دیکھنا گوشت کا گوشت سے اور ملنا گوشت کا گوشت سے اور داخل کرنا گوشت کا گوشت میں عالم

لا يشبع من العلم الحريا صاحب العلم ج منهومان لا يشبعان منهوم
آسودہ نہیں ہوتے علم سے گیان امی علم والے دو حریصوں کا پیٹ نہیں بہرتا مال کے حریص کا

بالمال ومنهوم بالعلم س رأيت هذا الحاكم الظالم ج رأيته
اور علم کے حریص کا تو دیکھا اس حاکم ظالم کو دیکھا ہے

عبوسا شديد العبوس كانه يبدل من النسيمة ثم
تیوری چڑہائے ہوئے خوب تیوری بدلے ہوئے گویا گھرے درمیان دونوں آنکھ لیتا ہے تیوری بدلے پاہن

س يا ايها الحكيم ابناي قد مرضا ما فعل جـ يا عجوز لو نذرت حلي
اے حکیم صاحب دونون بیٹے میرے بیمار ہین مین کیا کرون اے بڑھیا اگر تو منت مانی

ولديك لله نذرا يكون لك خيرا س نذرت صوم ثلث ايام لو برايا
اپنے دونون لڑکون کے لیے اللہ کی کچھ نذر تو ہوتا تیرے حق مین بہتر پس مینے منت مانی تین دن کے روزون کی اگر دونون اچھے ہوجائین

جـ اصبري الله يشفيهما س اليوم انت صائمة جـ نعم يا سيدي
صبر کر الله صحت دیگا دونونکو آج تو اے بڑھیا روزیدار ہے ہان یا حضرت

اصبحنا صائمين وما معنا شيء نأكل بعد الافطار فاستقرضنا
صبح ہی ہم لوگ روزیدار اوٹھے اور ہمارے پاس کوئی چیز نہ تھی کہانے کو بعد افطار کے پس قرض لیے ہمنے

ثلث اصوع من الشعير من جارة فطحنت جاريتي صاعا منه
تین صاع جو ایک پڑوسن سے پس آٹا پیسا میری لونڈی نے ایک صاع جو کا

واختبزت خمسة اقراص فوضعتها بين ايدينا للافطار فاذا
اور پکائین پانچ روٹیان پس جیون ہی رکہا ہمنے انکو آگے ہم لوگونکے افطار کے لیے کہ ناگاہ

۱۲۴

المسكين السيد واقف على الباب فاتحا فاه من الجوع والعطش
ایک غریب سید کہڑے تھے دروازے پر کہولے ہوئے منہ اپنا مارے بہوک اور پیاس کے

فآثرناه واعطيناه الاخباز كلها على حبنا واحتياجنا للطعام
پس بخشا ہمنے اور دیدین سید ہی صاحب کو کل روٹیان باوجود محبت اور حاجت اپنی کے کہانے سے

ابتغاء مرضاة الله الملك العلام وبتنا لم نذق الا الماء واصبحنا
واسطے چاہنے رضامندی الله بادشاہ بڑے داناکے اور رات کو یون ہی ہم لوگ سو رہے کچہ چکہا نہین بجز پانی کے اور صبح کی

صياما س اليوم رأيت سيدي سندي الجناب الحاج المولوي
روزے کے ساتھ آج دیکہا تمنے میرے سردار میرے آسرے جناب حاجی مولوی

السيد محمد عبد الرحمن الفلواري جـ رأيته فعلمت ان العلماء
سید محمد عبد الرحمن صاحب پھلواری کو دیکہا مینے انکو پس پہچان جاتا کہ عالم لوگ

ورثة الانبياء ومصابيح الارض والسماء ويدعو لهم كل شيء حتى
ورثہ انبیاکے ہوتے ہین اور چراغ زمین اور آسمان کے اور دعا کرتی ہے اونکے لیے ہر چیز حتی کہ

الحيتان في الماء هو رجل كله لله ويفعل كلما يفعل لله يا اخي
مچھلیان پانی کی اندر وہ ایک مرد خدا ہین کل اونکا اللہ کے لیے ہے اور جو کچھ کرتے ہین للہ کرتے ہین بھائی

اذا صار العبد لله صار الله له فتكون كل خطوة منه يخطوها
جب ہو جاتا ہے کوئی بندہ اللہ کا تو ہو جاتا ہے اللہ بھی اوسکا پس ہوتا ہے ہر ڈگ کہ وہ چلتا ہے

حسنة وكل حركة يتحرك بها حسنة واذا رفع اللقمة واتى بها الى
نیکی اور ہر حرکت کہ وہ کرتا ہے نیکی اور جب اوٹھاوے لقمہ اور لاوے اوسکو طرف

في امرأته كانت حسنة واذا نام كانت انقلاباته يمنة ويسرة
منہ اپنی بی بی کے تو ہوتی ہے یہ نیکی اور جب سوتا ہے تو ہوتی ہین کروٹین بدلنی اوسکی داہنے بائین

كلها حسنات صدق سيدي صدقت والحق نطقت يا اخي
کل نیکیان حضرت آپ نے سچ فرمایا اور راست بات فرمائی بھائی

اني لاحبك والتذ بذكرك واستطيب حديثك كيف لا
مین دوست رکھتا ہون تمکو اور مزا لیتا ہے مجھے تمہارے ذکر سے اور خوش ہوتا ہون تمہاری بات سے کیونکر نہو

وان القلب يهدي الى القلب كيف كان رسول الله صلى
اور حال یہ ہے کہ دل ہدایت کرتا ہے طرف دل کے کیسے تھے حضرت رسول اللہ صلی

الله عليه وسلم في السخاوة كان اسخى الناس لا يبيت عنده
اللہ علیہ وسلم سخاوت مین تھے بڑے سخی سبھوں سے رات بھر نہ رہتا آپکے پاس

دينار ولا درهم فان فضل ولم يجد من يعطيه وجاءه الليل لم ياو الى
اشرفی اور درہم پس اگر کچھ روپیہ بچ جاتا اور نہ پاتے کہ جسکو دین اور آجاتی رات نہ جاتے

منزله حتى يؤثر منه الى من يحتاج اليه ولم يشبع من خبز شعير
گھر مین جبتک مدد نہ پاوے محتاجون کو اور نہ پیٹ بھر کے آپکا کی روٹی سے

ثلثة ایام متوالیة حتی لقی الله تعالی ایثارًا علی نفسه لا فقرًا و لا
تین دن برابر یہانتک کہ ملاقات کی آپ نے اللہ تعالیٰ سے اسلئے اسقدر ایثار کرم کے اپنی جان پر نہ بسبب فقر اور

بخلا جمو لانا کیف لا و سیدنا صلی الله علیه وسلم یخصف النعل
بخل کے مولانا کیونکر نہو اور ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو ٹانکا لیا کرتے تہے جوتی اپنی

بیده الشریفة و یرقع الثوب و یخدم فی مهنة اهله مع کثرة خدمه
اپنے ہاتہ شریف سے اور پیوند لگاتے تہے کپڑا اور خدمت کیا کرتے کام میں اپنے گہر کے لوگوں کے باوجود کثرت خادموں کے

سر انت تغضب بح اخی اغضب لربی و لا اغضب لنفسی بس
آپ غصہ ہوتے ہیں بہائی غصہ ہوتا ہوں اللہ کے لیے اور نہ غصہ ہوتا ہوں اپنے لیے

حال اکل سیدنا صلی الله علیه وسلم کیف کان بح یوثر ما وجد
حال کہانیکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کیسا تہا دوسرے کو دیدیتے جو کچہ آپ پاتے

و یعصب الحجر علی بطنه الشریف من الجوع و ما حضر اکل و ما لم یحضر
اور باندہتے پتہر اپنے شکم مبارک پر مارے بہوک کے اور جو موجود ہوتا کہا لیتے اور جو نہ موجود ہوتا

لم یطلب و لا یتورع من مطعم حلال ان وجد تمرًا دون خبز
نہ مانگتے اور نہ پرہیز کرتے کہانے حلال سے اگر پاتے کہجور بلا روٹی کے

اکله و ان وجد شواء اکله و ان وجد خبز شعیر اکله و ان وجد
تو اوسیکو کہا لیتے اور اگر پاتے بہنا گوشت تو کہا لیتے اوسکو اور اگر پاتے روٹی جو کی تو کہا لیتے اوسکو و اگر پاتے

لبنًا دون خبز اکتفی به و لا یاکل متکیا و لا علی خوان منه بیله
دودہ بلا روٹی کے تو اوسی پر اکتفا کر لیتے اور نہ کہاتے تکیہ لگا کرکے اور نہ خوان پر حال آپکا

باطن قد بح خاتمه صلی الله علیه وسلم من ای شی کان بح
آپکا ہوتا تہا سو نہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس چیز کی تہی

من فضة یلبس فی خنصره الایسر [illegible]
چاندی کی پہنتے تہے اوسکو چہنگلیا میں اپنے [illegible] باہنی ہاتہ کی [illegible]

126

احدا ابن نحو عبده او غيره ويركب على ما امكنه مرة فرسا ومرة
کسیکو ان اپنے غلام کو یا اور کسیکو اور سوار ہوتے تھے اوسپر جو وقت پر آجاتا کبھی گھوڑے پر اور کبھی

بعيرا ومرة بغلة شهباء ومرة حمارا ومرة يمشي راجلا ومرة حافيا
اونٹ پر اور کبھی خچری سپید پر اور کبھی گدھون پر اور کبھی چلتے پا پیادہ اور کبھی ننگے پاؤن

في البيت بلا رداء ولا عمامة ولا قلنسوة من سيدي هو يشتمك و
گھر کے اندر بغیر چادر اور عمامہ اور ٹوپی کے حضرت یہ گالی دے رہا ہے آپکو اور

يلعنك وانت تبسم وتضحك وتتبسم كيف حالك اتركني اقطع عنقه
لعنت کر رہا ہے آپ پر اور آپ مسکرا رہے ہین اور ہنس رہے ہین اور مسکرا دیتے ہین کیا حال ہے آپکا ذرا چھوڑ دیجیے تو مجھکو اقطع کرون اسکی

لا يا سيدي دعه فمن عمل صالحا فلنفسه ومن اساء فعليها
نہین صاحب چھوڑ دو اسے جو اچھا کام کرتا ہے وہ اپنے لیے کرتا ہے اور جو برا کرتا ہے وہ اپنے لیے

من اعاب سيدنا صلى الله عليه وسلم مضجعا قط لا يا سيدي
آیا برا کہا ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بچھونے کو کبھی نہین یا حضرت

ان فرشوا له اضطجع عليه وان لم يفرش له اضطجع على الحصير
اگر بچھاتے لوگ آپکے لیے کچھ بچھونا تو لیٹ رہتے آپ اوسپر اور اگر نہ بچھاتے تو لیٹتے چٹائی پر

او على الارض ويجلس حيث ما ينتهي اليه المجلس وما رئي قط
یا زمین ہی پر اور بیٹھتے جہان منتہی ہوتی مجلس اور نہ دیکھے گئے آپ

مادا رجليه بين اصحابه وكان اكثر ما يجلس مستقبلا للقبلة
پھیلائے ہوے دونون پاؤن اپنے سامنے اپنے یارونکے اور تھے اکثر بیٹھتے آپ قبلہ رخ

ومن قادمه لحاجة صبر حتى يكون هو المنصرف وما اخذ
اور جو کوئی آتا آگے آپکے کسی حاجت کو تو آپ ٹھیرے رہتے تاکہ وہ خود چلا جاتا اور نہ پکڑا

احد يده الشريفة فيرسل يده حتى يرسلها الآخذ من مولانا
کسی نے دست مبارک آپکا پس چھوڑ دیا ہو آپنے ہاتھ اپنا یہانتک کہ خود پکڑنے والا ہی چھوڑ دیتا سید مولانا

اهل الجنة بأية لغة متكلمون ج بالعربي س ما احب الطعام
بہشتی لوگ کونسی بولی میں بولینگے عربی زبان میں بڑا پیارا کہانا کون ہے

ج ما كان على ضفف اي ما كثرت عليه الايدي س رسول الله
جو ہووے اوپر ضفف کے یعنی جس کہانے میں بہت ہاتہ پڑیں رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم كيف يجلس عند الاكل ج يجمع بين ركبتيه
صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح بیٹہتے تہے وقت کہانے کے سمیٹ لیتے تہے دونون گہٹنون

وقدميه كالمصلي الا ان الركبة تكون فوق الركبة والقدم
اور قدمونکو نمازی کی طرح مگر گہٹنا ہوتا تہا اوپر گہٹنے کے اور قدم

فوق القدم وتقول انما انا عبد آكل كما يأكل العبد واجلس كما
اوپر قدم کے اور فرماتے تہے مین بندہ ہون کہاتا ہون جسطرح کہاتے ہین بندے اور بیٹہتا ہون جس طرح

يجلس العبد س هذا حار كانه نار فابرده فان الحار لا بركة فيه
بیٹہتے ہین بندے یہ گرم ہے گویا آگ ہی ہے ٹہنڈا کرو اسکو کیونکہ گرم کہانے مین برکت نہین ہوتی ہے

١٣٨

ج لكن البارد لا ذائقة فيه س مدة بقاء هذه الامة المرحومة
مگر سرد مین تو کچہ مزا ہی نہین ہوتا مدت باقی رہنے کی اس امت مرحومہ کی

الى كم ج تزيد على الف بمقدار اربعمائة سنة الى خمسمائة سنة
کسقدر ہے زیادہ ہوگی ہزار برس پر باندازے چارسو برس کے پانچ سو برس تک

بل لا تزيد على خمسمائة سنة بعد الالف وفي الحديث الآيات
بلکہ نہ زیادہ ہوگی پانسو برس پر بعد ہزار کے اور حدیث شریف مین ہے کہ نشانیان قیامت کی

بعد المائتين والمهدي بعد المائتين س الدجال الكذاب
بعد دو سو برس کے ہونگی اور امام مہدی بعد دو سو برس کے نکلیں گے دجال جہوٹہا

الى متى يخرج ج يخرج في الالف الثاني بعد المائتين س انظر
کب تک نکلیگا وہ ہزار دوسرے مین بعد دو سو برس کے دیکہیے

یا غوث هذا مسلم ابن فرعون ج اُفٍّ لك لا حول البلاء موکل بالقول
اے غوث یہ مسلمان ہے بیٹا فرعون کا اف لا حول ولا قوۃ آخر بلا مسلط ہے بولی پر

بس کیف لا وجاء ابوه هنا مسافرا و ترك ابنه هذا هنا و ذهب في
ایسا کیونکر ہوگا حالانکہ آیا تھا باپ اسکا یہاں پر مسافر ہوکر چھوڑا اپنے اس بیٹے کو یہاں اور چلا گیا

ملك روس کافرا ج خبراني قلت حقا و انت کیف علمت کفره
ملک روس میں کافر بنکے خبر دی میں نے تو کہہ دے سچ بات اور تونے کسطرح جانا کفر اوسکا

اشققت قلبه شقا واعلم ان اللسان عدو الانسان س هذا
کیا پھاڑ ڈالا تونے اوسکے دل کو اور جان لے کہ زبان دشمن ہے آدمی کی یہ

الجالس الذي هو لابس العباء کان ابوه اکل الربوا ج هيهات هيهات
جو بیٹھا ہے عبا پہنے ہوئے تھا باپ اسکا سود خوار افسوس افسوس

انت توذي الاحياء بسبب الاموات س هذا عالم لكنه ظالم
تم ستاتے ہو زندونکو بسبب مردونکے یہ عالم ہے مگر وہ ظالم ہے

ج انت تحقر العلماء وتسخر منهم و لا تخشى ان تسلب ما في يدك
تو حقارت کرتا ہے عالمونکی اور مسخراپن کرتا ہے اونسے اور نہیں ڈرتا کہ کھینچ جاوے جو تیرے ہاتھ میں ہے

سلبا و اني اخشى لو سخرت من کلب ان احول کلبا س غيبة
بالکل اور میں تو ڈرتا ہوں کہ اگر میں مسخراپن کرونگا کتے سے تو خود کتا بن جاؤنگا بدگوئی

الفاسق و الفاجر جائز ج نعم ذکرهما بما فيهما كي يحذره الناس انما
فاسق اور فاجر کی جائز ہے کان ذکر کرنا فاسق فاجر کی فسق فجور کا تاکہ بچیں اوس سے لوگ اگر

يجوز بهذا الغرض الصحيح لا بنظر التحقير و التمسخر و التفضيح س
جائز ہے تو بنظر اسی غرض صحیح کے نہ نظر حقارت اور مسخرا پن و رسوائی کرنے کے

سيدي في ذکر الفاسق و الفاجر بما فيه ما النفع الظاهر ج يا ايها
یا حضرت ذکر کرنیسے فاسق اور فاجر کے اندر جو فسق و فجور ہیں ظاہر میں کیا نفع ہے ا د

الحكيم الماهر تصفية الاعضاء الباطنة وتلويث اللسان الظاهر

دانا ہوشیار ستھرانا اندر کے بدن کا اور لتھیڑنا زبان ظاہر کا

بس يا ايها الحاج القاضي الحميد ما تقول في اللعن على يزيد اطعمه الله

ای حاجی قاضی حمید کیا فرماتے ہین آپ لعنت کرنے مین یزید پر کہلاوے اوسکو اللہ

الزقوم والصديد ج كيف اقل لك العن ولا تلعن لكن ان لا تلوث

تھوہڑ اور پیپ کس طرح کہون تجھے کہ لعنت کر یا مت لعنت کر مگر اگر تو نہ لتھیڑے

لسانك بذكره فهو احسن بس يا محمد وجيه هل من انسان

اپنی زبان کو اوسکے ذکر سے تو بہت اچھا ہے ای محمد وجیہ آیا کوئی آدمی ایسا ہے

لا عيب فيه ج يا احمق يا سفيه لو كان انسان هكذا فالموت

جسمین کچھ عیب نہو ای احمق ای نادان اگر کوئی آدمی ایسا ہوتا تو موت

لا يأتيه س امس طلبتك فما وجدتك فغدا اين اطلبك

نہ آتی اوسکو کل تلاش کیا مین نے آپکو پس نہ پایا مین نے آپکو سو کل کہان ڈھونڈھونگا آپ کو

ج اطلبني اول ما تطلبني في مسجد چوك فان لم تلقني هناك فاطلبني

ڈھونڈھنا مجھے پہلے پہل جو تم ڈھونڈھو تو مسجد چوک مین پھر اگر نہ ملاقات ہو تمکو مجھسے وہان تو ڈھونڈھنا مجھے

في السوق على دكان مكارم خان فان لم تجدني هناك ايضا فاطلبني

بازار مین دکان پر مکارم خان کی پھر اگر نہ پاؤ تم مجھے وہانپر بھی تو ڈھونڈھنا مجھے

عند امير الامراء رئيس الرؤساء اكليل الحكام ناصر اهل الاسلام

پاس امیر الامرا رئیس رئیسان سرتاج حاکمان مددگار اہل اسلام

الجناب الچودهري الشيخ لياقت حسين ادام الله اقباله ما دام

جناب چودہری شیخ لیاقت حسین صاحب ہمیشہ رکھے اللہ اقبال اونکا جبتک رہے

وجود القمرين س اخي اي شيء من محاسن الاخلاق ج سيدي

وجود چاند سورج کا بھائی کون کون چیز اچھی عادتون مین داخل ہے سیدی

حسن المعاشرة واطعام الطعام وافشاء السلام وعيادة المريض المسلم
بھلی طرح سے ملے جلے رہنا اور کھلانا کھانا اور پھیلانا سلام علیک کا اور بیمار پرسی مسلمان کی

برًّا كان او فاجرًا وتشييع جنازة المسلم والاحسان الى الجار مسلمًا
نیکوکار ہو یا بدکار اور پیچھے چلنا جنازے مسلمان کے اور نیکی کرنی طرف پڑوسی کے مسلمان

كان او كافرًا وتوقير ذي الشيبة المسلم واجابة الداعي لدعوة الطعام
ہو یا کافر اور تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور قبول کرنا ضیافت کرنیوالے کا کلام کا جو واسطے دعوت کھانے کے

والابتداء بالسلام وكظم الغيظ والعفو عن الناس وصدق الحديث
اور ابتدا کرنا ساتھ سلام علیک کے اور پی لینا غصے کا اور معاف کرنا لوگوں کی خطا کو اور سچ بولنا

والوفاء بالعهد واداء الامانة وترك الخيانة والرحمة على اليتامى
اور پورا کرنا قول کا اور ادا کرنا امانت کا اور چھوڑنا خیانت کا اور مہر کرنا بن باپ کے لڑکوں

والارامل ولين الكلام س سيدي انا غريب مريض عريان
اور بیواؤں پر اور نرم بولی حضرت میں مسافر دکھیا ننگا ہوں

فالبس انت جديد ثيابك والبسني هذا الخلق يا صاحب الخُلُق
سو پہنیں آپ نیا کپڑا اپنا اور پہنا دیں مجھے یہ پرانا کپڑا اے اچھی سیرت

واحسن الخَلق ج جئتني غدا سر يا نور كل مما يليك صابعك الثلث الابهام
اور بھلی صورت والے گھل میرے پاس آئیگا اے نور کھاؤ اپنے آگے سے بوساطت اپنی انگلیوں تین یعنی انگوٹھے

والسبابة والوسطى وان شئت فاستعن بالبنصر والخنصر ايضًا
اور سبابہ اور وسطے کے اور اگر چاہو تو مدد لو بنصر اور خنصر سے بھی

ولا تاكل باصبعين فان ذلك اُكلة الشيطان ج طيب س
اور مت کھاؤ دو انگلیوں سے کیونکہ یہ کھانا شیطان کا ہو ایسا

يا ايها الطباخ كيف تطبخ وتصنع هذا الطعام ج نجعل اللحم والبصل
اے باورچی کسطرح تو پکاتا ہے اور بناتا ہے اس کھانے کو گوشت اور پیاز

في البرمة و نضعها على النار ثم نغليه ثم نأخذ محر الحنطة فنلقيه
ہانڈی میں اور دیتا ہوں ہانڈی کو آگ پر پھر جوش دیتا ہوں پھر لیتا ہوں آٹا گیہوں کا پس ڈالتا ہوں

على السمن والعسل ثم نسوطه حتى ينضج فيأتي كما ترى س رأيت
اوپر گھی اور شہد کے پھر ہلا دیتا ہوں یہانتک کہ پک جاتا ہے پس ہو جاتا ہے جیسا تم دیکھتے ہو تونے دیکھا

محمد حبيب الرحمن ما يصنع ج رأيته كان يأكل الرطب عن يمينه
محمد حبیب الرحمن کو کیا کرتے ہیں دیکھا میں نے انکو کھاتے تھے گدر کھجور اپنے داہنے ہاتھ سے

ويحفظ النوى في يساره فجاءت شاته الابيض من البيت فاشار
اور نگاہ رکھتے تھے گٹھلی اپنے بائیں طرف پس آئی انکی بکری سفید گھر میں سے پس اشارہ کیا

اليها بالنوى فجعلت تأكل في كفه اليسرى وهو يأكل بيمينه حتى فرغ
اسکو گٹھلی کا پس وہ کھانے لگی انکی بائیں ہتھیلی پر اور وہ کھاتے تھے اپنے داہنے ہاتھ سے یہاں تک کہ فارغ ہوئے

فانصرفت الشاة في السوق س انت تأكل العنب خرطا و يسيل
پس چلی گئی بکری بازار میں تم کھاتے ہو انگور چھیل چھیل کے اور بہا جاتا ہے

ماؤه على لحيتك كحب اللؤلؤ ج لا مضايقة بعد الأكل اغسل
پانی انگور کا داڑھی پر مثل دانے موتی کے کیا مضائقہ ہے بعد کھانے کے دھو لونگا

اللحية س يا امت اليوم ما تطبخ ج يا بني خبز الحنطة ولحم
داڑھی کو اماں آج کیا پکاتی ہو بیٹا روٹی گیہوں کی اور سالن

الديك س يا امت فاكثري في اللحم من الدباء فانه يشد قلب الحزين
مرغے کا اماں تب زیادہ کرو گوشت میں کدو کیونکہ کدو مضبوط کر دیتا ہے دل غمگین کو

ويفرح الفواد ج طيب س اي اي شي مكروه من الشاة ج سبعة
اور خوش کرتا ہے دل کو اچھا کون کون چیز مکروہ ہے بکری کی سات

اشياء الذكر والانثيين والمثانه والمرارة والغدد والفرج والدم
چیزیں ذکر اور کپورے اور پھکنا اور پتا اور غدود اور فرج اور خون

المسفوح س لا تأكل الثوم والبصل النيء والكراث فان الملائكة يتكرهون

بہنا ہوا مت کھاؤ لسن اور پیاز کچی اور گندنا کیونکہ فرشتے گھناتے ہیں

ريحها ج الآن لن نأكل س يا نور العق الصحفة لان آخر الطعام اكثر

انکی مہک سے اب ہرگز نکھاؤنگا اے نور چاٹو رکابی کو اسلیے کہ پچھلے کھانے میں بڑی

بركة والعق اصابعك حتى تحمر ج طيب س يا ابت اذا فرغ الانسان

برکت ہوتی ہے اور چاٹو انگلیاں اپنی یہانتک سرخ ہوجاویں اچھا بابا ۔ فارغ ہوچکے آدمی

من الاكل ما يقول ج يقول اللهم لك الحمد اطعمت واشبعت وسقيت

کھانے سے تو کیا کہے کہے خداوندا تیرے ہی لیے حمد ہے تونے کھلایا اور پیٹ کو بھرا اور پانی پلایا

وارويت لك الحمد غير مكفور ولا مودع ولا مستغنى عنه س السنة

اور آسودہ کردیا تیرے ہی لیے حمد ہے درحالیکہ نہ ناشکری کیا گیا ہے اور نہ رخصت کیا گیا اور نہ بے پروائی لیے گئے اوس سے سنت

في الشرب كيف ج ان تشرب قاعدا في ثلث دفعات تشرع كل شرب

پینے میں کسطرح ہے یہ ہے کہ پیئے تو بیٹھکے تین دفعہ کرکے شروع کرے تو ہر بار پینے کو

بالبسملة وتختم كل شرب بالحمد لله وان تمص الماء مصا ولا تعبه عبا

بسم اللہ کرکے اور ختم کرے تو ہر پینے کو الحمد للہ کہنے پر اور یہ کہ چوس چوس کے پانی پیو اور غٹا غٹ نہ پیو

وان لا تتنفس في الاناء بل تنحرف عنه س كيف وجدت المولوي

اور پھونکو مت برتن میں بلکہ منہ پھیر کرکے برتن سے کیسا پایا تمنے مولوی

محمد زبير خان ج رأيت منه عجيبا كنت جالسا عنده فاتى باناء

محمد زبیر خان صاحب کو دیکھی میں نے اونکی عجب بات میں بیٹھا تھا اونکے پاس پس لایا گیا ایک برتن

فيه عسل ولبن فابى ان يشربه فقلت اهو حرام قال لا لكني اكره

اوسمیں شہد اور دودھ تھا پس انکار کیا اوسکے پینے سے پس میں نے کہا کیا یہ حرام ہے فرمایا نہیں تو مگر مجھے برا معلوم ہوتا ہے

الحساب بفضول الدنيا غدا يوم الحسرة والندامة س [illegible] اي نوع

حساب دینا دنیا کی فضول چیزونکا کل دن حسرت اور ندامت کے [illegible]

يعجبك يا اخي جبة الخضر لكني البس البياض اكثر سمعت اخي انه
آپکو اچھا معلوم ہوتا ہی بھائی صاحب ہرا مگر مین تو پہنتا ہون سفید ہی زیادہ بھائی مین نے سنا ہی کہ

كان لرسول الله صلى الله عليه وسلم كان كساء الملبد نعم كان
واسطے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے کمبل پیوند لگے ہوے جی ہان تھے

يلبسه ويقول انما انا عبد البس كما يلبس العبد الانسان اذا
پہنتے آپ اوسکو اور فرماتے تھے مین تو ایک بندہ ہون پہنتا ہون جسطرح پہنتے ہین بندے آدمی جب

اراد ان يلبس ثوبا فما يفعل يلبس من قبل ميامنه ويقول
چاہے کہ پہنے کوئی کپڑا تو کیا کرے پہنے داہنی جانب سے اپنی اور کہے

الحمد لله الذي كساني ما اوري به عورتي واتجمل به في الناس واذا
تعریف اوس اللہ کا جسنے پہنایا مجھے ایسا کپڑا کہ ڈھانپتا ہون اوس سے اپنی شرمگاہ کو اور آراستگی کرتا ہون اوس سے لوگون مین اور جب

اراد ان يخرج ثوبه فيخرج من مياسره متى يكون الانسان عابدا
نکالنا چاہے کپڑے کو تو نکالے بائین طرف سے کب ہوتا ہی آدمی عابد

اذا طرح كله على مولاه وصبر معه على بلواه ما هذا الاسراف
جب ڈالدے سراپا اپنے کو اللہ پر اور صبر کرے اوسکے ساتھ اوسکے امتحان پر کیا یہ اسراف ہی

في الوضوء يا يعقوب لا تسرف بالماء وان كنت على نهر جار وهل
وضو مین میان یعقوب زیادہ پانی نہ خرچ کرو اگرچہ ہو تم نہر جاری پر اور کیا

في الماء اسراف فلان لا يرحم على عياله يا شيخ المرء عاقل يحله
پانی مین اسراف ہوتا ہی فلانا پیار نہین کرتا ہی اپنے لڑکے بالون پر شیخصاحب آدمی دانا ہوتا ہی اپنے کرنے

وحالاته يا ايها العطار هذا احمق الناس عندك دواءه
ورا اپنے حال پر ای پنساری یہ احمق الناس ہی آیا تیرے پاس اوسکی دوا ہی

يا استاذ الحمق ليس له دواء اليوم رأيت عجيبا وما هو
استاد صاحب حماقت کی بیماری کی دوا نہین آج مین نے عجیب بات دیکھی وہ کیا ہی

في هذه الليل كنت انطلقت من كويلو بعد المغرب وكانت الليلة
اس رات کو چلا مین قصبۂ کویلور سے مغرب کے بعد اور تھی رات

مظلمة والسماء مغيمة فاذا وصلت على جسر قائم نغر فاذا سارق
اندہیری اور آسمان پر بدلی پھر جب پہونچا مین پُل پر قائم نگر کے تو ناگاہ ایک چور

بقار قائم امامي وبيده السيف المسلول فاراد قتلي فقلت ابن رفع
گوالہ کہڑا پایا اپنے آگے اور ہاتہ مین اوسکے تلوار ننگی تہی پس اوسنے ارادہ میرے مار ڈالنے کا پس کہا مین نے اوسسے باواز

الصوت ثكلتك امك اني سيد عربي مدني مسافر فسقط السيف
کہ روویے تیرے لیے مان تیری مین تو ایک سید عربی مدنی مسافر ہون پس گر پڑی تلوار

من يده واقشعر على جميع اعضائه فاخذت الحسام وقلت له
اوسکے ہاتہ سے اور تہر تہرانے لگا اوسکا سارا بدن پس مین نے تلوار لے لی اور کہا اوس سے

يا ايها الكافر اسلم تسلم والا قطعت راسك بهذا الصمصام فوقع
ای کافر مسلمان ہوجا تب تو بچیگا ورنہ کاٹ لونگا تیرا سر اس تلوار سے پس گر پڑا وہ

١٣٥

على قدمي واسلم وتاب ثم راح مرحبا مرحبا سبحان الله بس
میرے قدمون پر اور مسلمان ہوا اور توبہ کرکے چلا گیا شاباش شاباس سبحان اللہ

يا محمد حبيب الرحمن اني عطشان فهل جزاء الاحسان الا الاحسان
اجی محمد حبیب الرحمن مین پیاسا ہون پس نہین ملیگا بدلا نیکی کا مگر نیکی

انظر ان كان في هذه المطهرة ماء فاشربه وامسح به على
دیکھو اگر ہو اس آفتابے مین پانی تو پی لو اور ملو اوسکو

وجهك واجسادك لكي تكون لك بركة ثابتة فانه ماء زمزم بس
اپنے منہ اور اپنے سارے بدن پر ہوگی تمہارے لیے برکت دوامی کیونکہ یہ پانی زمزم کا ہے

انت متى تنام وكيف تنام انا انام اول الليل بعد العشاء
حضور کب سوتے ہین اور کسطرح سوتے ہین مین سو رہتا ہون سویرے بعد کہانے کے اور بعد عشا

على جنبي الايمن متوجها الى القبلة واذكر الله واصلي واسلم حتى
اپنی داہنی کروٹ پر منہ قبلے کیطرف کرکے اور ذکر کرتا رہتا ہوں اللہ کا اور درود و سلام کرتا ہوں

يأخذني النوم وانا واضع كفي اليمنى تحت خدي الايمن س
کہ مجھے نیند آجاتی ہے اور میں رکھے رہتا ہوں اپنی داہنی ہتھیلی اپنے داہنے گال کے تلے

النوم في النهار كيف يا ايها المولوي محمد يسين ج بردي جدا يجلب
سونا دن کا کیسا ہے ای مولوی محمد یاسین صاحب بہت برا ہے کھینچ لاتا ہے

الامراض الردية ويذهب بماء الوجه ويكدر الحواس ويبلد
بری بیماریوں کو اور زائل کرتا ہے رونق چہرہ کی اور مکدر کر دیتا ہے حواس کو

الذهن واردى النوم النوم على البطن ولا يضر الاستلقاء على الظهر
ذہن کو کند کرتا ہے اور بہت برے سونوں میں سونا پیٹ کے بل کا ہے اور نہیں نقصان ہے پیٹھ پر سونا

للراحة من غير نوم واردى وافحش منه النوم على منبطحا على الوجه
آرام کے لیے بلا نیند کے اور اس سے بھی بہت برا اور بہت خراب ہے سونا منہ کے بل

فانه نوم ... س في هذه السنة كيف حال السنة في بلادكم
کیونکہ یہ سونا جہنمیوں کا ہے اس سال میں کیسا حال ہے کال کا آپکے شہر میں

يا ... السنة ج يا مولانا ما اقول كيف الحال اصابت الناس سنة
ای ... سنت کے ای مولانا کیا عرض کروں کہ کیسا حال پڑا لوگوں پر ایسا کال

حتى هلك المال من الحيوانات لفقد مارعاه وجاع العيال لعدم
کہ ہلاک ہو گئے مال یعنی حیوانات تو بہ باعث نہ پانے چرائی کے اور بھوکے رہے لڑکے بالے بباعث نہ ہونے

ما يعيشون به من الاقوات لحبس المطر س لم تضحك يا ايها الحافظ
ایسی چیز کے جس سے زندہ رہیں او... جو قسم غذا کی ہو بسبب رک جانے مینہ کے کیوں ہنستے ہو ای حافظ

محمد عبد ... دائما اضحك الله سنك دائما ج يا ابت كنت انا واخي
... ہنسا کرتے ہو ... اللہ تمہارے دانت کو ہمیشہ باباجان ہم اور بھیا

١٣٧

المولوي محمد يسين ومحمد حبيب الرحمن ومحمد نور جالسين على بابنا

مولوی محمد یسین اور محمد حبیب الرحمن اور محمد نور بیٹھے ہوئے تھے اپنے دروازے پر

الى السوق فجاء كلب فاقعى بين ايدينا وجعل يبصبص بذنبه فاخذ

بازار کی طرف پس آیا ایک کتا اور بیٹھا دونوں اگلا پاؤں اٹھا کر ہمارے سامنے اور دم ہلانے لگا پس لیا

محمد حبيب الرحمن حجرا فرماه به فادبر الكلب وله عواء من الكفار

محمد حبیب الرحمن نے ایک پتھر پھینکا اس کتے کی طرف پس بھاگا کتا بھونکتا ہوا کافر لوگ

كم سنة يقفون بعد الخروج من القبور اربعين سنة يقولون

کہ برس برابر کھڑے رہینگے بعد نکلنے کے اپنی قبروں سے چالیس برس کہینگے

ارحنا من هذا ولو الى النار ثم يؤمرون بالحساب يوم لا نجاة و

کہ راحت دے ہمکو اس سے اگرچہ دوزخ ہی میں پہنچیں پھر حکم دیے جائینگے حساب کے لیے دوسرے دن کہ نہ نجات ہوگی اور

لا منجاة من ايظهر تاثير طوفان نوح عليه السلام في هذا الزمان

نہ رہائی آیا ظاہر ہوتی ہے تاثیر طوفان نوح علیہ السلام کی اس زمانے میں

الصالح نعم في كل ثلثين سنة مرة على الخفة فقد مطر كثير فغرق

بھی جواب ہاں ہر تیس برس پر ایک بار کچھ تھوڑی بارش تا ہوئی مینہ بہت پس ڈوب گئے

بعض القرى والامصار من السيل من مات عين من عيون الله

بعض بستیاں اور شہر مارے سیلاب کے سو گیا ایک چشمہ چشموں میں سے اللہ تعالی کے

ما معناه مات عالم او ولي من اولياء الله من انا ارحل لسفر

اسکے کیا معنی مر گیا کوئی عالم یا کوئی دوست دوستان خدا سے میں جاتا ہوں سفر کو

السلام عليك جواب عليك السلام عين الله عليك من طلبات

السلام علیک وعلیک السلام نظر اللہ کی تجھ پر سے کیا ہو گئیں

اخشاب منبر النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة المنورة من ...

لکڑیاں منبر کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ ... دروازہ بنتیں

احترقت او اكلتها الارضة فاتخذت مشطا وغيره تيمنا و
جل گئین یا کہا گئی دیمک بہرنایا کسی اوسکی کنگہی وغیرہ تیمنا اور

تبركا بها س انت حججت ارأيت مقام ابراهيم على تلفا مطاف
تبرکا آپنے حج کیا آیا دیکہا تہا مقام ابراہیم اوپر کنارے مطاف

الكعبة ج مقام ابراهيم مع كونه حجرا صلدا انه رست اثاره
کعبہ کے مقام ابراہیم باوجود ہونے اسکے پتہ سخت سے مٹ گئے اوسکے آثار

بكثرة مسها الايدي حتى لم يبق نفسه ايضا والمعروف بالمقام الآن
بسبب کثرت ملنے ہاتوں کے یہانتک کہ نہ باقی رہا خود وہ پتہ بہی اور جو مشہور ہے ساتہ مقام ابراہیم کے اب

على لسان العوام هو مقام ذلك المقام س يوم الاربعاء مشوم
زبان پر عوام کے سو وہ جگہہ ہے اوس مقام ابراہیم کی ہر گیا بدہ کا دن منحوس ہے

وآخر الاربعاء في كل شهر اشأم كما اشتهر بين الناس وايضا روي
ور آخری بدہ مہینے کا بڑا منحوس ہوتا ہے جیسا مشہور ہے درمیان لوگوں کے اور بہی مروی ہے

عن ابن عباس رض مرفوعا آخر اربعاء في الشهر يوم نحس مستمر ج يا اطهر
حضرت ابن عباس رض مرفوعا کہ پچہلا بدہ ہے مہینے میں السا دن ہے کہ نحوست اسکی ہمیشہ رہیگی ای اطہر

الاظهر ان نحوسته في حق الاشقياء لا في حق الاتقياء س يا اخي الا
ظاہر تر یہ ہے کہ نحوست بدہ کی حق میں برے لوگونکے ہوگی نہ حق میں پرہیزگار لوگونکے بہائی صاحب حال

غرباء الدنيا كيف في الآخرة ج الفقراء الغرباء جلساء الله س
غریبونکا دنیا کے کیسا ہوگا آخرت میں ج فقراء غریب جو نزدیک اللہ کی کہ ہیں وہ ہمنشین اللہ کے ہونگے

يا حبيب الغريب ج يا حسيب الغريب من اذا طلبه الخلق
اے حبیب غریب کون کہلاتا ہے ج حسب غریب وہ ہے کہ جب تلاش کریں لوگ اوسکو

في دار الاعتماد لم يجده ولو طلبه في الدنيا ان لم يجده ولو طلبه
دنیا میں ... نہ پاوین اوسکو اگر ڈہونڈیں اوسکو ... میں تو نہ پاوین اوسکو مالک اور دوزخ میں تو نہ پاوین اوسکو اگر ڈہونڈیں اوسکو

رضوان في البستان لو يجئ بل في اغرب المقامات اي في جنات
رضوان بہشت میں تو نہارین اوسے بلکہ وہ غریب ترین مقامات میں ہیگا یعنی باغون مین

ونهر عند مليك رحمن س يا ايها الطبيب الحبيب صوفي من
اور نہر مین پاس بادشاہ بڑے مہربان کے اے طبیب اے دوست صوفی کون ہے

جواخي الصوف ثلثة احرف فالصاد صدق وصبر وصفاء
بہائی صوف میں تین حرف ہیں پس صاد سے صوفی کو صدق اور صبر اور صفائی چاہیے

والواو وُدٌّ وورد ووفاء والفاء فقر وفرد وفناء فاذا لم توجد هذه
اور و سے دوستی اور وظیفہ اور وفا اور ف سے فقر اور تنہائی اور نیست ہوجانا جب نہ پائی جاوین یہ

الخصال في الصوفي لايكون على الحق صوفيا بل صيادا كذابا كوفيا
صفت صوفی میں تو وہ صوفی نہوگا حقیقت میں صوفی بلکہ شکاری بکار کوفی ہوگا

س يا ايها الحافظ محمد مصطفى لفظ القرآن والانسان في كم
اے حافظ محمد مصطفی لفظ قرآن اور انسان کا کے

موضع من الفرقان وما الدليل على ان القرآن غير مخلوق والانسان
جگہ ہے قرآن مجید مین اور کیا دلیل ہے اس بات پر کہ کلام اللہ غیر مخلوق ہے اور آدمی

مخلوق ج ان الله سبحانه ذكر لفظ القرآن في كتابه العزيز في
مخلوق ہے اللہ سبحانہ نے ذکر کیا ہے لفظ قرآن کا اپنی کتاب سارے مین

اثنين وخمسين موضعا ما فيها موضع صرح فيه بلفظ الخلق ولو اشارة
باون جگہ مین ہے اون جگہون مین کوئی جگہہ تصریح ہو جس میں قرآن کے مخلوق ہونے کی اور گو یہ اشارہ

وذكر الانسان في ثمانية عشر موضعا كلها يدل على خلقه س
اور ذکر کیا انسان کا لفظ اٹھارہ جگہ میں شمار ورجگہہ درست کرتی ہین مخلوق ہونے پر آدمی کے

سيدنا ادم في اي لغة كان يتكلم ج يتكلم بسبع مائة الف لغة
سیدنا آدم کسی زبان مین بولتے تھے بولتے تھے سات لاکھ زبان الخ

افضل کلها العربیة س اذا قرء الانسان فی القرآن فبای آلاء ربکما
سب سے افضل عربی تھی جب پڑھے آدمی کلام اللہ میں یہ آیت پس کہا کیا ساتھ نعمتوں اپنے رب کی

تکذبان فما یقول الشامع یا محمد حبیب الرحمن ج یقول بصدق
جھٹلاوگے تم دونوں تو کیا کہے سننے والا ای محمد حبیب الرحمن کہے صدق

الجنان ولا بشئ من نعمک نکذب فلک الحمد یا رحمٰن من یلاعب
دل سے کہ اور نہیں کسی نعمت کو تیری جھٹلاتا ہوں سو تیرے ہی لیے حمد ہے ای اللہ ای کھیلنے والے

المرضاع یا حامل القرآن یا روح الجنان یا محمد مصطفٰی یا حافظ الفرقان
دودھ کے ای اٹھانیوالے قرآن کے ای روح جان کے ای محمد مصطفٰی ای حافظ کلام اللہ

آیة فبای آلاء ربکما تکذبان فی کم موضع من القرآن ج یا ابت تکررت
آیت فبای آلاء ربکما تکذبان کئی جگہ ہے قرآن کے اندر یا ابا جان مکرر ہوئی ہے

هذه الآیة احدی وثلثین مرة یدل علیه لفظ ال فی اول اسم الرحمن
یہ آیت اکتیس دفعہ دلالت کرتا ہے اسپر لفظ ال کا جو اول اسم میں الرحمن کے ہے

س مشرق الشمس واحد وکذا مغربها فرب المشرقین ورب المغربین
سورج کے نکلنے کی جگہ تو ایک ہی ہے اور اسیطرح اسکے ڈوبنے کی جگہ پس رب المشرقین اور رب المغربین

کیف یجوز ج مشرق تطلع منه الشمس فی اطول یوم السنة ای
کسطرح جائز ہوا مشرق وہ ہے جہاں سے نکلتا ہے سورج بہت بڑے دنوں میں سال کے یعنی

الصیف و مشرق تطلع منه فی اقصر یوم ها ای الشتاء وبینهما
گرمی اور ایک مشرق وہ کہ نکلتا ہے سورج اوس سے بہت ہی چھوٹے دنوں میں سال کے یعنی جاڑے کے اور ان دونوں مشرقوں کے درمیان

مائة وثمانون مشرقا وقس علیه المغربین او المراد بالمشرقین مشرق الشمس
ایک سو اسی مشرق ہیں اور سمجھو اسی پہ مغربین کو یا مراد مشرقین سے مشرق آفتاب

والقمر وبالمغربین مغربهما س ما معنی قول عبد الله بن عمر مابین المشرق
اور مہتاب اور مغربین سے مغرب انکا ہے کیا مطلب ہے قول کا عبد اللہ بن عمر کے کہ درمیان مشرق

والمغرب قبلة ج هذا لاهل المشرق بان يجعلوا مغرب الصيف على
اور مغرب کے قبلہ ہو یہ پورب والوں کے لیے ہے اسطرح کہ کرین وہ لوگ گرمیوں میں آفتاب کے ڈوبنے کی جگہ کو

يمينهم ومشرق الشتاء على يسارهم فيكونون مستقبل القبلة س يا
اپنے داہنے اور جاڑوں میں آفتاب کے نکلنے کی جگہہ کو اپنے بائیں پس ہوینگے وہ لوگ قبلہ رخ اے

زاهد ما الفرق بين العارف والعابد ج يا عبد الله العابد [illegible]
زاہد کیا فرق ہے درمیان عارف اور عابد کے اے عبداللہ عابد نہیں مانگتا

ما يطلب الا من الله والعارف لا يطلب من الله الا الله س ثقل الانس و
[illegible] مگر اللہ ہی سے اور عارف نہیں چاہتا اللہ تعالی سے سوا اللہ کے آدمی او

الجن [illegible] سميا ثقلين ج يا محبوب لانهما يثقلان بالذنوب والانس
[illegible] تام ثقیل یعنی بھاری کیوں کہا اے محبوب اسواسطے کہ یہ دونوں بھاری ہونگے بسبب گناہوں کے اور آدمی

اثقل من الجن بسبب ثقل العيوب س الحنظل يوجد في الجنة
[illegible] جن سے بسبب بوجھ عیبوں کے اندرائن کا پھل ملیگا بہشت میں

ج [illegible] في الدنيا حلوة ولا مرة الا يوجد في الجنة حتى الحنظل لانه
نہیں ہے دنیا میں کوئی چیز میٹھی اور نہ کڑوی مگر ملیگی جنت میں [illegible]

[illegible] واللون الاسود يوجد في الجنة ج [illegible]
[illegible] اور کالا رنگ پایا جائیگا بہشت میں [illegible]

[illegible] من اثار الجلال س اهل الجنة [illegible] يحلون اثمارها
[illegible] آثار سے قہر کے ہے بہشتی لوگ [illegible] پھلوں کو اوسکے

ج تدنو الشجرة فتقع اثمارها في فيهم بلا تعب ومشقة وهم قائمون
[illegible] میوے اوسکے [illegible] بغیر ایذا اور تعب کے [illegible]

او قاعدون او متكئون او مضطجعون [illegible]
[illegible] خواہ تکیے لگائے [illegible]

هن كيف يكن ج قاصرات الطرف من الغنج والحياء وقاصرات طرف

کسطرح ہوئینگی نیچی نگاہ والیاں نازونخرے اور شرم سے اور نگاہ کی بالذات دیکھا کرینگی

غيرهن عليهن اي اذا راهن احد لم يتجاوز طرفه الى غيرهن لكمال

غیر انکے اُنپر یعنی جب دیکھیگا انکو کوئی تو نہیں بڑھیگا اپنی آنکھ کو انکے غیر کیطرف بسبب کمال

حسنهن وقاصرات ابصارهن على ازواجهن لا ينظرن الى غيرهم و

حسن انکے اور بند نگاہ کرکے دیکھا کرینگی اپنے شوہروں کو نہ دیکھینگی شوہر کے سوا کسی کو اور

تقول كل منهن لزوجها ما ارى في الجنة شيئا احسن منك [illegible] يا

کہیگی ہر ایک ان میں سے اپنے شوہر کو کہ نہیں دیکھتی جنت میں کوئی چیز زیادہ خوبصورت تمسے اے

[illegible] لياقوت من اين وجدت ج اشتريت

انگوٹھی یاقوت کی کہاں سے تم نے پائی خریدی میں نے

من السوق هذا الياقوت الرماني اجود اليواقيت واغلاها قيمة [illegible]

بازار سے یہ یاقوت انار کے رنگ کا بہت عمدہ ہے سب یاقوتوں سے اور بہت بیش قیمت ہے

تجتنبه [illegible] الغرق وان عم الناس ومن الصاعقة والغرق

[illegible] بجلی اور ڈوبنے سے

من [illegible] من الحمى [illegible] الغناء فلله [illegible]

و [illegible] اعلم [illegible] فعليك با[illegible]

[illegible] لا يعجبهم [illegible] الحسنين من [illegible]

لا تفسد الشيء من القذر البول والخلاء فاكسه ج قلبي في هذه

[illegible] پلیدی اور پیشاب اور پاخانہ کی [illegible] اسوقت

۱۴۳

ضيق س استعينوا على الحاجات بالكتمان حديث ج نعم
تنگ دل ہو　مدد مانگو　حاجتون پر لوگون سے چھپا کرکے یہ حدیث شریف ہی　ہان

س الابتداء باليمين حضرًا وسفرًا وفي حالتي الفراغ والشغل يجب
شروع کرنا　داہنی طرف سے آدمی دیس مین ہو یا پردیس مین اور دونون حالتین فرصت اور کام کے چاہیئے

ج نعم ما استطاع الانسان في ترجله وتنعله وطهوره وكل شانه
ہان جہانتک ہوسکے　آدمی سے　کنگھی کرنے مین اور جوتا پہننے مین اور نہانے مین اور ہر کام مین

اما في دخول الخلاء والخروج من المسجد وفي فمه الا تسمع الله متقدمة
مگر وقت جانیکے پاخانہ مین اور نکلنے کے　مسجد سے　اور　کرنے مین　کیا نہیں سنتے

كالاستنجاء والتمخط فيبدأ باليسار واذا لبست نعليك فابدء
جسطرح　استنجا کرنا اور ناک کا صاف کرنا سو شروع کرنا چاہیے بائین ہاتھ سے اور جب پہنو تم جوتے اپنے تو پہلے

بيمينك واذا نزعت فابدأ بشمالك ولا تلبس النعل قائمًا س سوكا
داہنے پانو مین کے پہنو اور جب نکالو تو پہلے　بائین پانو سے نکالو　اور نہ پہنو　جوتے　کھڑے ہوکے　اور

انظر طبخ الطعام لا ج الان ذبحت الشاة وجئنا مة اللحم في
دیکھو تو پکایا گیا کھانا　یا نہین　ابھی تو　ذبح کی گئی ہی بکری　اور آ رہی ہی لونڈی گوشت کو

البرمة وتوقد النار وتطحن دقيق الحنطة س يا ايها القوم هلموا
ہانڈی مین اور سلگائی جاتی ہی آگ اور گوندھا جاتا ہی آٹا　گیہون کا　ای　لوگو　آتے جاؤ

مسرعين فاغسلوا وجوهكم وايديكم فان السفرة قد وضعت
جلدی　اور دھوؤ　مونہون　اور ہاتھون کو اپنے اپنے سو دسترخوان　بچھایا گیا

الاطعمة عليها وضعت والناس يأتون نفرًا نفرًا ويأكلون ويذهبون
کھانے　دسترخوان پر چنے گئے　اور لوگ　آتے ہین نو نو دس دس　اور کھاتے ہین اور چلے جاتے ہین

ج بسم الله يا ايها الناس قوموا س يا ابن اخي عطشت
بسم اللہ　ای　لوگو　اوٹھتے جاؤ　ای　بھتیجے　مین پیاسا ہون

١٤٣

وجعت من صباح الامس الى ذا الوقت فان كان عندك طعام

اور بھوکا ہوں کل صبح سے اسوقت تک سو اگر ہو تمہارے پاس کچھ کھانا

فاطعمني يطعمك الله في الجنة جرا عمي اجلس على الرأس والعين ادخل

فالبيت واقول من والدين ما امت جاءني فقير جوعان عطشان

عريان ما ذاق من ثلثة ايام ذواقا وبطنه معصوب بحجر واني رأيت

الى ضمور جوفه من الجوع فانشق قلبي وسكب الدمع من عيني فهل

عندك شي فاعطني جرا يا بني عندي شي من دقيق الشعير الحنطة

بهيمة واحدات سمينة ... فاذبح هذه

هذه البهيمة السمينة واذبحها واصنع لحمها سريعا اطبخها الى آخر

من ذلك اليوم افتضحت جاء الخلق الكثير مع العروس بعضهم

على الخيل وبعضهم على البعير وبعضهم على الفرس والشرح

... على العجلة وما طبخت الا منواة ...

اوسنوان ونصف من لحم شاة في برمتين وعندي دقيق الذي منوان كلا الزيجم
اور اڑہائی من گوشت بکری کا دو دیگون ہین اور میرے پاس آٹا گیہونکا پونے دو من

کم هم س هم الف وسبع مائة وست ستين رجلا جلا تخف من
کتنے ہین وہ لوگ وہ لوگ ایکہزار و سات سو اور چہیاسٹھ مرد ہین مت خوف کرو

ذي العرش اقلالا فان الله معك سيبارك الله فيما عندك لكن
اللہ عرش والے سے کمی کا البتہ اللہ تمہارے ساتہہ ہی عنقریب برکت دیگا اللہ او سیفدر بین جو تمہارے پاس ہی مگر

لا تنزلن برمتكم ولا تخبزن عجينكم حتى اجيء الى منزلكم فاذا جئت
ہرگز نہ اوتارنا اپنی دیگ کو اور روٹی نہ پکونا خمیری جبتک بین آؤن تمہارے گہر پہر جب مین آؤن

فلتطلبن الخباز فليخبز بين يدي فاقعد الناس عشرة عشرة يأكلوا ويذهبوا
تو بلانا باورچی کو پس روٹی پکاویگا میرے سامنے پس بین بٹہلا لگا دس دس آدمی کو کہ کہائین اور چلے جائینگے

س سيدي الاطعمة المطبوخة كلها موجودة ضع قدام كل احد
حضرت کہانے جو پکے ہین نے موجود ہین رکہو آگے ہر شخص کے

صحنا من زبيان وخبزا واحدا بين اثنين وقدحا مملوا من المرق
ایک رکابی بیس پلاؤ اور ایک ایک روٹی درمیان دو آدمیونکے اور ایک پیالہ بہرا ہوا شوربے

في كل قدح مضغتين من اللحم بين اثنين فاذا قل المرق صب في البرمة
ہر پیالے مین دو بوٹیان گوشت کی دو آدمیونکے بیچ مین پہر جب کمتی آوے شوربا تو ڈالو دیگ مین

ماء وزد فيها ملحا واغرف غرفة غرفة ولا تنزلنها من فوق المنصب س
پانی اور بڑہادو اوسمین نمک اور نکالو چلو چلو اور نہ اوتارنا دیگ کو اوپر سے چولہے کے

يا اكلوا العروس وكل الناس اكلوا ببركة قدومكم وحسن تدبيركم
ای اکلو دولہا اور سب لوگون نے کہانا کہایا باعث برکت نے تشریف کے اور خوبی تدبیر ہی حضور کے

وفرغوا كلهم من الطعام وشبعوا اكلهم اجمعين حتى ترك كلهم سور في ايديهم
فارغ ہوگئے سب لوگ کہانے سے اور آسودہ ہوگئے سب کے سب حتی کہ چہوڑ دیا سبہون نے جہوٹہا اپنی رکابی بہ

145

وانجرفوا وان رمیتے تفو وتغلی کما هي وان عجینے یتخبز کما هو من یا عمة
اور چلے گئے اور ہانڈی دیکھ تیری [illegible] اور تیل ہی ہی جیسی تھی اور خمیر کر آیے روٹی پکتی ہی اوسیطرح چچی

کلی واشربی انت واطعمی النساء فان النساء اصابتهن مجاعة کثیرة
کھا لیجیے اور پی لیجیے آپ ہی اور کھلا دیجیے عورتوں کو اسلیے کہ عورتوں کو پہونچی بھوک بڑی

والعروس والرجال کلهم قد شبعوا اجمعین وانصرفوا جر بابنی اذا
اور دولہا اور سب مرد پیٹ بھر چکے سارے اور جا چکے بیٹا جب

اکلت الرجال فکان النساء اکلن فکلوا الآن انتم اهل البیت مجتمعین
کہ آ چکے مرد لوگ تو گویا عورتیں کھا چکیں سو کھالو اب تم لوگ گھر کے اکٹھے ہو کے

وبعد حین اطعم النساء سل حال لکنو فی هذه السنة کیف ج
اور اسکے بعد [illegible] عورتوں کو حال لکھنو کا اس سال کیسا ہے

فی هذه السنة وقعت سنة قحط هلکت المواشی لفقد مرعاه
اس سال پڑا کال یہاں تک کہ مر گئے جانور بسبب نہونے چراگاہ کے

فاجتمع الناس من الشبان والشیوخ والاطفال الصغار [illegible]
پھر جمع ہوئے لوگ جوان اور بوڑھے اور لڑکے چھوٹے [illegible]

[illegible] خرقة [illegible] والمواشی فی الصحراء [illegible]
[illegible] اور جانور [illegible]

[illegible] مولانا الحافظ الحاج المولوی
لوگوں کی [illegible] مولانا حافظ حاجی مولوی

محمد عبد الحی اللکنوی ادام الله فیضه الصوری والمعنوی [illegible]
محمد عبد الحی لکھنوی نے ہمیشہ رکھے اللہ فیض ظاہری اور باطنی [illegible] نماز پڑھی

[illegible] وما فی السماء قدر راحة سحابا من السحاب [illegible]
[illegible] اور [illegible] آسمان میں بقدر ایک ہتھیلی کے بادل [illegible]

ايضاً حتى هاج السحاب السواد امثال الجبال والطود العظيم من كل جانب

بهی حتی کہ گهر آئی بدلی کالی مانند پہاڑوں اور بڑے بڑے پہاڑ کے ہر طرف سے

فمطرنا فسعينا نخوض الماء حتى اتى الناس منا لم يعرفوا من السبيل

پس مینہ برسا ہم پر پس ہو رہے ہم بهیگتے پانی میں حتی کہ آئے لوگ [illegible]

الى منازله من كثرة المطر فمطرنا من ذالك اليوم [illegible] الغد [illegible]

اپنے گهر مارے کثرت پانی کے پس برسا ہم پر مینہ اوس دن [illegible]

الغد حتى غرق سيل الماء وتهدمت البيوت وانقطعت السبل و

دن حتی کہ ڈوب گلیں نہریں اور ڈہے گئے گهر اور بند ہو گئیں راہیں اور

اشكل على الشاب القريب الدار الرجوع الى اهله وجرى الماء شهرا

مشکل ہوا جوان نزدیک گهر والے پر پلٹ جانا اپنے گهر [illegible] مہینا بهر

في اودية البلد ومزارعه ثم بعد اربعة ايام انقشع [illegible] السحاب وانكشفت

میدانوں میں شہر کے اور کهیت میں پهر بعد چار دن کے کهل گئی [illegible] بدلی اور نکل آیا

الشمس فخرجنا نمشي في الشمس [illegible] اطعام الطعام [illegible]

سورج پس نکلے ہم لوگ کہ چلنے لگے دهوپ میں کهانا کهلانا [illegible]

طعامك يحفظ ذمامك [illegible] يا شيخ [illegible]

ہمارا کهانا وہ بچائے رہیگا ہماری عزت [illegible] اے شیخ صاحب [illegible]

والآن لي تسع وتسعون سنة [illegible]

[illegible]

[illegible] سقفت [illegible]

[illegible]

[illegible]

عبد الغفار أين هذه الدار ج يا أيها الصابر هي المقابر س لم أنت جالس
عبد الغفار کہان ہے ایسا گھر ای صابر وہ قبرستان ہے کیون تم بیٹھے ہو

بلا سراج يا أيها الرجل أو ما تستوحش في ظلمة الليل ج إذا أذكر وحشة
بدون چراغ کے ای موٹے مرد کیا گھبراتے نہین ہو تم اندھیری رات مین جب یاد کرتا ہون وحشت

القبور وظلمة اللحود أبكي على حالي فتهون علي ظلمة الليالي س من أنت
قبرونکی اور تاریکی لحدونکی تو روتا ہون اپنے حال پر پس آسان ہو جاتی ہے ہمپر تاریکی راتونکی کون ہو تم

ج أنا هو الذي استطعمتك أمس من شدة الجوع والعطش فأطعمتني
مین وہی ہون کہ کھانا مانگا تھا مین تمسے کل بسبب شدہ بھوک اور پیاس کے پس تمنے مجھے کھانا کھلایا تھا

حتى شبعت وأرويت س كيلته كله ثم أكلته أنت وزوجك وولدك و
یہانتک کہ مین شکم سیر اور آسودہ ہو گیا تھا سبکو ناپ لو پھر کھاؤ سبکو تم مع اپنی بی بی اور اولاد اور

ضيفك ج طيب س كيلوا طعامكم يبارك لكم فيه حديث ج نعم س
مہمان کے اچھا ناپ لیا کرو اپنے کھانیکی چیز کو برکت دیجائیگی تمکو اسمین یہ حدیث ہے ہان

متى ينبغي أن يكال الطعام ج عند الشراء وإدخاله المنزل خصوصا
کب چاہیے کہ ناپا جاوے غلہ کھانیکا وقت خریدنے اور لانے کے گھر مین خاص کرکے

إذا أخذ ممن يخشى منه الخيانة س نحن نشتري طعام السنة مرة
جب لیا جاوے ایسے آدمی سے کہ خوف ہو اوس سے خیانت کا ہم لوگ خریدتے ہین غلہ سال بھرکا ایک ہی مرتبہ

واحدة ثم نضعه في البيت ونأخذ منه كل يوم بلا كيل ونأكل سنة ج
پھر رکھدیتے ہین اوسکو گھر کے اندر اور لیا کرتے ہین اوس سے ہر روز بغیر ناپنے کے اور کھایا کرتے ہین سال بھر

كلا بل كيلوا ما تخرجوه للنفقة منه لئلا يخرج أكثر من الحاجة أو أقل
ایسا نچاہیے بلکہ ناپ لیا کرو جو نکالا کرتے ہو خرچ کے لیے اوسمین سے تاکہ نہ نکلے زیادہ حاجت سے یا کم

س في هذه السنة وقعت سنة فاشتريت أرز مائة روبية وادخلته
امسال پڑا کال پس خریدا مین نے چاول سو روپے کا اور رکھا اوسکو

في المنزل واكلت منه شهرين او ثلثة اشهر بلا كيل ثم كلته فوجدته

گھر میں اور کھاتا رہا میں اوس میں سے برابر دو یا تین مہینے تک بے ناپے پھر ناپا میں نے اوسکو تو پایا اوسکو

كما ادخلته ج هذا من صدق توكلك ورضاءك من الله تعالى

اوتنا ہی جتنا رکھا تھا یہ امر باعث سچے بھروسے تمہارے اور راضی ہونے تمہارے کے ہے اللہ تعالیٰ سے

س من اين تجيء ج رحت عند خالتي فاخرجت شيئا من البر

کہاں سے آتے ہو گیا تھا میں اپنی خالہ کے پاس پس نکالا اونہوں نے تھوڑا گیہوں

فطحنته ولتته بالسمن وجعلته اقراصا وخبزت تنزين ثم اخرجت

کا پیسا اوسکو اور لت کیا اوسکو گھی میں اور بنائے اوسکے چند قرص اور پکائین ہوا تنیان پھر نکالی

خمارا فلففت الخبز ببعضه ثم اخفته تحت ابطي وادرت بعض

اورہنی پس لپیٹا روٹی کو کنارے اوسکے پھر چھپا دیا اوسکو نیچے بغل ہمارے کے اور گھمادی تھوڑی

الخمار على راسي مرتين كالعمامة فذهبت به عند مسافر نازل

اورہنی ہمارے سر پر دو بار عمامہ کی طرح پس لیگیا میں وہ ساتھ پاس ایک مسافر اوترے ہوا

في مسجد صوك فسلمت عليه ووضعت امامه ففتت الخبز واكل

چوک کی مسجد میں پہ سلام کیا میں نے اوسکو اور دہر دیا آگے اوسکے پس ریزہ کیا میں نے روٹی کو اور کھایا

س ما هذه الضربة في ساقك ج هذه ضربة اصابتني من اللص

یہ کیسی چوٹ ہے تمہاری پنڈلی میں یہ چوٹ پہنچی مجھکو چور سے

فاتيت الجراح فطلب ستين روبية فتحيرت فاتيت ملا فنفث فيه

پس آیا میں جراح کے پاس تو مانگے اوس نے ساٹھ روپیے پس حیران ہو گیا میں پس آیا ملا کے پاس پس پھونکا اوس نے

ثلث نفثات فما شكيتها حتى الساعة س يا اخي اليوم قبل اسفار الصبح

تین بار پس کچھ شکایت نہ رہی مجھے اوسکی اسوقت تک بھائی آج پہلے روشن ہونے صبح

ذهبت في الصحراء فاردت ان اطلع تحت شجر الانبه فوق النهر

گیا تھا میں میدان میں پس میں نے چاہا کہ بیٹھ رہوں تلے درخت ام کے اوپر نہر کے

لقضاء الحاجة فنظرت عن يميني فاذا الكلب واقف ونظرت عن يساري
پیخانہ پھرنے کو پس دیکھا میں نے اپنے داہنے تو ناگاہ کتا کھڑا تھا اور دیکھا میں نے اپنے بائیں

فاذا الذئب جالس ونظرت خلفي فقردان يأتيان الي ونظرت قدامي
تو ناگاہ بھیڑیا بیٹھا تھا اور دیکھا اپنے پیچھے تو دو بندر چلے آتے تھے میری طرف اور دیکھا اپنے آگے

فاذا اسد مضطجع على وسط الطريق فاردت ان اصعد على فوق الشجرة
تو ایک درندہ لیٹا تھا بیچوں بیچ پر راہ کے پس چاہا میں نے کہ چڑھ جاؤں اوپر درخت کے

فاذا حية عظيمة ملتصقة على غصنه فتحيرت فاذا حداءة القت
تو دیکھا کہ ایک سانپ بڑا سا لپٹا ہے ٹہنی پر درخت کے پس میں گھبرا گیا آخر ناگاہ ایک چیل نے ڈال دیا

قطعة اللحم من فوق امام الذئب فخطفها وفرّ وسعى الكلب خلفه
ٹکڑا گوشت کا اوپر سے آگے بھیڑیے کے پس اوچک لیا اوسنے اوسکو اور بھاگا اور دوڑا کتا پیچھے اوسکے اور

وعوا ففررت حتى دخلت في البيت فقلت فزوني فزوني فاحمد الله
بھونکتا ہوا پس میں بھاگا حتی کہ آیا گھر میں پس کہا میں نے کہ کپڑے سے مجھے ڈھانپ دو بار [illegible] بلکہ تعریف کر اللہ کی

وكن من الشاكرين س ما تقول في صلوة الرغائب التي تصلي بعد المغرب
ہو شکر گزاروں میں سے کیا فرماتے ہیں آپ صلوۃ الرغائب میں جو پڑھی جاتی ہے بعد مغرب کے

في ليلة الجمعة الاولى من شهر الله رجب وفي صلوة البراءة التي تصلي
جمعہ کی پہلی رات میں ماہ رجب کی اور نماز میں شب برات پڑھی جاتی ہے

في ليلة النصف من شعبان وفي صلوة القدر التي تصلي
[illegible] شعبان کی [illegible] نماز شب قدر کی پڑھی جاتی ہے

[illegible] ج تلك الصلوات ليس لها اصل صحيح [illegible]
[illegible] یہ سب نمازیں نہیں ہے کوئی بھی اصل صحیح [illegible]

[illegible] تحسن ان [illegible] س ما الفرق بين المستمع والسامع
[illegible] کیا فرق ہے درمیان مستمع اور سامع کے

المستمع من كان قاصداً للسماع والسامع من اتفق له السماع بلا قصد
مستمع وہ ہے جو قصد سننے کا کرے اور سامع وہ ہے کہ اتفاق پڑ جاوے اوسکو سننا بلا ارادے کے

س اي مكان هو الى السماء اقرب ج صخرة بيت المقدس لان بيت المقدس
کونسی جگہ ہے جو آسمان سے بہت قریب ہے پتھر بیت المقدس کا کیونکہ بیت المقدس

اقرب من جميع الارض الى السماء باثني عشر ميلاً او ثمانية عشر ميلاً وهو
نزدیک تر ہے بہ نسبت ساری زمین کے آسمان سے بارہ میل یا اٹھارہ میل اور وہ

وسط الارض س يا سبحان لولا الريح فما النقصان ج يا ابا الحسن
بیچون بیچ زمین کے ہے ای سبحان اگر ہوا نہوتی تو کیا نقصان ہوتا ای ابو الحسن

لو حبس الريح عن الارض ثلثة ايام ما بقي عليها شيء الا انتن س السحاب
اگر بند ہو جاوے ہوا زمین سے تین دن تو نہ باقی رہے زمین پر کوئی چیز مگر سڑ جاوے بدلی

اي شيء ج غربال المطر ولولا السحاب لافسد المطر ما على الارض من النبات
کیا شے ہے چلنی ہے مینہ کی اور اگر بدلی نہوتی تو بگاڑ دیتا مینہ زمین کی بوٹی

والشجر س البحر ما هو ج خزانة ... ملك لا يغفل عنه ولو غفل عنه
اور درخت کو دریا کیا چیز ہے مشک ہے پانی کی ایک فرشتہ کے ہاتھ میں غافل نہیں ہوتا ہے اور اگر غافل ہووے تو

لطغى على الارض س في القرآن في كم موضع اقسم الله سبحانه بنفسه ج في
تو بہ جاوے دریا زمین پر کلام اللہ میں کتنی جگہوں میں قسم کھائی ہے اللہ سبحانہ نے اپنی

سبعة مواضع س ما الحكمة في القسم من الله تعالى في القرآن لانه ان كان
سات جگہوں میں کیا حکمت ہے قسم کھانے میں اللہ تعالی کے قرآن میں کیونکہ قسم

للمؤمن فهو يصدق بمجرد الاخبار وان للكافر فهو لا يفيد الاسفار ج
مومن کے لیے ہووے تو مومن سچ جانتا ہی فقط خبر دینے سے اللہ کے اور اگر کافر کے لیے ہو تو وہ کافر کو فائدہ نہیں دیتا

كان من عادة اهل العرب انهم اذا ارادوا توكيد امر او حكم اتوا بالقسم
تھی عادت اہل عرب کی کہ جس وقت چاہتے تھے مضبوطی کسی امر یا حکم کی تو لاتے تھے قسم

او الشهادة فذكرها الله فی القرآن لئلا یبقی لهم حجة س این کنت
یا گواہی کو اسیلیے ذکر کیا قسم دونوں کو اللہ نے قرآن میں تا کہ نہ باقی رہے اونکو کوئی حجت تم کہان

ذهبت ج کانت لی حاجة لغسل فدخلت نخلة فلان فنزعت
گئے تھے تھی مجھے حاجت نہانیکی پس گیا میں باغ میں فلانے کے پس اوتارا میں نے

لباسی عن منکبی و کانت هناك مطهرة مملوة ماء احلی من العسل و
کپڑا اپنا کاندھے پر سے اور تھا وہانپر ایک آفتابہ بھرا ہوا پانی سے جو میٹھا زیادہ شہد سے تھا اور

علیها سواك و منشفة معلقة فبعد الاستیاك اغتسلت و نشفت
اوسپر ایک مسواک تھی اور رومال لٹکا تھا پس بعد دتون کرنیکے نہایا میں اور پونچھا بدنکو

بالمنشفة فحضرت للصلوة س کل شیء من الموجودات کیف خلق
رومال سے پھر آیا میں نماز کے لیے ہر چیز موجودات میں سے کسطرح پیدا کی گئی

زوجین ج الذکر و الانثی الدنیا و الاخری العلم و الجهل الجبل و السهل
جوڑے جوڑے نر اور مادہ دنیا اور آخرت علم اور جہالت پہاڑ اور زمین نرم

الارض و السماء الصیف و الشتاء الظلمة و النور الظل و الحرور الحلو
زمین اور آسمان گرمی اور جاڑا اندھیرا اور اوجالا پھاتون اور گرمی میٹھا

و المر العبد و الحر الضحك و البکاء الصحة و الداء الحلم و القهر البر
اور کڑوا غلام اور آزاد ہنسنا اور رونا صحت اور بیماری بردباری اور قہر میدان

و البحر الانس و الجان الکفر و الایمان الجنة و النار اللیل و النهار
اور دریا آدمی اور جن کفر اور ایمان بہشت اور دوزخ رات اور دن

السعادة و الشقاوة المحبة و العداوة الموت و الحیاة المدر و النبات
نیکبختی اور بدبختی دوستی اور دشمنی مرنا اور جینا ڈھیلا اور روئی

السنة و الفرض الطول و العرض الاکل و الصوم الیقظة و النوم
سنت اور فرض لنبائی اور چوڑائی کھانا اور روزہ جاگنا اور سونا

العابد والمعبود الحاسد والمحسود الزهر والثمر الرطب والتمر التقى
بندگی کرنیوالا اور جسکی بندگی کیجائے ڈاہ کرنیوالا اور جسکی ڈاہ کیجائے پھول اور پھل تیار کھجور اور خرما پرہیزگاری

والمعاصي الورع والعاصي الغني والمسكين الشمال واليمين الخلف والقدام
اور گناہ پرہیزگار اور گنہگار امیر اور غریب بائیں اور داہنے پیچھے اور آگے

الخبز والادام التحت والفوق الكسل والشوق اليوم والامس القمر والشمس
روٹی اور سالن نیچے اور اوپر سستی اور شوق آج اور کل چاند اور سورج

الرطب واليابس المسهل والحابس السؤال والجواب الصبي والشاب
تر اور خشک جلاب اور قابض سوال اور جواب لڑکا اور جوان

الصامت والناطق المعتق والعاتق الحلال والحرام الخاص والعام
چپکا اور بولنیوالا آزاد کیا گیا اور آزاد کرنیوالا حلال اور حرام خاص اور عام

الحق والباطل الشاغل والعاطل العفو والغضب البرد واللهب الحادث
حق اور ناحق کام میں پھنسا اور بیکار معاف کرنا اور غصہ ٹھنڈک اور گرمی حادث

والقديم الظالم والرحيم الترياق والسم السرور والهم الرحمة والعذاب
اور قدیم ظالم اور مہربان تریاق اور زہر خوشی اور غم مہربانی اور عذاب

السخط والثواب الاوامر والنواهي الذاكر والساهي س من اين
غصہ اور ثواب احکام اور ممنوعات یاد کرنیوالا اور بھولنیوالا کہاں سے

تأكل و من اين يأتيك الخبز والماء ج من خزانة من له الارض و
کھاتے ہو اور کہاں سے آتی ہے تمکو روٹی اور پانی خزانے سے اوسکے جسکی زمین اور

السماء س ايلقى عليك الخبز والماء من السماء ج لو لم تكن الارض له
آسمان ہے کیا گرادیتا ہے تمہارے اوپر روٹی اور پانی آسمان سے اگر اوسکی زمیں نہوتی

يلقيه من السماء س الختان وازالة الشعور المكروهة مطهانة
تو البتہ گراتا روٹی پانی کو آسمان سے ختنہ اور دور کرنا برے بالوں کا جسطرح موئے زیر ناف

والابط وتقليم الاظفار من السنة ج نعم س كيف وجدت فلانًا
اور بغل اور ترشوانا ناخونکا سنت ہے جی ہان کیسا پایا آپ نے فلانے کو

في السخاء ج وجدته حاتم وقته امر فجمعوا لي من التمر والحنطة والارز
سخاوت مین پایا مین نے اونکو حاتم اپنے وقت کا حکم کیا پس جمع کیا لوگون نے میرے لیے خرما اور گیہون اور چاول

والذرة ودقيقه وسويقه فجمع لي من الازواد حتى ملأ ثوبي فجعلوها
اور جوار اور آٹا اور ستو اسکا پس جمع ہوگئے میرے پاس توشے یہانتک کہ بھر گیا میرا کپڑا پس کیا لوگون نے باقی

في ثوب اخر وحملوها على بعيري الذي كنت راكبا عليه س اليوم
دوسرے کپڑے مین اور دہر دیا اوسکو میرے اوس اونٹ پر کہ تھا مین سوار اوسپر آج

رأيت امرا عجيبا عند الحكيم المولوي محمد ابراهيم اللكنوي واظن
دیکھا مین نے ایک امر عجیب نزدیک حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے اور مین گمان کرتا ہون

ان لا ارى مثله جاءت امرأة عنده بابن لها فقالت واضعة راسها
کہ نہ دیکھونگا ایسا کبھی آئی ایک عورت اونکے پاس اپنے بیٹے کو لیے پس کہا اوسنے دہر کرکے سر اپنا

على قدميه يا ايها الحكيم ان ابني به جنون ياخذه عند غدائنا و
دونون پانون پر حکیم صاحب کے کہ اے حکیم صاحب میرے بیٹے کو جنون ہے شروع ہوتا ہے اوسکو وقت صبح ہماری اور

عشائنا فاخرج حبتين وحلهما في ماء الورد واعطاه اياه فقاء في
شام ہماری کے پس لین اونہون نے دو گولیان اور گھولا اونکو گلاب مین اور دیا اسی اوس لڑکے کو پس قے کی اوسنے

طست فيها ماء احمر شيئا صغيرا صغيرا مثل اولاد الكلاب يسعى على الماء
دیگ مین جسمین لال پانی تھا کوئی چیز چھوٹی چھوٹی جیسے پلے کتون کے جو دوڑتے تھے پانی پر

فبرأ في يومه ج كيف لا هو بقراط دهره جالينوس عصره س اطلب
پس اچھا ہوگیا اوسی دن کیونکر نہو حکیم صاحب بقراط اپنے زمانے کے اور جالینوس اپنے وقت کے ہین بلاؤ

فلانا ج وهو ارمد شديد الرمد لا يبصر ويصيح من شدة وجع العين
فلانے کو اونکو آشوب چشم ہوگیا ہے بڑا آشوب دیکھ نہیں سکتے اور چیخ رہے ہین مارے درد آنکھ کے

لا يقدر على المجي لرمدة س سرحها ت به قائدا ام باي وجه يمكن
نہیں سکت ہو اونکو چلنے پر بباعث آشوب کے جاؤ لے آؤ اونکو گھسیٹ کے یا بسلوب سے بن پڑے

ج ما العذر لي اروح س قل له كل كل الطعام ثم قل وامر هذا الرجل
کیا عذر ہو مجھے اچھا جاتا ہوں کہو اوسکو کھا لیجیو سب کھانا پھر لیجیو ریہ اور حکم کرو اس مرد کو

يدهن رجله بالاكرام ج قلت له قل قال قلت اليوم اقل مما كنت اقيل
کہ تیل ملے پانوں میں اونکے ادب ساتھ کہا تھا میں نے اونکو کہ لیٹ رہو کہا میں لیٹ چکا ہوں آج بہت کم اوسنے جو میں لیٹا کرتا تھا

س انت تلبس القباء المحشو الثخين في شدة الحر فلا تبالي الحر وتلبس
آپ پہنتے ہیں قبا بھری ہوئی روئی کی گاڑھی بڑی تیزی گرمی میں اور پروا نہیں کرتے گرمی کی اور پہنتے ہیں

الثوب الخفيف في شدة البرد فلا تبالي البرد ما السر فيه ج له وجه
کپڑا ہلکا بڑی سردی میں اور پروا نہیں کرتے سردی کی کیا بھید ہے اسمیں سکا ہے ایک وجہ

وجيه س يا شيخ انت تشتري الخواتيم عندي كثيرة انظر هذا
بہت محمود ہے شیخ صاحب آپ خریدینگے انگوٹھیاں میرے پاس بہت سی ہیں دیکھیے

الخاتم من درة بيضاء جوفاء وهذا من زمرد اخضر وهذا من زبرجد
انگوٹھی موتی سفید کھوکھلی کی ہے اور یہ زمرد سبز کی ہے اور یہ زبرجد

اصفر وهذا من ياقوت احمر وهذا من العقيق الابيض ج اني لا اشتري
زرد کی اور یہ یاقوت سرخ کی اور یہ عقیق سفید کی میں نہیں خریدتا

س متى الساعة ج ما اعددت لها س ما اعددت لها من كثير
کب ہوگی قیامت کیا طیاری کر رکھی ہے اوسکے لیے کچھ طیاری نہیں کی ہے بہت

صلوة ولا صوم ولا صدقة ولكني احب الله ورسوله ج فاستقم عليه
نماز سے اور نہ روزے اور نہ خیرات کی مگر میں دوست رکھتا ہوں اللہ اور اوسکے رسول کو پس اسی پر ثابت رہو

ولا تتبع الهوى فانت مع من احببت س لحي لا ينبغي للرجل ان يخضب
خواہش کی پیروی نکرو سو تم اوسیکے ساتھ رہوگے جس سے دوستی رکھتے ہو داڑھی نچاہیے مرد کو کہ خضاب کرے

زوجها لما یری منها مکروها لانه ان کره منها شیئا رضی منها بشیء آخر
اپنی بی بی سے جبکہ دیکھے اوس سے کوئی بری بات کیونکہ اگر بری معلوم ہوتی ہو اوسکی کوئی بات تو اچھی معلوم ہوگی اوسکی بات دوسری

فلیقابل ہذا بذاک ج کیف وہی لا تصلی ولا تصوم س یا اخی قل
تو چاہیے کہ مقابلہ کرے اوسکا یوں ہے جسطرح کہ یہ نہو وہ نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے بھائی کہو

لازواجک وبناتک یغطین وجوہہن وابدانہن بملاحفہن اذا
اپنی بیبیوں اور لڑکیوں کو کہ ڈھانک لیویں اپنے مونہوں اور بدنکو چادروں سے جب

برزن لحاجة ج نعم طیب س ہذا الرجل بالصدق نجی ج اخی
باہر آویں کسی کام کےلیے ہاں اچھا یہ مرد سچ بولنے سے بچ گیا بھائی

الصدق ینجی والکذب یہلک س سمعت ان النبی صلی اللہ علیہ و
سچ بچاتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے سنا میں نے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم اذا ذکر فی مجلس او یصلی علیہ قامت من ذلک المجلس روائح
آلہ وسلم جب ذکر کیے جاتے ہیں کسی جگہہ یا درود پڑھا جاتا ہے اوپر تو بلند ہوتی ہیں اوس جگہہ سے خوشبوئیں

عطریة وتفوح منه نوافح مسکیة ج صحیح وتخرق السموات السبع
عطر آمیز اور اوڑتی ہے اوس سے مہک مشک کی صحیح ہے اور پہنچاتے ہیں آسمان ساتوں

وتنتہی الی العرش س من یجد ریحہا ج کل خلق اللہ غیر الانس والجن
اور چلی جاتی ہے وہ مہک عرش تک کون پاتا ہے اسکی مہک ساری خلق اللہ سوائے آدمی اور جن کے

س ہم لا یجدون ریحہا ج لانہم لو وجدوہا لشغل کل واحد منہم
آدمی اور جن کیوں نہیں پاتے اسکی مہک کیونکہ یہ لوگ اگر پاویں اسکی مہک تو لگجائیں سب کے سب

بلذتہا عن الدنیا والدین س لنت اذا اتاوی الی مضجعک فی اللیل
اسکی لذت میں دنیا اور دین چھوڑ کے آپ جب جاتے ہیں اپنی سونے کی جگہہ پر رات کو

عند النوم کم مرة تصلی علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ج مائة الف مرة
سونے کے وقت کو کتنی بار درود بھیجتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر لاکھہ بار

س سيدي هات هذا الفم الذي تكثر الصلوة به اقبله ج
حضرت لائیے تو آپ اس منھ کو جس سے زیادہ درود پڑھتے ہین کہ بوسہ لون اسکا

مولانا لا تفضحني انی استحيي منك ان اقبله في فيك س يا ايتها
مولانا مت فضیحت کیجیے مجھے مین شرماتا ہون حضور سے کہ آگے کرون منھ کو سامنے منھ آپکے اے

المرأة من اين انت ج من الله س الى اين تريدين ج الى الله س
عورت تو کہان کی ہے اللہ کے یہان کی کہان کا ارادہ رکھتی ہے اللہ کے یہان کا

على من تتكلين ج على الله س لم جئت عندي ج لله س يا اخي
کسپر بھروسا کرتی ہے اللہ تعالی پر کیون آئی ہے میرے پاس اللہ کے واسطے بھائی

من اهدى اليك هذه الهدية ج الحافظ محمد مصطفى سلمه الله
کسنے بھیجا ہے تمکو یہ تحفہ حافظ محمد مصطفی نے سلامت رکھے اوسکو اللہ

تعالى س افلم تسأله من اعطاه ج سألته فقال كنت جالسا
برتر تمنے پوچھا نہین اونسے کہ کسنے دیا تھا اونکو مین نے پوچھا تھا اونسے پس کہا کہ مین بیٹھا تھا

في بيتي فجاءني رجل وسلم علي وجلس عن يميني فما رأيت في مدة عمري
اپنے گھر مین پس آیا میرے پاس ایک مرد اور مجھے سلام کیا اور بیٹھا میرے داہنی جانب سو نہ دیکھا تھا مین نے اپنی عمر بھر

احسن منه وجها وهيأة وثوبا واشد بياضا واطيب ريحا فاعطاني
اوس سے زیادہ حسین صورت اور شکل اور کپڑے مین اور زیادہ اوجلا کپڑے والا اور خوشبو زیادہ مہک والا دیا مجھے

وذهب س الشوم في اي شي ج في ثلث الفرس والمرأة والدار
اور چلا گیا نحوست کون چیز مین ہے تین چیزون مین گھوڑے اور عورت اور گھر مین

فشوم الفرس عدم الغزو عليه والمرأة عدم ولادتها وسوء خلقها
پس نحوست گھوڑے کی نہ جہاد کرنا ہے اوسپر اور نحوست عورت کی نہ جننا اوسکا اور بد مزاجی اوسکی

والدار ضيقها والجار السوء س كيف اكل الخبز بلا ادام ج اكسر
اور نحوست گھر کی تنگی اوسکی اور پڑوسی کا برا ہو کسطرح کھاؤن روٹی بے سالن کے توڑ دو

الخبز وزد عليه سمنا اما من العكة وسكرا ابيض وثنها لتأتونا كل س

روٹی اور بڑہاؤ اوسپر گہی کپی سے اور چینی اور خوب بڑہاؤ اوسکو پر کہا وہ

عظنی ج اذا تكلمت ليلا فاخفض واذا تكلمت نهارا فانفض

مجہے نصیحت کیجیے جب بولنے لگو رات کو تو آہستہ بولو اور جب بولنے لگو دن کو تو اپنے بائین دیکہہ لو

س اكل الرمان كيف ج في الحديث من اكل رمانا انار الله قلبه

کہانا انار کا کیسا ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو انار کہاتا ہے تو روشن کردیتا ہے اللہ دل اوسکا

اربعين يوما س الحور العين في الجنة كيف هن ج مستورات

چالیس دن عورتین گوری بڑی آنکہ والی بہشت مین کیسی ہین چہپی ہوئی ہونگی دولہن کی

في الحجال مخلوقات على احسن الصور والجمال لا يظهرن لغير المحارم

سجے ہوے مکانو مین پیدا کی گئین بہت بہلی صورت و جمال پہ نہ ہونگی غیر کے سامنے

من الرجال لانهن من قبيل الاسرار وهي تصان عن الاغيار العقول

مردونکے سامنے کیونکہ وی مثل بہیدونکے ہین اور بہید چہپائے جاتے ہین غیروں سے عقلین

في حكاية جمالهن حيارى والقلوب في وصف حسنهن سكارى

بیان خوبصورتی مین اونکی حیران ہین اور سارے دل صفت حسن مین اونکے مست ہین

س من اصحاب اليمين ومن اصحاب الشمال ومن السابق المقرب

کون ہین عرش کے داہنے والے اور کون ہین عرش کے بائین والے اور کون ہونگے سب سے آگے بڑہنیوالے نزدیک ہونیوالے اللہ

يوم القيامة ج من ابتدأ عمره بالذنب وطول الغفلة ثم تاب فهو صاحب

قیامت کے دن جو گنوائے ابتدا سے عمر اپنی گناہ مین اور بڑی غفلت مین پہر توبہ کرے تو وہ صاحب

اليمين اي يكون على يمين العرش فيدخل في الجنة ومن ابتدأ الشر

یمین ہوگا یعنی رہیگا داہنے عرش کے پہر داخل ہوگا بہشت میں اور جو شروع کرے گا

في حداثة سنه ثم دام عليه ومات عليه فهو صاحب الشمال اي

لڑکپن ہی سے پہر ہمیشہ رہے اسپر اور مر جاوے اوسی پر تو وہ صاحب شمال ہوگا

يكون على شمال العرش فيصلى في النار ومن ابتكر الخير في حداثة

رہیگا بائین عرش کے پس ڈالا جائیگا دوزخ مین اور جو شروع کرے بھلائی کرنا چھوٹے

سنه ثم داوم عليه حتى مات فهو السابق المقرب س اثمار

سن مین اپنے پھر ہمیشہ رہا اسی پر یہانتک کہ مرگیا پس وہ سابق مقرب ہوگا میوے

الجنة تكون في غلف كالباقلا في الدنيا او بلا غلف ج اخي

بہشت کے ہین غلافون مین جیسے باقلا ہے دنیا مین یا بلا غلافون کے ہین بھائی

ليس شيء من ثمر الجنة في غلف كما يكون الباقلا وغيره في الدنيا في غلف

نہین ہے کوئی میوہ بہشت کا غلافون مین جسطرح باقلا وغیرہ ہے دنیا مین غلافونکے اندر

بل كان كلها ماكولا ومشروبا ومشموما ومنظورا اليها ولا قشر لها

بلکہ ہین سارے کھانے اور پینے اور سونگھنے کے قابل اور دیکھنے کے قابل بلا چھلکے کے

س هذا سيدهم انظر كيف يخدمهم ج اوما قرأت في الحديث

یہ سردار انکے ہین دیکھو کسطرح خدمت کرتے ہین انکی کیا تمنے نہین پڑہا ہے حدیث مین

ان سيد القوم خادمهم س هذا عالم رباني وذاك عابد فايهما

کہ سردار قوم کا خادم اونکا ہوتا ہے یہ عالم ربانی ہے اور وہ عابد ہے سو دونون مین کون

افضل ج فضل العلم خير من فضل العبادة وفقيه واحد اشد

افضل ہے بزرگی علم کی بڑہکر ہے بزرگی سے عبادت کے اور ایک فقیہ بڑا جابر ہوتا ہے

على الشيطان من الف عابد والعلم بمنزلة الشجر والعبادة بمنزلة

شیطان پر ہزار عابد سے اور علم بمنزلہ درخت کے ہے اور عبادت بمنزلے

الثمر س القلب كيف يذوق حلاوة الايمان وطعم العرفان

پہل کے دل کسطرح چکھتا ہے شیرینی ایمان کی اور مزا خداشناسی کا

ج يذوقه كما يذوق الفم طعم الطعام والشراب في العنب والرمان س

چکھتا ہے اسکو جسطرح چکھتا ہے منہ مزا کھانے اور پینے کا اور انگور اور انار کا

دارك كيف احترقت ج قضى الله امرا وجف القلم فما شاء يوجد
گھر تیرا کس طرح جلگیا حکم کرچکا ہی اللہ امر کا اور سوکہ چکا ہی قلم پس جو چاہتا ہی اللہ پیدا ہوتا ہی

وما لا فلا س يا نور ما تاكل ج الكمثرى س انت تسمع الغنا
اور جو نہیں سو نہیں ای نور کیا کہاتے ہو امرود تم راگ سنتے ہو

ج غناء النساء رقية الزنا وماله العناس ما ينبغي للعلماء المتقين
گیت عورتوں کا منتر زنا کا ہی اور انجام اوسکا رنج دیکہنا ہی کیا چاہیے عالموں پرہیزگار کو

س عوام المسلمين ج العالم اللبيب كالاب الشفيق الطبيب والعوام
ساتہ عوام مسلمانوں کے عالم دانا مثل باپ مہربان طبیب کے ہی اور عوام

كالاخوان بل كالولد المريض الحبيب الكئيب فعلى الطبيب ان ياتي
مثل بہائیوں بلکہ مثل لڑکے بیمار پیارے مغموم کے ہیں پس طبیب کو چاہیے کہ آوے

الى المريض ويرى نبضه ويعرف علله ويعرفه خطراته ويامره
بیمار کے پاس اور دیکہے اوسکی نبض اور پہچانے اوسکی بیماریاں اور بتلادے بیمار کو خطرے اوسکے اور حکم کرے اوسکو

الاحتماء من كل ما يضره في دنياه وسيما في اخراه ويعالجه حتى
پرہیز کا اون چیزوں سے جو اوسکو دنیا میں ضرر کریں خصوصا جو اوسکو آخرت میں اور علاج کرے اوسکا یہانتک کہ

تظهر صحته ويزيل مرضه كي يستحق الهدية وهي رضاء الرحمن س
ظاہر ہوجاوے صحت اوسکی اور جاتی رہے بیماری اوسکی تاکہ وہ طبیب مستحق ہو انعام یعنی رضاے رحمن کا

التسمي باسم محمد او احمد كيف ج تبركا بهذا الاسم وحبا له صلى الله
نام رکہنا ساتھ محمد یا احمد کیسا ہی بنظر تبرک اس نام پاک اور بلحاظ محبت حضرت صلی اللہ

عليه وسلم ميمون مبارك ببركة تامة لا توجد في التسمي باسم غيره
علیہ وسلم کے میمون اور مبارک ہی ایسی برکت کے ساتھ کہ نہیں پائی جاتیگی نام رکھنے میں ساتھ نام اور

من الانبياء ونافع في الدنيا والاخرة وكان الاب في ولده المسمى بمحمد او
انبیاء کے اور نافع ہی دنیا اور آخرت میں اور رہیگا باپ اور بیٹا اوسکا جسکا نام محمد یا

١٦

احمد في الجنة واذا احضر رجل اسمه محمد او احمد على دانة الا بورك فيها
احمد ہو جنت میں اور جب آتا ہو کوئی مرد جسکا نام محمد یا احمد ہو دستر خوان پر تو برکت کی جاتی ہے اوس میں

واية بيت كان فيه من اسمه محمد او احمد فتكثر بركتها الكون اذا سميتم
اور جس گھر میں ہووے ایسا آدمی جسکا نام محمد یا احمد ہو تو زیادہ ہوتی ہے برکت اوسکی گھر سے نام رکھو تم

الولد محمدا فاكرمه واوسعوا له في المجلس وادخلوه في مشورتكم ولا تسبوه
لڑکے کا محمد تو تعظیم کرو اوسکی اور وسعت دیو اوسکے لیے مجلس میں اور داخل کرو اوسکو بیچ مشورہ کے اپنے اور مت گالی دو اوسکو

ولا تلعنه يا اخي امس انت لم ما جئت عندي يا اخي كانت لي
اور مت لعنت کرو اوسکو بھائی کل آپ کیوں نہ آئے میرے پاس بھائی تھی میری

ناقة فشردت فاتبعها الناس فلم يزيدوها الا نفورا فناديتهم على
ایک اونٹنی پس بھاگی پس پیچھا کیا اوسکا لوگوں نے پس نہ بڑھایا اوسکو مگر بھڑکنا پس پکارا میں نے اونکو

صوتي خلوا بيني وبين ناقتي فاني ارفق بها فتوجهت بين يديها فاخذت
آواز بلند اپنی سے کہ چھوڑ دو درمیان ہمارے اور اونٹنی ہماری کے اسواسطے کہ نرمی کرنیوالا ہوں ساتھ اوسکے پس متوجہ ہوا میں سامنے اوسکے پس لیا میں نے

لها من كلاء الارض فرددتها هونا هونا حتى جاءت في داري واستناخت
اوسکے لیے گھاس سے زمین کی پس پھیرا میں نے اوسکو آہستہ آہستہ یہانتک کہ آئی بیچ گھر میرے اور بیٹھی

فشددت عليها رحلها سيدي الليل سرق مالي كثيرا ما لي
پس باندہا میں نے اوسپر پالان اوسکا حضرت صاحب رات چوری گیا مال میرا بہت سا نہیں ہے پاس

الا ما ترى وهو قليل فهل الى اخذ السارق من سبيل خذ قرطاسا
مگر جو آپ دیکھتے ہیں اور وہ تھوڑا ہی سو چور کے پکڑنیکی کوئی راہ ہے لو ایک کاغذ

واكتب فيه اسماء المتهمين وتطويه في خرقة صفراء واطرحه في
اور لکھو اوسمیں نام اون لوگونکا جن پر شبہ ہو اور لپیٹو اوسکو اندر ایک کپڑے زرد میں اور ڈالو اوسکو

القربة وتنفخ القربة وتقرأ حالة النفخ سورة يسين ولا تعلم احد
مشک میں اور پھونکو مشک کو اور پڑھو وقت پھونکنے کے سورۂ یاسین اور مت بتاؤ کسی سے

حال العمل فان السارق ينفخ بطنه وينحصر بوله س اني اريد سفر الحج
جبتک عمل کرو تو چور پہولجاویگا پیٹ اوسکا اور رکجاویگا پیشاب اوسکا مین ارادہ کرتاہون حج کا

واريد عدم الجوع والعطش على الريل والمركب ج داوم على قراءة
اور چاہتاہون کہ بہوک پیاس کم لگے ریل اور جہازپر ہمیشہ پڑہاکیجیو

لايلاف قريش ايلافهم فقد جرب ذلك مرارا س اني اكلت اليوم
سورۂ لایلاف قریش آخرتک سو اسکا تجربہ ہوچکاہے چندبار مین نے کہایاہے آج

كثيرا واخاف على نفسي التخمة ج من اكل كثيرا وخاف عليه من التخمة
بہت اور ڈرتاہون اپنی جانپر بدہضمی سے جو کہاجاے زیادہ اور ڈرے اپنے اوپر بدہضمی سے

فليمسح على بطنه بيده وليقل هذا الدعاء الليلة ليلة عيدي ياكرشي
تو چاہیے کہ مسح کرے پیٹ پر اپنا ہاتھ اور کہے یہ دعا یہ رات رات میری عید کی ہے اے اوجہ میری

ورضي الله عن سيدي ابي عبد الله القرشي يفعل ذلك ثلثا فانه
اور راضی رہے اللہ سیدی ابی عبداللہ قرشی سے کرے اسطرح تین بار سو

لا يضره الاكل وهو عجيب مجرب س طلب النصر من الاعداء
نہ ضرر کریگا اوسکو کہانا اور یہ عجیب چیز مجرب ہے طلب مدد کرنا دشمنون سے

كيف يا لقمن ج كطلب العسل من انياب ثعبان س وقراءة العلم
کیساہے میان لقمان جسطرح شہد تلاش کرنا دانتون سے اژدہے کے اور پڑہنا علم کی باتین

بين الجاهلين كيف يا سلطان ج كايقاد السراج في ال عميان س
جاہلون کے بیچ مین کیساہے اے سلطان جسطرح روشن کرنا چراغ اندہونکی مجلس مین

ووضع الستر عند الصبيان والنسوان ج كوضع الريحان في اكمام عريان
اور رکہنا بہید کا لڑکون اور عورتون کے پاس جسطرح رکہنا ہوا کا آستینون میں ننگون کے

س انظر الى هذا الهدهد فوق غصن شجرة الحناء كيف يطير
دیکہو اس ہدہد کو اوپر ٹہنی درخت مہندی کے کسطرح سے اوڑرہاہے

من غصن الى غصن ويحرك ذنبه وراسه هل تدري مايقول ج يقول

ایک ڈال سے طرف دوسری شاخ کے اور ہلاتاہی دم اور سر کو اپنے کچھ جانتے ہو کیا بولتا ہو کہتا ہو

اذا نزل القضاء عمي البصر س وهل تدري مايقول هذا البلبل الذي هو

کہ جب اوترتی ہی قضا تو اندھی ہوجاتی ہو آنکھ اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہی یہ بلبل جو

فوق عذب الورد الاحمر ج يقول من لا يرحم لا يرحم س وهل تعلم

اوپر پھننگی درخت گلاب کے ہو کہتا ہی جو کسی پر رحم نہیں کرتا اللہ کا اوسپر رحم نہیں ہوتا اور تم جانتے ہو

انت ان الفاختة ماتقول في وكرها على شجر الانبج ج تقول ياليت

کہ فاختہ کیا بول رہی ہی اپنے گھونسلے میں درخت پر آم کے کہتی ہی کیا اچھا ہوتا

الخلق ماخلقوا وليتهم اذ خلقوا علموا لماذا خلقوا وليتهم

کہ یہ لوگ پیدا نہوتے اور کاشکے جب پیدا ہوئے تھے تو جانتے کہ کس کام کو پیدا کیے گئے ہیں اور کاشکے

اذ علموا لماذا خلقوا عملوا بما علموا س وانظر الى هذا الصرد مايقول في

جب جانتے کہ کس کام کو پیدا ہوئے ہیں تو عمل کرتے موافق اپنے جاننے کے اور دیکھو تو اس لٹورے کو کیا کہتا ہی

وكره ج يقول سبحان ربي الاعلى ملأ سمائه وارضه س

اپنے گھونسلے میں کہتا ہی پاکی ہو میرے رب برتر کے لیے بھر کر اوسکے آسمان اور زمین کے

يا حبيب الرحمن وما يقول السرطان في البحر ج يقول استغفروا الله

اے حبیب الرحمن اور کیا کہتا ہی کیکڑا دریا میں کہتا ہو کہ استغفار کرو اللہ تعالی سے

يا معشر المذنبون س انظر الى هذه الصعوة تصيح وتأكل الكمثرى هل

اے گنہگارو دیکھو اس ممولا کو چیختی ہے اور کھاتی ہی امرود

تدري ماتقول ج تقول كل حي ميت وكل جديد بال س وهل

جانتے ہو کیا کہتی ہی کہتی ہی کہ کل زندہ مردہ ہی اور کل نئی چیز پرانی ہوگی اور آیا

تدري مايقول الخطاف وهو يطير في الجو ج يقول قدموا خيرا

جانتے ہو کیا کہتی ہی ابابیل اور وہ اوڑتی جاتی ہی آسمان زمین کے درمیان کہتی ہی آگے بھیجو نیکی

تجدن وکا عند الله س وهل تعلم ما یقول الحمام فی وکرہ فی الحمام
پاؤگے اونکو اللہ کے پاس اور آیا جانتے ہو کہ کیا کہتا ہے کبوتر اپنے گھونسلے میں حمام کے اندر

ج یقول لدوا للموت وابنوا للخراب س یا عبد القدوس
کہتا ہے پیدا ہوتے جاؤ مرنے کو اور محل بناتے جاؤ اوجاڑ ہونے کو عبد القدوس

هل تنظر علی السطح ما یقول الطاؤس ج یقول کما تدین تدان
دیکھتے ہو چھت پر کیا کہتا ہے مور کہتا ہے جیسا کروگے ویسا پاؤگے

س وهل تدري ما یقول الدراج ج یقول الرحمن علی العرش
اور آیا جانتے ہو کیا کہتا ہے تیتر کہتا ہے کہ اللہ عرش پر

استوی س واذا صاحت العقاب فما تقول ج تقول البعد
قائم ہوا اور جب چیخ مارتی ہے عقاب چرٖیا تو کیا کہتی ہے کہتی ہے کہ دور رہنے میں

عن الناس راحة س والبازي ما یأکل علی شجر التمر الهندي و
آدمی سے چین ہے اور باز کیا کھاتا ہے درخت پر املی کے اور

ما یقول ج یأکل فرخ الدجاج ویقول سبحان ربي وبحمده س
کیا بولتا ہے کھاتا ہے بچہ مرغی کا اور کہتا ہے پاک ہے میرا رب اور اپنے حمد کے ساتھ

والقمري ما یقول في قفص الحدید ج یقول سبحان ربي الاعلی
اور قمری کیا کہتی ہے پنجرہ میں لوہے کے کہتی ہے سبحان ربی الاعلی

س انظر الی هذہ الحداة ما تأکل علی النخل وما تقول ج تأکل
دیکھو اس چیل کو کیا کھاتی ہے کھجور کے درخت پر اور کیا کہتی ہے کھاتی ہے

مضغة لحم وتقول کل شيء هالک الا الله س والقطاة ما تقول
لوتھڑا گوشت کا اور کہتی ہے سب چیز نیست ہونیوالی ہے اللہ کے سوا اور مرغ سنگخوار کیا کہتا ہے

ج تقول من سکت سلم س والببغاء ما یقول ج یقول ویل لمن
کہتا ہے جو چپ رہا بچا اور طوطا کیا کہتا ہے کہتا ہے خرابی ہے اوسکے لیے

كانت الدنيا اكبر همه س والقنبرة ماتقول ج يقول اللهم العن

کہ دنیا کا غم اوسکو سب غموں سے بڑا ہو اور قنبرہ چڑیا کیا کہتی ہے کہتی ہے الٰہی لعنت کر

مبغضي محمد وال محمد س والديك مايقول ج يقول اذكروا الله

بغض رکھنے والوں پر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آل حضرت پر اور مرغا کیا بولتا ہے کہتا ہے یاد کرو اللہ کو

يا غافلون س والنسر مايقول ج يقول يا ابن ادم عش ماشئت

اے غافلو اور گدھ کیا کہتا ہے کہتا ہے اے آدمی جی جتنا چاہے تو

فانك ميت س يا ايها المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة

مگر آخر کو تو مریگا اے مولوی محمد یاسین چکھاوے تمکو اللہ لذت

العرفان واليقين الانبياء والاولياء والاصفياء الاتقياء والعلماء

عرفان اور یقین کی انبیا اور اولیا اور صوفیان پرہیزگار اور عالمان

الفقهاء والحكماء الكملاء لم لا تلتفتون الى الدنيا وزخرفاتها

فقیہ اور حکیمان کامل کیوں نہیں التفات کرتے دنیا اور اوسکی بناوٹ مالی چیزوں کی طرف

من النساء والبنين والقناطير المقنطرة من الذهب والفضة

جیسے عورتیں ہیں اور بیٹے اور ڈھیر جوڑے ہوئے سونے اور روپے کے

والخيل المسومة والانعام والحرث وهي تعرض عليهم بالمطلوب وهم

اور گھوڑے آراستہ کیے ہوئے اور چوپائے اور کھیتی اور یہ دنیا ظاہر کیجاتی ہے انکو پر [illegible] اور یہ لوگ

راغبون عنها ناكسي رؤسهم ج اعلموا يا ايها الخلان ان الله

منہ پھیر بیٹھے ہیں اوس سے سر جھکائے ہوئے جانو اے یارو کہ اللہ

عظيم الشان جعلهم عرائس دار الرضوان وهيأ لهم في فراديس

بڑی شان والے نے بنایا ہے انکو دولہا جنت کا اور طیار کر رکھے ہیں انکے بیچ

الجنان الحجال والقصور والحور العين والغلمان والارائك

جنتوں کے کمرے سجے ہوئے اور محل اور حوریں بڑی آنکھ والیاں اور چھوکرے اور تخت

١٦٥

والفرش والنمارق والزرابي والكاس والانهار والفواكه

اور فرش اور قالیچے اور نہالچے مخمل کے اور پیالے اور نہریں اور میوے

من العنب والرمان وينثر عليهم جميع ما على وجه الارض من

جسطرح انگور اور انار اور نثار کیا جاتا ہے اونپر جو کچھ روے زمین پر ہے

زهرة الدنيا فكما ان العروس حين ما تجلو في حجلتها لا تلتفت

شگوفہ اور تر دنیا کی سو جسطرح دولہن جب جلوے کو آتی ہے اپنے سجے ہوئے مکان میں تو التفات نہیں کرتی

الى زخارف البيوت بل تكون ساكتة عديمة الحس كالمسكوت

طرف آرائش گھروں کے بلکہ رہتی ہے چپ بے حس و حرکت سکتے والے کی طرح

ولا تجمع ما نثر عليها وجمع لديها بطريق الاعزاز والاكرام من الارز

اور نہیں اکٹھا کرتی جو اوسپر نثار ہوتا ہے اور جمع کیا جاتا ہے اوسکے پاس بطور عزت اور بزرگی کے جیسے چاول

والذهب والفضة والطعام بل تغمض عينيها ولا تلتفت الى

اور سونا اور روپیا اور کھانا بلکہ بند کیے رہتی ہے آنکھیں اپنی اور التفات نہیں کرتی طرف

ما لديها ولا تمس المنثورات ولو بنعليها بل لا تبغي الا عروسها

اپنے آس پاس کی چیزوں کے اور نہیں چھوتی اون نثار کی چیزوں کو جوتی سے بھی بلکہ کچھ چاہتی ہی نہیں بجز اپنے دولہا

وبعلها فكذا هؤلاء لما هم معرضون وجوههم عن جنات تجري

اور شوہر کے پس اسیطرح یہ لوگ جبکہ پھیرے ہیں مونھونکو اپنے باغوں جنت سے

تحتها الانهار فكيف يلتفتون الى ما نثر عليهم من زهرة هذه الدار

کہ تلے اونکے نہریں جاری ہیں تو بھلا کیونکر التفات کریں اون چیزوں پر جو اونپر قربان ہوتی ہیں شگفتہ چیزیں دنیا کی

بل هم لا يبغون الا وصال الله وينثرون على اسمه كل ما سواه لانه

بلکہ یہ لوگ نہیں چاہتے مگر وصال اللہ کا اور نثار کرتے ہیں اوسکے نام پر کل ماسوا کو اوسکے

عرض الجنة كم عرضها كعرض سبع سموات وسبع ارضين

چوڑائی بہشت کی کتنی ہے چوڑائی اوسکی برابر چوڑائی ساتوں آسمان او ساتوں زمین کے ہے

واذا كان عرضها كذلك فطوبىٰ لها يكون اكثر من عرضها باليقين
اور جب کہ چوڑائی اوسکی اتنی ہو تو نشان اوسکی ہوگی زیادہ اوسکے عرض سے یقینا

س وسيلة مغفرة العصاة من ج مولانا وشفيعنا سيد
ذریعہ بخشایش گنہگاروں کی کون شخص ہیں جناب حضرت مولانا اور شفیعنا سردار

ولد آدم صلى الله عليه وآله وسلم جد سيدنا الامام الحسين رض و
اولاد آدم کے درود اللہ تعالیٰ کا اوپر اور اونکی آل پر اور سلام نانا سیدنا امام حسین رض اور

الحسن رض س يا ابت اوصني ج يا بني اوصيك بتقوى الله
حسن رض کے بابا جان کچھ نصیحت کیجے بیٹا وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ ڈرنے کے اللہ تعالیٰ سے

والاجتناب عما لا يرضاه وبان تخاف منه سرا وعلانية يدخلك
اور بچنے کے اوس چیز سے کہ وہ راضی نہیں ہے اور اسلئے اسکے کہ ڈرو تم اللہ سے چھپے اور ظاہر داخل کریگا تمکو

جنة قطوفها دانية وبان لا تشرك بالله شركا جليا او خفيا ولو
بہشت میں جسکے میوے جسکے جھکے ہوئے ہیں اور یہ کہ نہ شرک کرو اللہ کے ساتھ ظاہر یا باطن اگرچہ

طرفة عين وارحم على عيالك ولا تؤذ الجار ولا الوالدين ولو
پلک بھر ہو اور پیار کرو لڑکے بالوں پر اپنے اور مت ستاؤ ہمسایوں اور نہ ماں باپ کو اگرچہ

مثقال نقطة غين س زدني ج يا قرة عيني اتبع سنة نبيك
برابر نقطے غین کے ہو اور نصیحت کیجے اے ٹھنڈک میری آنکھ کے پیروی کیجئے سنت کی اپنے نبی

صلى الله عليه وسلم فانها هي الصراط الاقوم والمتبع لسنته لا يندم
صلی اللہ علیہ وسلم کی اسلئے کہ وہی سیدھی راہ استوار ہے اور تابع آپکی سنت کا شرمندہ نہیں ہوگا

ويفلح في الدنيا والآخرة ويحلى في دار الخلد الالبسة الفاخرة س
اور فلاح پاویگا دنیا اور آخرت میں اور پہنایا جائیگا جنت میں لباس سب عمدہ

زدني ج اياك من الغيبة والنميمة والحسد وفر من ذكر عيوب الخلق
زیادہ کیجے بچاؤ اپنے کو غیبت اور چغلخوری اور حسد کرنے سے اور بھاگو ذکر کرنے عیبوں سے لوگوں کے

١٦٧

تفر منه من الاسد وعليك بالصلوة والسلام على خير الانام فانها
جسطرح بہاگتے ہو شیر سے اور لازم پکڑو اپنے اوپر درود اور سلام بہیجنا بہترین خلائق پر اسلیے کہ درود

مصباح الظلام وعليك باداء الصلوة والزكوة والحج والصوم
چراغ ہے اندہیارے کا اور لازم پکڑو اپنے اوپر ادا کرنا نماز اور زکوۃ اور حج اور روزہ کا

وبقلة المشي والاكل والكلام والنوم ... ولا تتكبر
اور کم آنے جانے اور کم کہانے اور بولنے اور سونیکا اور نصیحت کیجیے مت غرور کیجیو

ولو مثقال حبة من خردل على احد من الانسان ولا تصغر احدا
اگرچہ برابر دانے رائی کے ہو کسی آدمی پر اور مت چھوٹا جانیو کسیکو

ابدا كائنا من كان ولا تنظر على عيوب الغير وانظر عيوبك في ايك
کبھی کیسے ہی وہ بڑا ہو اور مت دیکھیو غیر کے عیبوں پر اور دیکھتے رہو عیب اپنے اور ...

هل تعلم انت شر عند الله ام خير ولا تظلم مخلوقا ولو كان كافرا
تمکو کیا معلوم کہ تم برے ہو اللہ کے نزدیک یا اچھے اور مت ستائیو کسیکو اگرچہ وہ کافر ہو

والق لقمة في فم السائل سيما ان كان مسافرا واذا رأيت يتيما فكن له
اور ڈالا کرو نوالا منہ مین سائل کے خصوصا اگر وہ مسافر ہو اور جب دیکھو تم بن باپ کے لڑکیکو تو ہوجاؤ اسکے

ابا رحيما واذا سألك سائل فاعطه ولو شق تمرة وقل له قولا كريما
باپ مہربان اور جب کچھ مانگے تجھسے کوئی سائل تو دو اسکو اگرچہ ایک ٹکڑا خرمے کا ہو اور کہو اسکو بات اچھی

واذا خاطبك سفيه او جاهل فقل سلاما سلاما واذا رأيت
اور جب کچھ بولے تجھسے کوئی احمق یا جاہل تو کہو سلام صاحب سلام اور جب دیکھو تم

المجانين والسكران فمر كراما ولا تعن ظالما ولا تحقر عالما
دیوانوں اور متوالے کو تو نکلجاؤ بزرگی سے کنارا کرکے اور نہ مدد کرو ظالم کی اور نہ اہانت کرو عالم کی

ولا تخالف امر والديك بامر من الامور ولا تلق في جهنم وتدعو
اور مت خلاف کرو ماں باپ کے حکم کے کسی امر میں ... ورنہ ڈالے جاؤگے دوزخ میں ... پکارو گے

ثبوتاً على ثبوتهم س نزد في ج الله الله في جميع اصحاب رسول الله
ثبوت پر ثبوت زیادہ کیجیے بیچ اللہ بیچ اللہ شان میں سارے اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وإياك من الاستخفاف في حق احد من الملائكة والنبيين
اور بچا اپنے کو توہین کرنے سے حق میں کسو ایک فرشتوں اور انبیا کے

ومن بغض احد من الصحابة اجمعين واهل بيت الطيبين الطاهرين
اور بغض کرنے سے کسی ایک تمامی صحابہ سے اور اہلبیت سے جو سب ستھرے اور پاک ہیں

ومن بغض الاولياء والصالحين والمشايخ المكرمين والعلماء
اور بغض کرنے سے ساتھ اولیا اور نیکوکاران اور مشائخ بزرگ اور علمای

المتقين وجميع المؤمنين المسلمين فانه ان كان في قلب احد
پرہیزگاران اور سارے مؤمنین مسلمین کے کیونکہ اگر ہوگا دل میں کسیکے

بغض احد من المذكورين فهو في اسفل سافلين س نزد في
بغض کسی ایک ذکر کیے گئے لوگونکا تو سب سے نیچے کے درجے میں دوزخ کے رہیگا زیادہ کیجیے

ج من يشاور الحكيم فهو على الخير والسلامة ومن شاور الحريم
جو مشورہ کریگا دانا سے سو وہ اوپر بھلائی اور سلامت کے رہیگا اور جو مشورہ لیگا عورت سے

فتحصل له الندامة والملامة س نزد في ج احسن الكلام
تو حاصل ہوگی اوسکے تئیں شرم اور ملامت اور بڑہا ئیے بھلی بات بولا کر

مع الخدام انظر الى الله الملك العلام كيف يلين الكلام مع
خادمونکے ساتھ دیکھو طرف اللہ بادشاہ بڑے دانا کے کہ کسطرح نرم بات کرتا ہے ساتھ

خدمة من الخاص والعام وتحذر من اذى الجار ولو كان من
اپنے خادمونکے خاص ہوں یا عام اور بچتے رہنا ستانے سے پڑوسی کے گو کہ وہ

الكفار واحسن اليه بالوجه الحلال لا على غير رضاء الله المتعال
کافر ہو اور بھلائی کیجیو اوسکے ساتھ بوجہ حلال نہ اوپر خلاف رضا اللہ برتر کے

ولا تنهر السائل والفقير بل اعطه مما اعطاك الله القليل او الكثير
اور مت جھڑکی دیجیو سائل اور فقیر کو بلکہ دیدیا کرو اوسکو جو دیا ہی تمکو اللہ نے تھوڑا یا بہت
ولا تجلس في مجلس يغتاب فيه العالم او يمدح فيه الظالم ولا تأكل
اور نہ بیٹھو ایسی مجلس میں کہ غیبت ہوتی ہو اوسمیں عالم کی یا تعریف ہوتی ہو اوسمیں ظالم کی اور مت کھائیو
في بيت شارب مسكر ولا اكل الربوا واقنع بازارك وكسائك
گھر میں نشے پینیوالے اور کھانیوالے سود کے اور قناعت کرتے رہنا اپنے تہبند اور چادر
الخلقة الوسخة ولا تطلب عارية من احد الجبة والعباس
پرانی میلی کچیلی پر اور مت مانگیو مستعار کسی سے جبہ اور عبا
زدني جر ولا تعن عاق الوالدين بغرفة ما ولا بشقة تمرة ولا تخلص
اور نصیحت تیجیے مت مدد کیجو نافرمان کی ان باپ کے ساتھ ایک چلو پانی کے اور نہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے اور نہ چھوٹائیو اوسکو
من الدين ولا تخاطبه بلين الكلام والرفق بل بالزجر والشين وامنع
دین سے اور مت بولو اوس سے ساتھ نرم بات او مہربانی کے بلکہ ساتھ جھڑکی اور برائی کے اور روکو
اطفالك بعد غروب الشمس من الخروج من الدار المسيرا ما اذا خرجوا
اپنے لڑکوں کو بعد ڈوبنے سورج کے نکلنے سے گھر کے واسطے پھرنیکے مگر جب نکلیں
الى المساجد والمدارس لطلب العلوم فلا ضير بس زدني جر اترك
طرف مسجدوں اور مدرسوں کے واسطے طلب علوم کے تو کچھ مضایقہ نہیں اور فرمائیے چھوڑدو
ذكر الغير ولا تذكر احدا سيما الميت الا بالخير لانه اذا مات الانسان
ذکر غیر کا اور مت کرو ذکر کسیکا خصوصًا مردیکا مگر ساتھ نیکی کے کیونکہ جب مرجاتا ہی آدمی
يتركه الشيطان فالانسان كيف لا يترك الانسان الموتان ولا تلعن
تو چھوڑدیتا ہے اوسکو شیطان پس آدمی کیونکر نچھوڑے آدمی مردیکو اور مت لعنت کیا کرو
خلقا او مصنوعا ايما كان انسا كان او الجان حيا كان او الموتان
کسی مخلوق یا اللہ کی بنائی چیز پر جو ہو آدمی ہو یا جن زندہ ہو یا مردہ

۱۷۳

وان كان يستحق اللعنة احد فيلعنه الله واحد احد واذ لست

اور اگر ہوگا مستحق لعنت کا کوئی تو لعنت کریگا اوسکو اللہ یکتا اکیلا اور جبکہ تم

مامورا بلعن الشيطان فما بال الغير فعليك ان لا تذكر احدا

حکم نہیں کیا گیا ہو لعنت کرنیکا شیطان پر پس کیا حال ہے دوسروں کا پس واجب ہے تمپر کہ نہ ذکر کرو کسیکا

ولو كان عدوك الا بالخير فان العدو اذا سمع منك ذكر الخير

اگرچہ وہ دشمن تمہارا ہو مگر خیر کیساتھ کیونکہ دشمن جب سنیگا تمسے ذکر خیر

ينقلب وليا حميما والمسيء اليك اذا سمعه منك يندم ويقول

تو ہوجاویگا دوست اپنا اور جو تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے جب سنیگا وہ ذکر خیر تمسے تو شرمائیگا اور کہنے لگیگا

فيك قولا كريما س زد في حج تحذر من الاستقراض ما استطعت

تمہاری شان میں بات اچھی اور زیادہ کیجیے نیچے رہو قرض لینے سے حتی الوسع

وان وعدك القارض وعد القيامة لان مال القرض الحسرة

گوکہ وعدہ دے تمکو قرض دینے والا وعدہ قیامت کا کیونکہ انجام قرض کا پچھتانا

والذلة والندامة ولان هم القرض اكبر الهموم بحيث ان

اور رسوائی اور شرمندگی ہے اور کیونکہ غم قرض کا بڑا ہے سب غموں سے حتی کہ

المقروض ينسى الله القيوم وتصير المديون كالمجنون ويكون

مقروض بھول جاتا ہے اللہ قائم رہنیوالیکو اور ہوجاتا ہے مدیون مثل دیوانے کے اور رہتا ہے

عند الناس اذل من كل دون ولا يقدر المقروض الخروج من

لوگوں میں خوار زیادہ سب خوار سے اور نہیں قادر ہے مقروض کہ نکلے

بلده بغير اذن القارض وان خرج بلا اذنه فيكون ثواب صومه

اپنے شہر سے بلا حکم قرض دینوالیکے اور اگر نکلے بلا حکم اوسکے تو ہوگا ثواب اوسکے روزے

وصلوته وكلما يفعله من الخير للقارض بمن زد في حج ...

اور نماز اور سارے اوسکے عمل خیر کا قرض دینیوالیکے سب اور فرمائے مت حقیر جب

١٧١

انساناً اعور او اعمی او اصمّ او اخرس او احدب او اعرج ولا تقل

کسی آدمی کو کانے یا اندھے یا بہرے یا گونگے یا کبڑے یا لنگڑے کو اور مت کہیو

فیھم شیئا و امسک لسانک فی فیک فلعل اللہ یعافیھم مما فیھم

اونکی شان میں کچھ اور روکے رہو زبان اپنی اپنے منہ میں سو ایسا نہو کہ اللہ تعالی آرام دیدیوے انکو جن بلاؤں میں ہیں

و یبتلیک الا تصیح فی الحدث کالحمیر و تعذب اشد عذاب فی

اور اوسمیں مبتلا کر دیوے تمکو ورنہ چیخ مارو گے قبر میں مثل گدہے کے اور سخت عذاب میں گرفتار ہوگے

السعیر من زدنی جر یا نور بصری کثرۃ النوم والاکل والکلام

دوزخ میں اور بڑہاتے ہیں اے روشنی آنکھ کے زیادہ سونا اور کھانا اور بولنا

مفتاح کل داء و بلاء والیقظۃ والجوع والصمت لکل داء دواء

کنجی ہے ہر بیماری اور بلا کی اور جاگنا اور بھوکے رہنا اور چپ رہنا ہر روگ کی دوا ہے

و من کل عناء و بلاء غناء و شفاء و اذا شبعت فاذکر الجوعان

اور ہر رنج اور بلا سے بے پروائی اور شفا ہے اور جب تم کھا کے آسودہ ہو جاؤ تو یاد کرو بھوکوں کو

واحمد اللہ و ان نسیتہ فویلا لک و واحسرتاہ و اذا اصابتک

اور اللہ کا شکر کرو اور اگر بھولوگے اوسکو تو خرابی ہے تمہارے لیے اور حسرت ہے اور جب پہونچے تمکو

مصیبۃ فاصبر واسترجع واذکر مصائب الانبیاء سیما غربت

کچھ مصیبت تو صبر کیجیو اور انا للہ کہیو اور یاد کیجیو مصیبتونکو انبیاء کی خصوصاً بیکسی کو

السبطین السیدین القمرین سیدنا و مولانا الحسنین والا یزید

دونوں نواسے دونوں سردار دونوں چاند سیدنا اور مولانا حضرات امام حسن اور امام حسین کے و زیادہ

غمک فی الدارین و تکون مصیبتک مصیبتین من زدنی جر

غم تمہارا دونوں جہان میں اور ہوجاویگی تمہاری مصیبت دو مصیبت اور بڑہاتے ہیں

اجعل فکرک فی طلب کسب الحلال للعیال لیلا و نہارا و لا تہتم

کر مصروف رہو فکر اپنی تلاش میں کمائی حلال کے لڑکے بالونکے لیے رات اور دن اور مت گھبراؤ

عن أكل الربوا والرشى وكسب الحرام فان الله يمحق ذلك بالاموال
اس پاس رہنے سود اور رشوت اور حرام کمال کے سوا اللہ برباد کریگا تمہارے مالون سے

والبنين ويعطيك جنات وقصورا وانهارا من زدني جر
اور بیٹون سے اور دیگا تمکو باغ اور محل اور نہرین اور زیادہ کیجیے

اذا رأيت متحابين فلا تكن غراب البين ونماما في الجانبين و
جب دیکھو تم دو دوستونکو پس مت ہوجیو جدائی ڈالنیوالے اور چغلخور دونوں طرف اور

اذا رأيت متخاصمين فاعلوان اصلاح ذات البين ينفعك في
جب دیکھو دو جھگڑنیوالونکو تو جانو کہ صلح کردینا درمیان دو آدمی کے نفع دیگا تمکو

الدارين وهو خير من الصوم والصلوة في الملوين ومن انفاق
دونون جہان مین اور یہ بہتر ہے روزۂ نفل اور نماز نفل سے دن رات کے اور خرچ کرنیسے

قنطار من س يا ابت زدني جر يا ثمرة فوادي اقنع بما قسم الله لك
سونیکی ہو بھر کر دو کا جی بہت چمکیگی ہو بابا جان اور بڑھائیے اے پھل میرے دل کے قناعت کیجیو اوسیقدر پر جو قسمت مین

فانك لا تقدر على النقصان والزيادة فان قنعت تكن عزيزا
کیونکہ تمہارا بس نہین ہے گھٹانے اور بڑھانے کا پھر اگر قناعت کروگے تو ہوگے پیارے

عند الله والناس ومن اهل السعادة قال سيدنا عمر بن عز من
اللہ کے اور لوگونکے اور نیکبختون مین گنے جاؤگے فرمایا ہے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عزت ملی اوسکو

قنع وذل من طمع س زدني جر اياك ثم اياك من اشياء تورث
قناعت کی اور رسوا ہوا جسنے لالچ کی اور فرمایئے بچے رہیو بچے رہیو اون چیزون سے جو کھینچ لاتی ہین

الفقر والافلاس لا تبل في الماء الراكد ولا في المقابر ولا في الحمام و
فقر اور غریبی کو مت پیشاب کیجیو بستہ پانی مین اور نہ قبرستان مین اور نہ حمام مین اور

لا في البيت ولا في ماء يتوضأ فيه الناس ولا مستقبلا للقبلة
اور نہ گھر کے اندر اور نہ اوس پانی مین جسمین لوگ وضو کرتے ہون اور نہ قبلے رخ

ولا تستدبر القبلة ولا مقابل الشمس والقمر ولا مقابل احد من البشر

اور نہ پیٹھ کرکے قبلے کی طرف اور نہ سامنے سورج اور چاند کے اور نہ سامنے کسی آدمی کے

ولا تتکلم احدا عند البول والغائط الا عند الحاجة ولا تاکل

اور نہ بولیو کسی سے وقت پیشاب اور پاخانے کے مگر وقت ضرورت شدید کے اور نہ کھائیو

بغیر غسل الیدین والفم ولا علی الجنابة ولا تاکل بلا قول

بغیر دھوئے دونوں ہاتھ اور منہ کے اور نہ ناپاکی پر اور نہ کھائیو بے

بسم الله وبعد الاکل لا تنس شکر الله ولا تمسح یدک

بسم اللہ کہے اور بعد کھانے کے مت بھولیو شکر اللہ کا اور مت پونچھیو ہاتھ اپنا

بعد غسلها فی اکمامک ولا فی ثیابک ولا تطفئ السراج

اوسکے دھونے کے بعد اپنی آستینوں میں اور نہ کپڑوں میں اور نہ بجھائیو چراغ کو

بالنفس ولا توقد السراج فی النهار ولا تکنس البیت فی اللیل ولا من

پھونک کرکے منہ سے اور نہ روشن کیجیو دن کو چراغ اور مت بہاریو گھر رات کو اور نہ

اخرقة ولا ترقد ساعة بلا وضوء فکیف ترقد طول اللیل والنهار

کپڑے سے اور نہ سویو گھڑی بھر بلا وضو کے پس کیا حال ہوگا کہ سوتے رہو رات دن

ولا تجلس علی عتبة باب الدار ولا علی الطریق ولا تضحک فی

اور نہ بیٹھا کرو چوکھٹ پہ دروازے گھر کے اور نہ راہ پر اور نہ ہنسا کرو

المقابر ولا تلبس العمامة قاعدا ولا السراویل قائما ولا تلبس ثوبا

قبرستان میں اور نہ باندھیو عمامہ بیٹھکے اور نہ پاجامہ کھڑے ہوکے اور نہ پہنو کوئی کپڑا

مقلوبا ولا تمش فی الظلمة ولا بین المومنین ولا تاکل فی السوق

اوندھا اور نہ چلا کرو اندھیرے میں اور نہ بیچ میں دو مومنوں کے اور نہ کھایا کرو بازار میں

ولا تتکلم بکلام الدنیا فی المساجد ثم زدنی حریقة عینی

اور نہ بولا کرو بات دنیا کی مسجدوں میں اور فرمایئے ای شنا کہ میری آنکھ کے

لا تمازح شارب الخمر لانه مسلوب العقل والحواس يصدر
ٹھٹھا مت کیا کرو شراب پینے والے سے کیونکہ وہ مدہوش اور بدحواس ہے نکل پڑیگی

منه كلام قبيح فتفتضح بين الناس ولا الاحمق فانه يمازحك
اوس سے بات بری پس تم فضیحت ہوجاؤگے لوگونکے بیچمین اور نہ احمق سے کیونکہ وہ دل لگی کریگا تمسے

بالقول القبيح فيحصل لك به التفضيح ولا المجنون فانه مغبون
بری بات سے پس حاصل ہوگی تمکو اوس سے رسوائی اور نہ سڑی سے کیونکہ اوسکی عقل جاتی رہی ہے

العقل بالجنون ولا الصبيان فانهم يمازحونك في كل محل و
عقل جاتی رہی ہی جنون کے اور نہ لڑکون سے کیونکہ وہ سب ہنسی کرینگے تمسے ہر محل اور

مكان ولا الحريم فانهن يستحقرنك بين الناس فتقع عن اعين
جگہمین اور نہ عورت سے کیونکہ وہ سب رسوا کردینگے تمکو درمیان لوگونکے پس گر پڑوگے تم آنکھون سے

الناس ولا الاراذل السفهاء فانهم يذهبون بالمزاح عن وجهك
لوگونکی اور نہ کمینوں احمقوں سے اسلیے کہ وہ سب اوتار دینگے ٹھٹھا کرکے تمہارے منہ کا

الماء وقال زدني جريا روح الجنان لا تدخل بيت احد بلا استيذان
پانی اور فرمایئے اے روح جان کے مت جائیو گھرمین کسیکے بلا حکم کے

واذا دخلت على صاحب البيت فسلم عليه قبل ان يسلمك
اور جب داخل ہو گھروالے کے پاس تو سلام کیجیو اوسپر پہلے اسکے کہ وہ سلام کرے تمکو

واجلس حيث اشارك ولا تكلمه قبل ان يكلمك ولا تمدن
اور بیٹھیو جہان وہ اشارہ کرے تمکو اور نہ بولیو اوس سے پہلے اسکے کہ وہ بولے تمسے ورمت پھیلائیو

عينيك الى اثاث البيت بل اغضض بصرك واحبس لسانك
آنکھین اپنی طرف اسباب گھر اوسکے بلکہ نیچے کیے رہیو نظر اپنی اور روکے رہنا زبان کو اپنی

ولا تفتح فاك بكيت وذيت واذا تكلمت فمن انقل واستعز
اور نہ کھولنا منہ کو اپنے ادہر ادہر کی باتونکے ساتھ اور جب بولو تو تمیز کرنا کہ کیا کہتے ہو ...

۱۷۵

بالكتمان على انجاحها المسؤل وإذا طلبت وطرا فلا تطلب إلا

چھپا چھپا اوپر روا ہونے حاجت کے اور جب تو طلب کرے کوئی حاجت تو نہ طلب کرنا مگر

من ذي مروة هو خير اهليها لان فوت الحاجة خير من طلبها

مروت والے سے جو بہتر ہی اہل مروت کا ہو کیونکہ فوت ہو جانا حاجت کا اچھا ہے اوسکے طلب کرنے سے

من غير اهليها ولا تودع مالا عند فقير سيما ذي ولد صغير

بیمروت آدمی سے اور نہ سپرد کرنا کچھ مال نزدیک فقیر کے خاصکر کے چھوٹے لڑکے والے کے پاس

وان كان تقيا فانه اذا التهبت معدته جوعا وبكى وجزع ولده

اگرچہ وہ پرہیزگار ہو کیونکہ جب جلنے لگیگا پیٹ اوسکا مارے بھوک کے اور روئے اور گریہ کرینگے لڑکے اوسکے

جزوعا اكله ويجعله نسيا منسيا ولا عند الفاسق ولا عند

تو کھا جائیگا اوس مالکو اور کردیگا اوسکو بھولا بسرا اور نہ بدکار اور نہ

العاهر وشارب الخمر والقامر وان كانوا رؤساء ومن اهل الاشراف

زانی اور شرابخوار اور جوارئے کے پاس اور اگرچہ یہ سب رئیس اور اشراف ہوں

لانهم لا يخافون الله فكيف يخافونك مع كونهم من اهل

کیونکہ یہ سب نہیں ڈرتے اللہ سے تو کیونکر ڈرینگے تمسے باوجود یہ سب

الاسراف ولا عند من يداوم باليمين لانه لا اعتبار ولا امانة

بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اور نہ پاس اوسکے جو ہمیشہ قسم کھایا کرے کیونکہ اوسکو نہ اعتبار ہی اور نہ امانت ہی

ولا وقار له باليقين ولا عند من كان مسرفا او كان سخيا فانه ينفق

اور نہ عزت ہی یقینا اور نہ پاس اوسکے کہ ہو وہ بیجا خرچ کرنیوالا یا ہووے سخی کیونکہ وہ خرچ کر ڈالیگا

مالك ولو كان تقيا فاسمع يا نور العينين يا سراج الوالدين

مال تمہارا گرچہ وہ پرہیزگار ہو اور فرمایا ہے ای روشنی دونوں آنکھوں کے ای چراغ ماں باپ کے

يا سليم المزاج دار اعدائك كمثل مدارتك اواني الزجاج وتحفظ

ای نرم مزاج والے نرمی کرتے رہو اپنے دشمنوں کے ساتھ جسطرح نرمی کرتے رہتے ہو ساتھ برتنوں شیشوں کے اور بچتے رہو

منهم كما تتحفظ من الاسد فانهم في فكران يأكلوك بالحسد وافترأ

اونسے جسطرح بچے رہتے ہو شیر سے سو وہ سب اسی دہیان میں ہیں کہ نگلجاویں تمکو مارے ڈاہ کے اور پڑہا کرو

اية الكرسي ثلثة مرات عند المنام فانه لا يقربك سارق ولا الهوام

آیۃ الکرسی تین بار وقت سونیکے سو نہ پاس آویگا تمہارے کوئی چور اور نہ جانور موذی

س انا رجل مسكين غريب موعوك دلني اليك الشيخ قادر بخش

مین مرد محتاج مسافر تپ زدہ ہون بہیجا ہے مجھے آپکے پاس شیخ قادر بخش

اخوك كسرت الحمى عظامي واكلت اللحم واحرقت حتى سود جسمي

بہائی نے آپکے توڑ ڈالا تپ نے میری ہڈیونکو اور کہا گئی گوشت اور جلا دیا مجھے حتی کہ کالا ہوگیا بدن میرا

كالفحم جئتك لتعلمني كلمات اذا قلتهن اذهبها الله عني وانت العالم

مثل کوئلے کے آیا مین آپکے پاس تاکہ آپ سکھاوین مجھے ایسے کلمے کہ جب مین انکو پڑہون تو دور کرے اللہ تپ کو مجھسے اور آپ عالم

العامل الاحق بذلك عندظني ج اقل لك ما جاء في الحديث اذا

عامل لائق اسکے ہین میرے گمان میں کہتا ہون مین تمکو وہ جو آیا ہے حدیث شریف مین جب

قلته اذهب الله عنك هذا المرض الخبيث قل اللهم ارحم جلدي

تم اوسکو پڑہو گے تو دور کریگا اللہ تمسے اس مرض برے کو کہو اے اللہ رحم کر میرے چمڑے

الرقيق وعظمي الدقيق من شدة الحريق يا ام ملدم ان كنت امنت بالله

پتلے پر اور میری ہڈی پتلی پر شدت سے جلن کی اے تپ اگر ہے تو ایمان لائے اللہ

العظيم فلا تصدع الراس ولا تاكلي اللحم ولا تشربي الدم وتحولي

بزرگ کے ساتھ تو مت پہاڑ سر میرا اور مت کہا گوشت اور مت پی لہو میرا اور چلی جا

عني الى من اتخذ مع الله الها آخر س يا ايها الشيخ يا سيدي نور الحسنين

میرے پاس سے طرف اوسکے جو ٹھیراوے ساتھ اللہ کے معبود دوسرا س اے شیخ اے میرے سردار نور الحسنین

فوالليوم ولدي على حسين وهو نور العينين وسرور الوالدين لا سيئ

بد ہوگیا ہے میرا لڑکا علی حسین اور وہ ہے نور آنکہونکا اور باعث خوشی ماں باپ کا خصوصکر مجھ سے

ضربته اليوم بالقضيب ضرباً فاعيا في تجسسه شرقاً وسعيه له

مارى تهى اوسكو آج چهڑى سے تهوڑى مار پس تهكا نيچے اوسكى تلاش ميں پورب كو دوڑ اور ڈهونڈهنا اوسكے ليے

غرباً فهل الى رجوعه الى البيت من طريق جئتك من فج عميق جد اذا

پچهم كو سو ہے كوئى راه اوسكے گهر پلٹ آنيكا كوئى راسته آيا ہوں ميں آپكے پاس راه دور سے جب

ضاع منك شيء او اردت ان يجمع الله بينك وبين انسان غائب وتكون

گم ہو جاوے تمہارى كوئى چيز يا چاہو تم كه اكٹها كرے الله درميان تمہارے اور درميان آدمى غائب كے اور ہو تم

من نار فراقه كالسرب الذائب فقل يا جامع الناس ليوم لاريب فيه

اوسكى جدائى كى آگ سے مثل سيسے پگهلے ہوئے كے تو پڑهو اى اكٹها كرنيوالے لوگونكے اوس دن كه اوسميں شك نہيں ہے

ان الله لا يخلف الميعاد اجمع بيني وبين كذا او فلان فان الله تعالى

تحقيق الله نہيں خلاف كرتا وعده كو اكٹها كر درميان ميرے اور درميان فلاں چيز يا فلاں شخص كے پس تحقيق الله تعالى

يجمع بينك وبين ذلك الشيء او ذلك الانسان فانك اذا دعوت

جمع كريگا درميان تمہارے اور درميان اوس چيز يا اوس آدمى كے سو تم جب دعا كروگے

بها في شيء يستجاب لك سن عظني جد السفر نوعان سفر الدنيا

اوسكے ساتھ كسى چيز ميں قبول ہوگى دعا تمہارى نصيحت كيجيے سفر دو قسم كا ہے سفر دنيا كا

وزادها يحملها المسافر معه وسفر الآخرة وزادها يرسل المسافر قدامه

اور اوسكا توشه اوٹها ليتا ہے مسافر ساتھ اپنے اور سفر آخرت كا اور اوسكا توشه بهيجتا ہے مسافر آگے اپنے

سن زدني جد ان لم تفعل ثلثاً فلا تفعل ثلثاً ان لم تفعل الخير فلا تفعل

اور نصيحت كيجيے اگر نه كرسكو تين چيز تو نه كرو تين چيز اگر نه كرسكو بهلائى تو نه كرو

الشر ايضاً وان لم تنفع مسلماً فلا تضره وان لم تقدر الصوم فلا

برائى بهى اور اگر نه نفع پہنچا سكو كسى مسلمان كو تو ضرر نه پہنچاؤ اوسكو اور اگر نه ركهه سكو روزه تو نه

تأكل بالاغتياب لحوم القوم سن زدني جد يا بني الفقر والعنا

كهاؤ غيبت كركے گوشت لوگونكا اور فرمائيے بيٹا غربت اور دكهه

١٧٨

مشقة في الدنيا ومسرة في الآخرة والعيش والغناء مسرة في الدنيا

تکلیف ہے دنیا مین اور خوشی ہے آخرت مین اور آرام اور سکھ خوشی ہے دنیا مین

ومشقة في الآخرة س نزدیج الناس يطلبون شيأين في الدنيا

اور تکلیف ہے آخرت مین اور فرمایا آدمی طلب کرتے ہین دو چیز دنیا مین

وهما لا يوجدان الا في الجنة السلامة والعافية س نزدیج

اور وہ دونون نہ ملینگی مگر بہشت مین سلامتی اور آرام اور فرمایا

القبر ينادي كل يوم خمس مرات بخمس كلمات يقول انا بيت الوحدة

قبر پکارکے کہتی ہے ہر دن پانچ بار پانچ باتین کہتی ہے مین اکیلا گھر ہون

فاحملوا الي انيسا وانيسي تلاوة الفرقان وانا بيت الظلمة فاحملوا

سو میرے پاس اپنا سنگھاتی لیے آؤ اور ساتھی میرا پڑھنا ہے قرآن مجید کا اور مین اندھیرا گھر ہون سو لیے آؤ

الي سراجا وسراجي صلوة الليل وانا بيت التراب فاحملوا الي فراشا

میرے پاس ایک چراغ اور چراغ میرا نماز رات کی ہے اور مین مٹی کا گھر ہون سو لیے آؤ بچھونا

وفراشي هو العمل الصالح وانا بيت الحيات والعقارب فاحملوا الي

اور بچھونا میرا اچھا عمل ہے اور مین گھر سانپون اور بچھوؤن کا ہون سو لاؤ یہان

ترياقا والترياق هي الصدقة وانا بيت المنكر ونكير فاحملوا الي كنزا

تریاق اور تریاق صدقہ ہے اور مین گھر منکر نکیر کا ہون لیے آؤ یہان خزانہ

والكنز هي كلمة التوحيد س نزدیج لا تكن [illegible]

اور خزانہ کلمہ توحید ہے اور فرمایا [illegible]

فتلفظوا احضر الجنائز لانها تذكرك الآخرة ولا تحضر الاعراس فانها

[illegible] اور آیا کر جنازون پر کیونکہ وہ یاد دلاوینگا تجھکو آخرت اور بہت جایا کر شادیون مین [illegible]

تشهيك الدنيا س لا امر من الصبر ومن كل [illegible] شي [illegible]

خواہش ہوگی تجھکو دنیا کی [illegible] زیادہ [illegible] اور [illegible]

كلّ مرّة فما وجدت شيئًا امرّ من الفقر ليس الاثقل من الجبال والحديد

ہر دفعہ پس پائی مین نے کوئی چیز کڑوی زیادہ مفلسی ہے بھاری زیادہ پہاڑ اور لوہے

ومن كل ثقيل اي شيء جرّ الجار السوء ليس يا سيدي انا حارس هذا

اور ہر بھاری چیز سے کون چیز ہے پڑوسی برا یا حضرت مین چوکیدار ہون اس

البلد وليس لي والد ولا ولد ادور في السكك والاسواق

شہر کا اور نہین ہے میرے باپ اور نہ لڑکا گھوما کرتا ہون گلیون اور بازارون مین

للحفاظة من اللصوص ليلًا ونهارًا والكلاب اذا يرينني

واسطے حفاظت کے چورون سے رات دن اور کتے جب دیکھتے ہین مجھے

في الطرق في ليلة ظلماء تصول عليّ فلا يزيدني عواءها الا فرار

راہون مین اندھیری رات مین تو زور لا کرتے ہین مجھ پر پس کچھ نہین بڑھتا مجھسے بھونکنے سے انکے سوا بھاگنے کے

فهل عندكما آية اذا اقرأها على الكلب الصائل احد لا يقربه

سو آیا تمھارے پاس کوئی ایسی آیت ہے کہ جب پڑھے اسکو اوپر کتے بھونکنے والے کے کوئی تو نہ پاس آوے اسکے

الكلب ولا يضره على الابد ج يا عبد الحميد اذا حمل عليك الكلب

کتا اور نہ ضرر دے اسکو کبھی اے عبد الحمید جب زور لاکرے تم پر کتا

في ليل او نهار فاقرأ قوله تعالى وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد

رات یا دن کو تو پڑھ یہ قول خدا کا اور کتا انکا پھیلائے ہے اپنی بانہین چوکھٹ پر

فان الكلب يفر ولا يضر وايضا في سورة رحمن اية تقرأ على

سو کتا بھاگ جائیگا اور نہ ضرر کریگا اور بھی سورۂ رحمن مین ایک آیت ہے کہ پڑھی جاتی ہے

الكلب اذا حمل على الانسان وهي قوله تعالى يا معشر الجن والانس

کتے پر جب زور لا کرے آدمی پر یعنی یہ قول خدا کا اے فرقے جن اور انسان کے

ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا

اگر سکتے ہو تم کہ نکل جاؤ کنارون سے آسمانون اور زمین کے تو نکل جاؤ

١٨٠

لا تنفذون الا بسلطان فان الكلب لا يؤذي هذا الانسان
نهین نکل سکنے کے بن زور کے سو کتا نہ اذیت دیگا اس آدمی کو

باذن الله الملك الديان س قل لي كلمات تتضمن مكارم
حکم سے الله بادشاہ دیان کے فرمائیے مجھے کچہ ایسی باتین جو شامل ہون بہتری اچہی

الاخلاق كلها في الدنيا والاخرة ج صل من قطعك واعط من
عادتون پر ... دنیا اور آخرت کے ملجاؤ اپنے کنبے سے جو توڑے تمکو ... سو ... جو

حرمك واعف عمن ظلمك واحسن الى من اساء عليك وأمر
نہ دے تمکو اور معاف کرو وس سے جسنے ظلم کیا تمپر اور بہلائی کرو اوسکی جسنے برائی کی تمپر اور حکم کرو

بالمعروف واعرض عن الجاهلين واخفض جناحك للمؤمنين
اچہی باتکا اور الگ رہو جاہلون سے اور جہکائے رہو بازو اپنا مسلمانونکے آگے

س زدج لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت لان ما اصاب
اور مت غم کرو اوس چیز کا جو فوت ہوگئی اور نہ خوشی کرو اوس چیز سے جو تمکو ملے کیونکہ نہین پہونچتی ہے

من مصيبة في الارض كجدب وعاهة في الزروع والثمار ولا في
کوئی مصیبت زمین مین جسطرح کال اور آفت کہیتون اور پہلونمین اور نہ

الانفس كالعلة والقلة والذلة والخوف وموت الاولاد الصغار
جانونمین جسطرح بیماری اور کمی مال کی اور خواری اور ڈر اور مرنا اولاد چہوٹی

والكبار الا وهي مكتوبة في اللوح المحفوظ باليقين قبل ان تخلق
اور بڑیکا مگر یہ کہ سب لکہی ہوئی ہین لوح محفوظ مین یقیناً قبل پیدا ہونے

السموات السبع والارضين س يا ايها الحكيم يا ايها الحميم
ساتون آسمان اور زمینونکے ای حکیم ای دوست خالص

انت لم لا تحزن على ما فات ولا تفرح بما هو آت ج يا ايها الله عدل
تم کیون نہین غم کرتے اوس چیز پر جو فوت ہوگئی اور نہین خوش ہوتے اوس سے جو تمکو ... ای دوست

۱۸۱

يا أيها الأخ الرفيق لأن ما فات لا يتلافى بالحزن والعبرة وما هو آت

اے بھائی یار اسلیے کہ جو چیز جاتی رہی اوسکا بدلہ غم اور رونے سے ہو نہیں سکتا اور جو چیز آنیوالی ہے

لا يستلم بالسرور والحبرة من طريق الأولياء الأصفياء والعلماء

وہ ہمیشہ نہیں رہتی خوشی اور خوشی کے ساتھ طریقہ اولیاے صوفیان اور علماے

الأتقياء ما هو جر الرضى بالقضاء والصبر على البلاء نعم لذت

پرہیزگاران کا کیا ہے راضی رہنا حکم الٰہی پہ اور صبر کرنا بلا پر مزا

البلاء عند أهل الله لم تكون فوق لذة العافية وأنهم لم يرون

بلا کا نزدیک اللہ والون کے کیون ہوتا ہے زیادہ مزے سے آرام کے اور وہ لوگ کیون جانتے ہین

الصحة أعظم المصائب والمصيبة كأنها هي الشافية ج أولا تعلم أن

صحت کو بڑی مصیبت اور مصیبت ہی کو شافی جانتے ہین تم نہین جانتے کہ

أكل الحنظل من يد الحبيب أحب وألذ من الرمان والزبيب س

کہانا اندراین کا ہاتھ سے دوست کے محبوبتر اور لذیذتر ہوتا ہے انار اور منقے سے

يا قصير اللحية يا طويل الشارب لم خص الإنسان دون غيره من

اے چھوٹی داڑھی والے اے لانبی مونچھ والے کیون خاص ہوا آدمی نہ غیر اوسکا

الموجودات بالمآكل والمشارب ج لأن الله تعالى وهب

موجودات سے کہانے پینے کے ساتھ اسواسطے کہ حق تعالی نے بخشی ہین

للإنسان من صفاته التي لو تركه غير مفتقر إلى المآكل والمشارب

آدمی کو اپنی وہ صفتین کہ اگر چھوڑ دے اوسکو غیر محتاج طرف کہانے اور پینے کے

لادعى الربوبية أو ادعي فيه ذلك في المشارق والمغارب س

تو دعوی کر بیٹھے خدائی کا یا دعوی کیا جائے اوسمین خدائی کا پورب اور پچھم مین

قل لي شيئا من وصف رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

بیان کر مجھسے کچھ صفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی

182

جـ ما انسحق له ثوب قط ولم يقمل ثوبه قط وما وقع الذباب على

نہ میلا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کپڑا کبھی اور نہ جوں پڑی آپکے کپڑے میں کبھی اور نہ بیٹھی مکھی

ثيابه قط ولا يمتص دمه البعوض س يا سيدي يا روح بدني

آپکے کپڑے پر کبھی اور نہ چوستا تھا لہو آپکا مچھر اے میرے سردار اے روح میرے بدن کے

يا عربي يا مدني من اين تجيء في هذا الوقت جـ من القصبة الشريفة

اے عربی اے مدنی کہاں سے آتے ہو اس وقت قصبہ شریفہ

الفلواري التي هي في الحقيقة جنة الرب الباري هي قصبة

پھلواری سے جو حقیقت میں پھلواری ہے خدا کی وہ عجیب قصبہ ہے

عجيبة وبقعة غريبة في ضلع عظيم آباد صانها الله من الشر و

اور نادر ٹکڑا ہے ضلع عظیم آباد میں بچاوے اسکو اللہ شر اور

الفساد سرنا كثيرا لكن ما رأينا مثلها قصبة في البلاد س ادخلت

فساد سے پھرا میں بہت مگر نہ دیکھا میں نے ایسا قصبہ شہروں میں آیا آپ گئے تھے

۱۸۳

الخانقاه وحضرة الخلوة وزرت من هو قطب زمانه وغوث اوانه

خانقاہ شریف میں اور حاضر ہوئے تھے خلوت میں اور زیارت کی تو اون حضرت کی جو قطب ہیں اپنے وقت کے غوث ہیں اپنے زمانے کے

سند الاخيار سيد الاحبار مشكوة اليقين مصباح الدين مهدي

سند اچھوں کے سردار دانشمندوں کے طاق یقین کے چراغ دین کے ہادی

الطريق منجي الغريق ناطق الحقائق كاشف الدقائق واقف الطرائق

راہ کے نجات دینے والے ڈوبتے ہوئے کے ناطق حقائق کے کھولنے والے دقائق کے واقف طریقوں کے

الفائق على كل فائق العالم البارع الاديب جناب حضرت مولانا

بڑھے ہوئے ہر بڑھے ہوئے پر عالم بزرگ ادیب جناب حضرت مولانا

شاه محمد علي حبيب صاحب سجادة الفلواري [illegible]

شاہ محمد علی حبیب صاحب سجادہ نشین پھلواری [illegible]

الله البارى ثم دخلنا الخانقاه وزرناه فى الخلوة وصورته
اللہ پیدا کرنیوالا جی اُن ہم گئے خانقاہ میں اور زیارت کیا ہم نے اونکی خلوت میں

القمرية بعينى رأيناها وله فى الفلواري حلقة عظيمة وكان
اور چاند سی صورت کو اونکی اپنی آنکھو سے دیکھا تھا ہمنے اور اونکا پھلواری میں بڑا حلقہ ہے اور وہ

حسن الفقه ومن اوسع الاولياء دائرة فى السلوك وله كرامات
بہت فقیہ ہیں اور اولیاؤں میں الحاصل دائرہ کے ہیں سلوک میں اور اونکی بہت کرامتیں

وخوارق وكلام عال فى الحقائق وهو صاحب التصانيف و
اور خوارق اور کلام عالی ہیں حقائق میں وہ صاحب تصانیف ہیں اور

كان جامعا لانواع العلوم من فقه وتفسير وحديث ونحو و
ہیں جامع انواع علوم کے یعنی فقہ و تفسیر اور حدیث اور نحو اور

اصول وتصوف وطب وحكمة كان عالما ربانيا مربيا هاديا
اصول اور تصوف اور طبابت اور حکمت کے ہیں عالم ربانی مربی ہادی

مهديا مرشدا دخلنا فى الفلواري وكان الشهر شهر ربيع الاول
مہدی مرشد گئے ہم پھلواری میں اور تھا مہینا مہینا ربیع الاول شریف کا

فما رأينا جما غفيرا وخلقا كثيرا بعد الحرمين الشريفين الا فى
سو نہیں دیکھا ہمنے ہجوم لوگوں کا اور لوگ بہت بعد حرمین شریفین یعنی مکہ مدینہ کے مگر

الفلواري لقد رأينا الخانقاه والمسجد والقصور وما يليها من
پھلواری میں ہمنے دیکھا خانقاہ اور مسجد اور محلوں کو اور

البيوت مملوا من ارباب الحرمين والبمبئي وحيدرآباد ودهلي و
[illegible] صاحبان مکہ مدینہ اور بمبئی اور حیدرآباد اور دہلی اور

لكنو وبنارس وغازيفور وكلكتة ومظفرفور وعظيم اباد
لکھنؤ اور بنارس اور غازی پور اور کلکتہ اور مظفرپور اور عظیم آباد

وأرة وغيرها من البلاد فقلت الله أكبر فطوبى لباب كبيت
اور آره وغیره اور شہرونکے سے پس کہا میں نے اللہ اکبر سو مرحبا ہو اس دروازے کے لیے جو مشابہ ہو

العتيق حواليه من كل فج عميق س سمعت بيانه ج نعم
کعبہ کے ہو گرد اوس کے ہین وہان لوگ ہر راہ دور سے آپ نے اونکا بیان سنا تھا ہان

سمعت بيانه فوجدته سحرا وسمعت شعره فوجدته حكما
سنا تھا بیان اونکا پس پایا اوسکو جادو اور سنا میں نے شعر اونکا پس پایا اوسکو حکمت

ورأيت ديوان اشعاره فكانه زبدة علوم العرفان ورأيت عمله
اور دیکھا میں نے دیوان اونکے اشعار کا پس گویا وہ خلاصہ علوم عرفان کا ہے اور دیکھا میں نے عمل اونکا

فوجدته بحرا ونظرت الى فصاحته فهو سحبان والى جبينه فهو
پس پایا اوسکو دریا اور دیکھا میں نے طرف فصاحت کے پس وہ سحبان ہین اور طرف پیشانی کے پس وہ

يتلالأ كالنجم الثاقب س كيف وجدت العالم النحرير ابنه الكبير
چمکتی تھی مثل ستارہ روشن کے کیسا پایا آپ نے ماہر دانا اونکے صاحبزادے بڑے

المولوي الشاه محمد عبد الحق سلمه الله ج وجدته في حداثة
مولوی شاہ محمد عبدالحق صاحب سلمہ اللہ کو پایا میں نے اونکو نوعمری میں

سنه ثاقب الذهن المشارك في العربية والفارسية والعلم الظاهر
تیز ذہن والے شریک عربی اور فارسی اور علم ظاہر

والباطن والاصول والفرائض والمناظرة جامعا بين العلم والعمل
اور باطن اور اصول اور فرائض اور مناظرے میں جامع درمیان علم اور عمل کے

س اذهبت لزيارة سيد الحكماء سند العلماء استاذ الكل
آیا گئے تھے آپ واسطے زیارت سردار حکما اور سند علما استاذ سب کے

هادي السبل محي السنة واقف السر والعلن العالم الطمطام و
ہادی راہونکے زندہ کرنیوالے سنت کے خبردار چھپے اور ظاہر کے عالم بحر زخار اور

الفاضل القمقام بحر العلم جبل الحلم جناب حضرت مولانا السيد علي اعظم
فاضل سردار دریا علم کے پہاڑ حلم کے جناب حضرت مولانا سید علی اعظم صاحب

عظمه الله وكرمه وحفظه عن جميع الآفات وسلمه جرائي دُرت
معظم اور مکرم رکھے اللہ اونکو اور محفوظ رکھے اونکو جمیع آفات سے اور صحیح سالم رکھے مین گھوماہون

الامصار دهرا وكثرت في خدمة العلماء ظهرا وامتحنتهم علما
شہرونمین ایک مدت دراز اور تھوڑی خدمت مین علماکے پیٹھ اور جانچا علماکو علم

وحلما وقهرا واقمت في خدمته واكلت على سفرته معه
اور حلم اور غصے مین اور رہا مین خدمت مین مولانا موصوف کے اور کھایا مین نے اونکے دستر خوان پر اونکے ساتھ

شهرا فوالله رأيته في العلم والسخاء بحرا رأينا ان انهار العلوم
مہینا بھر سو قسم خدا کی دیکھا مین نے اونکو علم اور سخاوت مین دریا دیکھا مین نے کہ نہرین علمونکی

تجري من ينبوع شفتيه نهرا نهرا وما جاءه سائل وما اتاه
جاری ہین اونکے چشمے دونون لب سے نہر نہر اور نہ آیا اونکے پاس کوئی سائل اور نہ آیا اونکے پاس

عائل الا اعطاه سرا وجهرا وما نهر السائل قط نهرا وكان قليلا
محتاج مگر دیا اوسکو پوشیدہ او ظاہر اور نہ جھڑکا سائل کو کبھی ذرا بھی جھڑکنا اور تھے تھوڑا سا

من الليل ما يهجع ويستغفر ربه سحرا فلما جاء المكتوب من بيتي
راتکو سوتے اور استغفار کرتے تھے فجر کو پھر جب آیا خط میرے گھر سے

لطلبي اعطاني ما اعطاني وبكى وابكاني ورضى بفراقي جبرا وقهرا
میرے بلانیکو تو دیا مجھے جو کچھ دیا اور روئے اور مجھے رولایا اور راضی ہوے میری مفارقت پر جبراً تھ

س نظرت الى كلامه ج نظرت الى كلامه فكان العسل يتقاطر
دیکھا آپ نے کلام اونکا دیکھا مین نے طرف کلام اونکے کے پس گویا شہد ٹپکتا تھا

من فاه والى لحيته فكانها نور من نور الله والى صدره فكانه
اونکے منہ سے اور طرف داڑھی اونکی کے سو وہ تو ایک نور انوار الٰہی سے ہے اور طرف سینے اونکے کے سو وہ

١٨٦

مشکوٰۃ العرفان والی قلبہ فکانہ عرش الرحمن والی کفیہ
طاق معرفت الٰہی کا ہو اور طرف دل اونکے کے سو وہ تو عرش الٰہی ہو اور طرف دونوں ہتیلیوں اونکی کے

فکانہما عینان تجریان والی ولدیہ المولوی السید ولی عالم و
سو وہ دونوں تو دو چشمے جاری ہین اور اونکے دونوں صاحبزادے مولوی سید ولی عالم اور

المولوی السید محمد موسی رضا سلمہما الرحمن فکانہما قمران
مولوی سید محمد موسی رضا سلامت رکھے اونکو اللہ سو یہ دونوں تو چاند

نیران س انی زرعت فی ارضی مائۃ حبۃ من الحنطۃ
روشن ہین مین نے بوئے تھے اپنی اس زمین مین سو دانے گیہوں کے

فانبتت کل حبۃ سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ج
پس نکلین ہر دانے مین سات بالیان ہر بالی مین سو دانے

فی الحدیث لا یقولن احدکم زرعت ولیقل حرثت فان الزارع
حدیث شریف مین ہو کہ چاہیے کہ نکہے کوئی ایک تمہارا کہ ہمنے پیدا کیا بلکہ کہے بویا اسلیے کہ پیدا کرنیوالا

ھو اللہ س توسیع الرزق یکون بالطہارۃ وتضییقہ بخلافہا
اللہ ہی بڑھنا روزی کا ہوتا ہی پاک رہنے سے اور تنگی اوسکی ناپاک رہنے سے ہوتی ہو

ج نعم جاء فی الحدیث دم علی الطہارۃ یوسع علیک الرزق
ہان آیا ہی حدیث شریف مین ہمیشہ رہو اوپر طہارت کے بڑھیگی تمہاری روزی

س انت لم تکشف راسک عند نزول المطر ج لما کان
تم کیوں کہولے رہتے ہو سر اپنا وقت برسنے مینہ کے کیونکہ تہے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یکشف راسہ عند نزول المطر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہولتے اپنے سر پاک کو وقت برسنے مینہ کے

ویقول حدیث عہد بربہ س لم علق اللہ سبحانہ
اور فرماتے تہے کہ ابھی آتا ہی اپنے رب کے پاس سے کیوں علاقہ کردیا ہو اللہ سبحانہ نے

اسباب المعائش بالنار ج جعلها انموذجا من نار جهنم وتذكرة
سباب معاش کو آگ کے ساتھ بنایا ہو آگ کو اللہ نے نمونہ آگ جہنم کا اور یادگار

وموعظة لينظر الانسان اليها ويذكر ما اوعد به من نار جهنم
اور نصیحت تاکہ دیکھا کرے آدمی اوسکو اور یاد کرے جسکا وعدہ دیا گیا ہو آگ جہنم سے

س ايجوز للمحدث بالحدث الاصغر وهو ما يوجب الوضوء مس المصحف
کیا جائز ہو چھونے حدث والیکو یعنی جس سے فقط وضو واجب ہوتا ہو چھونا قرآن کا

ج لا الا بغلافه المنفصل الغير المشرز س فينبغي ان لا يجوز مس
نہیں مگر اوسکے غلاف کے ساتھ جو الگ ہو وسیون ملا نہو تو چاہیے کہ نجائز ہو چھونا

القرآن للصبيان ايضا بلا وضوء ج الصبي لو امر بالوضوء في
قرآن کا لڑکونکو بھی بے وضو کے لڑکے کو اگر حکم ہو وضو کرنیکا

كل وقت لادى الى الحرج العظيم ويضيع تعلم القرآن وحفظه
ہر وقت تو پہنچیگا اسے حرج بڑا اور ضائع ہوگا سیکھنا قرآن کا اور یاد کرنا اوسکا

وهو حال الصغر اذ الحفظ في الصغر كالنقش في الحجر س انت لم
اور وہ لڑکپن کا سن ہے کیونکہ یاد کرنا لڑکپن کا مانند لکیر پتھر کے ہو آپ کیون

تقرأ سورة الواقعة في كل ليلة ج لما جاء في الحديث ان من
پڑھتے ہین سورۂ واقعہ کو ہر رات مین کیونکہ آیا ہے حدیث شریف مین کہ جو کوئی

قرأ سورة الواقعة كل ليلة لم تصبه فاقة ابدا س من كتم
پڑھیگا سورۂ واقعہ کو ہر رات تو نہ پہنچیگا اوسکو فاقہ کبھی جو چھپاویگا

علما يعلمه الجم يوم القيامة بلجام من نار ج نعم يا عبد الغفار
کسی علم کو جسکو وہ جانتا ہو لگام دیجاویگی دن قیامت کے وسکے منہ مین آگ کی ہان اے عبد الغفار

هذا من حديث سيد الابرار صلى الله عليه وآله وسلم الى يوم القرار
یہ حدیث مین ہے سردار نیکوکا ان کے درود اللہ کا اونپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک

س رجل عنده كتب الاحاديث والتفاسير والفقه وغيرها

ایک مرد ہو اوسکے پاس کتابین ہین احادیث اور تفاسیر اور فقہ وغیرہ کی

وهو يكتمها ولا يعطي طالبيها المحتاجين اليها فهو ايضاً شامل في

اور وہ چھپاتا ہو اونکو اور نہین دیتا اونکے مانگنے والونکو جو اسکے محتاج ہین پس وہ مرد بھی شامل ہے

هذا الوعيد الشديد ج نعم اذا كانت الكتب فارغة عن حاجته

اس سخت جھڑکی مین ہان جب ہون کتابین فارغ اوسکی حاجت سے

س عندي مال كثير فعظني شيئاً ج اخي يقول المرء مالي مالي

میرے پاس مال بہت ہو پس مجھے کچھ نصیحت کیجیے بھائی کہتا ہو آدمی مال میرا مال میرا

لكن ان لم ينفق ماله في سبيل الله فما له واعلم ان قلب كل

لیکن اگر نہ خرچ کرے اپنے مالکو خدا کی راہ مین بس کیا ہو واسطے اوسکے اور جانو کہ دل ہر

انسان حيث ماله فاجعل انت اموالك في السماء وارسلها الى الله

آدمی کا ہوتا ہو جہان اوسکا مال ہوتا ہو پس بھیجو تم اپنے مالونکو آسمان مین اور چھوڑ دو اللہ پر

يكن قلبك في السماء مع الله وحث زوجك على الصدقات لانها

رہیگا دل تمھارا آسمان مین ساتھ اللہ کے اور رغبت دو اپنی بی بی کو خیرات کرنے پر سو خیرات کا ...

تقع بيد الرحمن س انسان كيف يمر على الصراط ج مرورهم

پڑتا ہی ہاتھ مین اللہ کے آدمی کیونکر گذریگے پلصراط پر گذرنا انکا

على الصراط يكون على قدر نورهم ونورهم يكون على قدر اعمالهم فمنهم

پلصراط پر ہوگا بقدر نور انکے کے اور نور انکا ہوگا بقدر اعمال اونکے کے پس بعض اونمین سے

من يمر كطرف العين ومنهم من يمر كالبرق ومنهم من يمر كالسحاب

گذر جاینگے مثل ایک بار آنکھ کے اور بعضے بجلی کی طرح اور بعضے بادل کی طرح

ومنهم من يمر كانقضاض الكواكب ومنهم من يمر كجري

اور بعضے مثل ٹوٹنے ستارون کے اور بعضے مثل

الفرس ومنهم من يمر كالريح ومنهم من يمر كالنملة والذي
گھوڑے کے اور بعضے مثل ہوا کے اور بعضے مثل چیونٹی کے اور وہ شخص

اعطي نوره على ابهام قدميه يحبو على وجهه ويديه ورجليه
جسکو دیا جائیگا نور انگوٹھوں پر اوسکے دونوں پاؤں کے تو وہ گھسل کے چلیگا اپنے منہ اور دو ہاتھوں اور دونوں پاؤنکے بل

ويقعد مرة ويمشي اخرى وتصيب جوارحه النار فلا يزال كذلك
اور ٹھہریگا کبھی اور چلیگا کبھی اور پہونچیگی کبھی اوسکے بدنکو آگ پس برابر اسیطرح رہیگا

حتى يخلص واما الكافر والمنافق فلا يعطيان نورا فلا ينتفعان
جبتک رہائی پاوے اور لیکن کافر اور منافق پس نہ ملیگا انکو نور پس انکو کچھ نہوگا نفع

من نور المؤمن كما لا ينتفع الاعمى بنور البصير والسراج المنير
مومنوں کے نور سے جسطرح نفع نہیں پاتا اندھا روشنی سے آنکھ والیکے اور روشنی سے چراغ روشن کے

س جئناك لتعظنا ج لا تكثروا الكلام بغير ذكر الله العلام
آئے ہم آپکے پاس تاکہ نصیحت کیجیے ہمکو نہ زیادہ کیا کرو کلام بلا ذکر اللہ بڑے دانا کے

فتقسو قلوبكم والقلب القاسي من الله بعيد ولا تنظروا في عيوب
کیونکہ سخت ہوجاینگے دل تمہارے اور دل سخت اللہ تعالی سے دور ہوتا ہے اور مت دیکھا کرو عیب

الناس وذنوبهم كانكم ارباب بل انظروا في ذنوبكم كانكم عبيد س
لوگوں کے اور گناہ اونکے اسطرح پر کہ تم مالک ہو بلکہ دیکھا کرو اپنے گناہونکو گویا کہ تم غلام ہو

ما كان سبب توبة الشيخ ابي علي ج كان يوما في بستان وهو شاب
کیا ہوا سبب توبہ کا شیخ ابو علی صاحب کی تھے وہ ایکدن باغ میں اور وہ جوان تھے

مع جمع غفير من الاصحاب فاكلوا وشربوا ولعبوا وكان هو مولعا
ساتھ جماعت کثیر اپنے یاروں کے پس لوگوں نے کھایا اور پیا اور کھیلے اور تھے وہ حریص

بضرب العود والرباب فاخذ العود ليضرب به فجاء صبي من
ساتھ بجانے بربط اور رباب کے پس لیا بربط بجانے کو پس آیا ایک لڑکا

حفاظ القرآن وقرأ ألم يأن للذين آمنوا أن تخشع قلوبهم لذكر
حافظون قرآن مجید سے اور پڑھا کہ کیا نہیں پہنچا ایمان والونکو کہ گڑگڑاوین اونکے دل یاد سے

الله وما نزل من الحق فضربه بالأرض وكسره وبكى وتاب وفارق
اللہ کے اور جو اوترا سچا قرآن پس پیسے مارا اونہوں نے کہ اوسکو زمین پر اور توڑ دیا اوسکو اور روئے اور توبہ کی اور چھوڑ دیا

منذ يومئذ الأحباب ورجع إلى رب الأرباب ومن الشهداء
اوسدن سے یارونکو اور متوجہ ہو گئے خدا کی طرف شہید لوگ

على كم درجات ج على درجتين الدرجة الأولى الشهيد بين
اوپر کے درجے کے ہین اوپر دو درجے کے ہین درجہ پہلا جو شہید کیا جاوے درمیان

الصفين وهو أعظمهم درجة وأجرا والدرجة الثانية من مات
دو صفونکے۔ اور یہ سب سے بہت بڑا ہے درجے اور ثواب مین اور درجہ دوسرا جو مرے

ببلية فجاءة كالغريق والحريق والمطعون والمبطون والغريب
کسی بلا مین اگر ناگہان جیسے پانی کا ڈوبا آگ کا جلا اور طاعون سے جو مرا اور پیٹ چلنے سے اور جو مسافر مرا

والهالك في الهدم وصاحب ذات الجنب والميتة بالوضع
اور جو مرا دیوار کے تلے دب کے اور پسلی کے درد سے جو مرا اور جو عورت مرے جننے وقت

أو في نفاسها والميت يوم الجمعة أو ليلة الجمعة والميت على
یا حالت نفاس مین اور مردہ دن یا شب جمعے کا اور جو مرا

الطهارة ومن عظاته ﷺ أيا أن ومن لعب كلعب الصبيان
طہارت پہ ہمکو نصیحت ہے پاپوں اپنے کو اوس کھیل سے جو مثل کھیل لڑکونکے ہو

ومن زينة هي كزينة النسوان ومن تفاخر هو كتفاخر الأقران
اور اوس زینت سے جو مانند زینت عورتونکے ہو اور اوس فخر سے جو مثل فخر ہمسرونکے ہو

ومن تكاثر هو كتكاثر الدهقان ومن زرد ناج لا تحرنوا على الدنيا
اور اوس کثرت سے جو مانند کثرت کسانونکے ہو اور دیا ہے ہم نے کیسو دنیا پر

191

فان الدنيا ستة اشياء مطعوم واكبر طعامها العسل وهو غائط
کیونکہ دنیا چھ چیزوں کا نام ہے کھانیکا اور بڑا کھانا اوسکا شہد ہے اور وہ گوہ ہے

ذبابة ومشروب واكبر شرابها الماء ويستوى فيه جميع الدابة
مکھی کا اور پینے کا اور عمدہ چیز پینے کی پانی ہے اور برابر ہیں اسمیں سب چارپایے

وملبوس واكبره الديباج والحرير وهو نسج دود صغير ومشموم
اور کپڑیکا اور بڑا عمدہ کپڑا دیبا اور حریر ہے سو وہ تار ہے چھوٹے سے کیڑیکا اور سونگھنے کی چیز کا

واكبره المسك وهو دم ظبية يعلمه الصبي والصبية ومركوب
اور سب خوشبو سے بڑی مشک ہے اور وہ لہو ہے ہرنکا جانتے ہیں جسکو لڑکا اور لڑکی اور سواری کا

واعلاه الفرس وعليه يقتل الرجال ومنكوح والذ المنكوح النساء
اور اعلی اوسکا گھوڑا ہے اور اوسی پر مارے جاتے ہیں مرد اور وطی کا اور لذیذتر وطی عورت کی ہے

وهي مبال في مبال س اني اريد الله فما السبيل يا محب الله ج
اور وہ ظرف بول کا ہے ظرف بول میں میں چاہتا ہوں اللہ کو سو اوسکا کون طور ہے، کہ محب اللہ کے

ان كنت تريد الله فاعمل كلما عملت لله واحب لله وابغض لله
اگر تم چاہتے ہو اللہ کو تو کرو جو کچھ کرتے ہو محض اللہ کے لیے اور دوستی کرو اللہ کے لیے اور بغض کرو اللہ کے لیے

وتوكل على الله وانفق في الله واترك كلما سواه دنياه واخراه و
اور بھروسا کرو اللہ پر اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور چھوڑدو اوسکے ماسوای کو دنیا کو اور آخرت کو اور

لا تطلب من الله الا الله فان الدنيا والاخرة حرامان على اهل الله
مت مانگو اللہ سے مگر اللہ ہی کو کیونکہ دنیا اور آخرت دونوں حرام ہیں اللہ والوں پر

لان الجنة لو كانت نصيبا للعاشقين بدون وصال جماله
اسلیے کہ بہشت اگر ہووے نصیب عاشقوں کو اللہ کے بلا ملنے جمال اللہ کے

فواويلاه ولو كانت لنار نصيبا لهم مع تجلي جماله فواشوقاه
پس بڑی خرابی ہے اور اگر ہووے دوزخ نصیب اونکے ساتھ جلک جمال اللہ کے پس سبحان اللہ واہ واہ

س انظر هذا الزاهد الشاب كيف طلق هذه العجوز الدنيا وهي
دیکھو اس زاہد جوان نے کسطرح چھوڑدیا اس بڑھیا دنیاکو اور وہ

تأتيه مزينة كالعروس وهو راغب عنها ج اولا تعلم ان الله تعالى
چلی آتی ہی اوسکے پاس بناؤ کیے ہوے دولہن کیطرح اور وہ منہ پھیرے ہی اوس سے کیا تم نہیں جانتے کہ جب اللہ تعالی نے

لما خلق الدنيا قال لها يا دنيا من خدمني فاخدميه ومن خدمك
پیدا کیا دنیا کو تو فرمایا اوس سے ای دنیا جو میری خدمت کرے اوسکی تو خدمت کیجیو اور جو تیری خدمت کر

فاستخدميه س يا ايها الحكيم الماهر صاحب العلم الباطن و
سو اوس سے تو خدمت لیجیو ای حکیم دانا صاحب علم باطن اور

الظاهر اني لا اقدر بوجع اضراسي على مضغ شيء من الاشياء و
ظاہر کے مین قدرت نہین رکھتا ہون بباعث درد اپنے دانتونکے چبانے پر کسی چیز کے او

على اكل لقمة او شرب قطرة من الماء فهل عندك من دعاء يحصل به
کہانے پر ایک لقمہ کے یا پینے پر ایک بوند پانی کے سو آپکے پاس کوئی دعا ہی جس سے

شفاء ج اكتب هذه الحروف يعني + ج + ب + ر + ص + لا +
آرام ہوجاوے لکھو ان حرفونکو یعنی ج ب ر ص لا

و + ع + م + لا + على الجدار وخذ انت بيدك المسمار و مر الموجوع بوضع
و ع م لا کو دیوار پر اور لو تم اپنے ہاتھ مین لوہے کی کیل او حکم کرو دردواے کو کہ رکھے

اصبعه على الضرس الضارب الوجعان في حال اشتداد الوجع
اونگلی اپنی دانت تپکنے والے دردناک پر بیچ وقت زور درد کے او

الضرب ثم ضع انت المسمار على الحرف الاول يعني الجيم ودق
ٹپک کے پھر رکھو تم کیل کو اوپر حرف پہلے یعنی جیم کے او ٹھونکو

المسمار عليه دقا خفيفا واقرأ في حالة الكتابة عليه وضرب المسمار
کیل کو جیم پر تھوڑا اور پڑھو بیچ دونوں حالت لکھنے کے دیوار پر اور گاڑنے کیل کے

قوله تعالى ولو شاء لجعله ساكنا وله ما سكن في الليل والنهار

قول الله تعالى کا اور اگر چاہے تو کردے اوسکو ساکن اور اوسیکا ہے جو کچھ ٹھیرا ہوا ہے رات اور دن میں

وهو السميع العليم ... قال سكن الوجع فدق ذا المسمار

اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور یہ ہوا اوسکو اگر کہے کہ ٹھہر گیا درد تو ٹھونکدے اس میخ کو

على ذلك الحرف والا فانقل المسمار الى الحرف الثاني وافعل ما فعلت

اسی حرف پر ورنہ اوٹھا لاو کیلی کو دوسرے حرف پر اور کر وہ جو کیا تھا تمنے

بالحرف الاول ولا تزال تنقل حرفا حرفا الى آخر الحروف ففي اي حرف

حرف اول کے ساتھ اور برابر اوتارے جاؤ کیلی کو ایک حرف سے دوسرے حرف پر آخر حرف تک پس جس حرف پر

سكن الوجع فاترك المسمار مدقوقا على ذلك الحرف في الجدار

ٹھیر جاوے درد تو چھوڑ دو کیل کو گڑی ہوئی اوسی حرف پر دیوار میں

مدى الدهر مهما دام المسمار مدقوقا دام الوجع ساكنا فاذا قلع

ہمیشہ اور جبتک کیل گڑی رہیگی برابر درد ٹھیرا رہیگا پھر جب اوکھاڑ لیگے

المسمار عاد الوجع فهذا كنز مجرب وسر من الاسرار فاكتمه من الغير

کیل کو تو پلٹ آویگا درد سو یہ خزانہ ہے تجربہ کیا ہوا اور ایک بھید ہے بھیدوں میں سے پس چھپاؤ اسکو غیر سے

من المولوي شمس الضحى لا يركب الا فرسا او فيلا وما رأينا مثله

مولوی شمس الضحی سوار نہیں ہوتے تھے کسی سواری پر بجز گھوڑے یا ہاتھی کے اور نہ دیکھا ہمنے اونکا ایسا

في الديوان [illegible] ثم رأينا فرسه بحرا ووجدنا ذا الوكيل

[illegible] دیکھا ہمنے گھوڑے کو اونکے دریا اور پایا ہمنے اس وکیل کو

[illegible] يا اخي لا يركب احد فرسا الا وجد في نفسه نخوة وكبرا

[illegible] بھائی نہیں سوار ہوتا کوئی گھوڑے پر مگر وہ پاتا ہے اپنے نفس میں گھمنڈ اور پندار

[illegible] في معرفة الله بحيث لا يؤثر فيكم الوجدان

[illegible] معرفت الٰہی میں اس طرح سے کہ نہ اثر کرے تم میں پانا کسی شے کا

١٩٣

والفقدان واللطف والقهر والفراق والوصال والانفصال و
اور معدوم ہو جانا اوسکا اور مہر اور قہر اور جدائی اور ملنا اور الگ ہونا اور

الاتصال س زدنی ج لاتعترضوا علی ما فاتکم مما سوی الله
باہم ہونا اور فرمایئے مت کرنا کرو جو فوت ہو جاوے تمسے الله

لاتفرحوا بما اتاکم مما عدا الله لان الحق والباقی هو الله وانہ سبحانہ
مت خوش ہو اگر ملجاوے تمکو کوئی چیز الله کے سوا کیونکہ حق اور باقی وہی الله ہے اور باطل

والفانی ما خلاه س زدنی ج فی المال والاخیال والاقبال مصیبة
اور فانی اوسکا ماسوا ہے اور فرمایئے مال مین اور گھوڑون اور ہاتھیون مین دو مصیبتین ہین

یسلب عن کله ویسأل عن کله س هذا البلبل ما یقول ج یقول
اول لیلیجاتی ہین یہ سبچیزین دوسرے حساب ہوتا ہے ان سب کا یہ بلبل کیا کہتا ہے کہتا ہے

سبحان من صورنی ثم فی القفص صیرنی ثم فی الهواء طیرنی
پاک ہے جسنے تصویر بنائی میری پھر پنجرے مین ڈالایا مجھے پھر ہوا مین اوڑایا مجھے

س عظنا ج یا شمس الضحی علیك بالاعراض عن مكافاة الناس
ہمکو نصیحت کیجیے ای شمس الضحی لازم پکڑو آپ اوپر منہ پھیرنا بدلا لینے سے آدمیونکے

علی الاذی ومن لطم خدك الایمن فوله خدك الایسر ومن سلب
اذیت سے اور جو طپانچہ مارے تمہارے داہنے گال پر تو گھمادو اوسکی طرف اپنا بایان گال بھی اور جو چھینے

رداءك الابیض فاعطه قمیصك الاخضر س یا ایها المكتفی
چادر سفید تمہاری تو دو اوسکو چادر سبز بھی ای اکتفا کرنیوالے

بالقوت یا منغلق الباب یا لازم البیوت یا ایها الشاغل بذكر
فقط کہانے پر ای بند کرنیوالے دروازے کے ای بیٹھے رہنیوالے گھرونمین ای لگانیوالے یاد مین

حی لا یموت انت لو تركت المجالس والاسواق ولزمت المساجد
الله کے جو کہ زندہ ہے مریگا نہین تم کیون چھوڑ بیٹھے مجلسون اور بازارونکو اور لازم پکڑا مسجدونکو

والبيوت جـ لما رأى الحاكم كتابيه وفهم عني دفتر حسابيه وخرج

اور گہرونکو　جب دیکہی حاکم نے　کتاب میری اور سمجہلی مجہسے بہی میری　اور چہین لی

عني سلطانيه واخذ عني ماليه وترك يدي خاليه اردت ان

مجہسے حکومت میری　اور لے لیا مجہسے مال میرا　اور چہوڑدیا ہاتہ میرا خالی　چاہا مین نے کہ

اترك الاهل والعيال وافر في قلل الجبال لكن رأيت ان في الاسلام

چہوڑدون　جورو اور لڑکے بالونکو اور بہاگ جاؤن چوٹیمین پہاڑونکی مگر　سوچا مین نے کہ اسلام مین

ليست الرهبانية ونظرت مجالس الناس لاهية وخلنا الذهاب

لڑکے بالے سے الگ ہو رہنا درست نہین اور دیکہین مجلسین　لوگونکی　کہیل　اور سمجہا　جانا

والاياب واهية ووجدنا اسواقكم لاغية والاصوات والفاحشة

اور　آنا لوگونکے یہان واہیات　اور پایا مینے　بازارونکو تمہاری لغو سے بہرا ہوا　اور آوازین اور بری باتین

في فجاجكم عالية ورأيت الدنيا فانية والموت على الراس دانية

گلیونمین تمہاری بلند　اور دیکہا مینے دنیاکو　فانی　اور موت کو　سر پر　قریب

فتركت الذهاب والاياب الى الابواب وانغلقت الباب ولزمت

پس چہوڑا مینے　جانا　اور آنا　سب دروازونکا　اور بند کرلیا　پہاٹک　اور پکڑلیا

بابا واحدا وهو باب رب الارباب فانا هنا الان من كل وجه في

ایک دروازہ　یعنی دروازہ　خداکا　سو مین یہان پر اب　ہر طرح سے

السلامة والعافية وبفضله تعالى في عيشة راضية كاني في

آرام　اور چین مین ہون اور خدا کے فضل سے　زندگی　اچہی مین ہون گویا مین

جنة عالية قطوفها دانية ولزمت القران والحديث كتابيه

بہشت برترین ہون. جسکے میوے جہک رہے ہین اور لازم پکڑلیا ہے مینے قرآن مجید اور حدیث شریف اپنی کتابکو

فان قراءتهما لنا من الامراض والبلايا شافية وهما لنا في الدين

اسواسطے کہ پڑہنا انکا ہمین　بیماریون اور بلاؤن سے شفا دینیوالا ہے　اور یہی دونون ہمکو　دین اور

196

الدنيا كافية وتركت على الله سبحانه وعلى شفاعة رسول الله
دنیا مین کافی ہین اور حوالہ کردیا مین نے اللہ پاک کو اور شفاعت پر رسول اللہ
صلی الله عليه وآله وسلم حسابيه فهذا هي قصتي وافية س
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حساب اپنا یہی تو میری کہانی ہو پوری پوری
علامة اتباع الهوى ماهي ج المسارعة الى نوافل الخيرات
پہچان پیروی کرنی خواہش نفسانی کی کیا ہو جلدی کرنی طرف ادا کرنے اون بھلائیونکے جو نفل ہین
والتكاسل عن اداء الفرائض والواجبات س حسنات الكفار
اور سستی کرنی اداکرنیسے فرضون اور واجبون کے بھلائیان کافرونکی
تكون مقبولة بعد اسلامهم يا عبد الستار ج نعم يا فصيح
مقبول ہوجاتی ہین بعد مسلمان ہونے اونکے کے ای عبد الستار ہان ای فصیح
ورد فى الحديث الصحيح س اولادك الصغار كلهم جاؤا لكنني
آیا ہو حدیث صحیح مین لڑکے تمہارے چھوٹے سب آگئے مگر مین
متحير متفكر ان ضممتهم الى ابيك الفقير العالم يقرءون لكنهم
حیران ہون فکرمند ہون کہ اگر مین انکو ملادون طرف باپ غریب عالم تمہارے کیے تو پڑھینگے مگر سب
جاعوا وان فوضتهم لاخيك الغنى الجاهل شبعوا لكنهم ضاعوا ج
بھوکے رہینگے اور اگر مین اونکو سپرد کردون تمہارے بھائی دولتمند جاہل کے تو پیٹ انکا بھرےگا پر خراب ہوجائینگے
ارسلت اولادي اليك فافعل بهم ماشئت فان اطعامهم و
بھیجدی مین نے اولاد اپنی آپکے پاس سو کیجیے آپ اونکے ساتھ جو چاہین کیونکہ کھلانا اونکا اور
تعليمهم عليك س يا ابت عظني ج المرء لولا عرفه فهو الدمى
تعلیم اونکی آپ پر ہو ای بابا نصیحت کیجیے مرد اگر نیکی نہو تو وہ ایک بت ہو
والمسك لولا عرفه فهو الدم + س زدني ج احترز الناس
اور مشک مین اگر مہک نہو تو وہ لہو ہو اور فرمائیے اگر بچیے لوگ

عن سوء المقال و افعال لما احتجت الى تكثير القيل والقال س
بُری باتون اور بُرے کامون سے تو کاہیکو حاجت پڑتی زیادہ بول چال کرنیکی

رأيت اليوم جالسا في المسجد في الصف الاول فاذا جاء رجل
دیکھا تھا مینے تمکو آج بیٹھا ہوا مسجد مین صف اول کے اندر پس ناگاہ آیا ایک مرد

مسكين حقير شعثا غبرا وسخ الثوب واراد ان يجلس بجنبك
غریب حقیر پراگندہ مو غبار آلودہ میلے کپڑے والا اور چاہا کہ بیٹھے تمہاری بغل مین

فلما دنى منك فقبضت اليك ثوبك اتقاء منه اخشيت
پس جب نزدیک ہوا تمسے تو سمیٹ لیا تمنے اپنی طرف کپڑا اپنا بچنے کو اوس سے کیا تم ڈر گئے تھے

ان يعدي بك فقره او يعدي به عنا لك جبه لا يا شيخ بل لئلا يعدي
کہ چلا آویگا اوسکا فقر تمکو اور چلی جائیگی اوسکو دولت تمہاری نہین حضرت بلکہ تا کہ نہ اثر کر جاوے اوسکو

سوئي وهواي لانه لم يكن هنالك احد اذل واضل سوائي س
بُرائی اور خواہش ہماری کیونکہ نتھا وہان کوئی رسوا زیادہ اور گمراہ زیادہ میرے سوا

يا شيخ المتعبد بغير علم كيف هو جه ياسيدي كحمار الطاحونة
ای حضرت عبادت کرنیوالا بلا علم کے کیسا ہو ای سید میرے مثل گدہے چکی کے

يدور ولا يقطع المسافة س هذا الرجل ورث من ابيه مالا
گرد گہومتا ہے مگر قطع مسافت نہین کرتا اس مرد کو وراثت ملی ہے اپنے باپ سے مال

كثيرا ارضا ودارا وسريرا فيسرف اسرافا لكنه من العلم
بہت زمین اور گھر اور تخت پس بیجا خرچ کرتا ہے مگر وہ علم سے

لا يملك لا و لا كما فاجا اخي من فاته العلم فاي شيء ادرك
کچھ نہین باتا لام اور نہ کاف بہائی جسکو دولت علم نکلے پس کون چیز اوسنے پائی

ومن ادرك العلم فاي شيء منه فات وهلك س ابن مومن
اور جسنے دولت علم پائی پس کون چیز نکلی ہے اور نقصان ہوئی آیا کسی بیٹے مسلمان نے

قتل اباه ج نعم قتل ابو عبيدة رضي اباه الجراح منافقا يوم بدر س

اپنے باپکو قتل کیا ہے ہاں قتل کیا ابو عبیدہ رضنے اپنے باپ جراح کو جو منافق تھا دن لڑائی بدر کے

اقتل مؤمن اخاه ج قتل مصعب رض اخاه باحد س ان من

آیا مار ڈالا ہے کسی مؤمن نے اپنے بہائی کو مار ڈالا ہے مصعب رضنے اپنے بہائی کو احد کی لڑائی میں آیا کسی [illegible]

قتل خاله ج نعم سيدنا عمر رض قتل خاله العاص يوم بدر و ذلك

مار ڈالا ہے اپنے ماموکو ہاں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قتل کیا ہے اپنے ماموں عاص کو دن لڑائی بدر کے اور یہ سبب

لصلابتهم في الدين ولغلبة محبة سيد المرسلين صلى الله

بباعث کڑے پنے ان لوگونکے تھا دین میں اور واسطے غلبے محبت انکی کے تہا حضرت صلی اللہ

عليه واله وسلم على الآباء والبنين س يا محب الله اهل الله

علیہ وآلہ وسلم کے باپوں اور بیٹوں پر ای دوست اللہ کے اللہ والے

وحزب الله والفاني في الله والباقي بالله من هم ج يا حبيب الرحمن

اور گروہ اللہ کے اور مٹ جانیوالے اللہ میں اور باقی رہنیوالے بسبب اللہ کے کون لوگ ہیں ای میرے یار حبیب الرحمن

الغاضة ابصارهم عن محارم الله الملك العلام والسليمة اكفهم

جو لوگ بند کرنیوالے ہیں آنکھیں اپنی حرام چیزوں سے اللہ بادشاہ جاننے والے کے اور جو لوگ کہ بچے ہوں ہتھیلیاں انکی

عن اذى الخلق واخذ الحرام والنقية التقية قلوبهم عن محبة

ستانے سے لوگونکے اور لینے سے حرام کے اور جو لوگ کہ پاک الگ ہوں دل اونکے محبت سے

ماسوى الله العزيز السلام اولئك هم حزب الله يوم القيام س

ماسوی اللہ غالب بےعیب کے یہی لوگ اللہ والے ہوں گے دن قیامت کے

يا زبدة الانوار ما الفرق بين البيت والدار ج يا نعم الاخيار الدار

ای [illegible] کیا فرق ہے درمیان بیت اور دار کے ای اچھے [illegible] اچھے دار

ما تخرب ان زالت حوائطها والبيت ليس بيت بعد ما انهدم

جو کہتا ہے اگر [illegible] بیت [illegible] بعد گرجانے کے

س یاذا النون المحشر این یکون ج بالشام یا عبد السلام
ای ذوالنون محشر کہان ہوگا زمین شام مین ای عبدالسلام

س انت اکلت التمر الصیحانی والبرنی فی المدینۃ المنورۃ ج
تمنے کہایاہی چہوارا صیحانی اور برنی مدینے منورہ مین

نعم اکلنا کثیرا س ارأیت العجوۃ التی تضرب الی السواد وہی اکبر
ہان کہایاہی بہت آپ نے دیکہاہی عجوہ خرما جو مائل بسیاہی ہوتاہی اور ذرہ بڑا ہوتا ہی

من الصیحانی وہی مما غرسہ خیر العباد بیدہ الشریفۃ صلی اللہ
صیحانی سے اور عجوہ کو خود بویا تہا حضرت نے اپنے ہاتہ سے درود اللہ کا

علیہ والہ وسلم الی یوم التناد ج اہا تمر اہا طلبنا کثیرا ثم ما
اونپر اور اونکی آل پر اور سلام قیامت تک آہ آہ ہمنے تلاش کیا بہت مگر

وجدناہا س انواع تمر المدینۃ المنورۃ کم ہی ج سمعنا
اوسکو نپایا اقسام مدینۂ منورہ کے چہوارونکے کتنے ہین ہمنے سُنا ہی

من سکانہا ان انواع تمر المدینۃ تبلغ مائۃ وبضعا وثلثین س
وہانکے رہنیوالون سے کہ اقسام خرمے مدینے کی پہونچ جاتی ہین ایکسو اور چند اور تیس قسم پر

دفع الزکوۃ والصدقات جائز الی السادات ج نعم واما الحرمۃ
دینا زکوۃ اور خیرات کا جائز ہی سیدون کو ہان اور حرام جو تہا

فکانت فی عہد خیر البریات علیہ الصلوات والتحیات اما
تو تہا یہ زمانے مین حضرت کے اونپر درود اور تحیت مگر

بعد وفاتہ فحلت لہم الصدقۃ والخیرات س یا ابہا
بعد انتقال فرمانے آپکے پس حلال ہوگیا اونکیلیے صدقہ اور خیرات ای

الشاب الکوفی من الشیخ الصوفی س من کان الفقراء عند کم امراء
جوان کوفی شیخ صوفی کسی کہتے ہین جو شخص کہ ہووین غریب لوگ اونکے نزدیک امیر

ای فی العزة والتعظیم والاکرام والتقدیم س الوشم هو غرز
یعنی عزت اور تعظیم اور بزرگی اور آگے کرنیمین امیرون سے گودنا جو چبھونے سے
الابرة فی البدن وذر النیل علیه یخضر ج لا لما جاء فی الحدیث
سوئیکے بدن مین اور چھڑکنے سے نیل کے اوسپر ہوتا ہے جائز ہے نہین کیونکہ آیا ہے حدیث
الشریف لعن الله الواشمات س وثقب الاذن للنساء ج
شریف مین کہ لعنت کرے اللہ گودنا کرانیوالی عورتونکو اور چھیدنا کان عورتونکا جائز ہے
مباح لاجل التزیین بالقرط وحرام علی الرجال والاطفال لحلق
و بہت ہے خوبصورتی کیواسطے بالی سے اور حرام ہے مردون او لڑکونکے لیے جسطرح منڈانا
اللحیة س لباس الایمان ای شیء هو اخی الایمان عریان و
داڑھی کا پہناوا ایمان کا کون چیز ہے بھائی ایمان ننگا ہے اور
لباسه التقوی والعرفان س ما اعطیت لزوجك الاولی ج
لباس اوسکا پرہیزگاری اور معرفت الٰہی ہے کیا دیا آپ نے پہلی بی بی کو اپنی
اعطیتها بعض البیوت والحدائق وبعض الاراضی وابقیت
دیا مین نے اوسکو بعض گھر اور باغ اور بعضی زمین اور رکھنی
بعضها لنفسی یزرع لنا فیها الحنطة والشعیر والحمص والعدس
تھوڑی سی زمین اپنے لیے بوئے جاتے ہیں ہمارے لیے گیہون اور جو او چنا مسور
وغیرها من الحبوب الماکولة س سید یا امجد قوم
وغیرہ اون غلونسے جو کھائے جاتے ہین حضرت میان امجد قوم
فی الدنیا قط الا وفیهم اسخیاء وبخلاء ج قوم لکان فیهم
دنیا مین کبھی مگر حال یہ ہے کہ اون مین سخی اور بخیل دونون ہوتے ہین ا
الا الاسخیاء ج نحو الانصار
مگر سخی لوگ تھے مانند انصار کے

واحد كانوا يقدمون المهاجرين على انفسهم في كل شيء من
تھے انصار آگے کرتے مہاجرین کو اپنی جانوں پر ہر چیز میں

اسباب المعاش ايثارا حتى ان من كان عنده زوجان يطلق
اسباب دنیا سے سخاوت کی نظر سے حتی کہ جسکے پاس ہوتیں دو بیبیاں تو وہ طلاق دیتا تھا

احدهما ويزوجها واحدا منهم س يا ابا الحسن الفقيه عند الله
ایک کو اور نکاح کرا دیتا تھا اوس سے کسی انصار کا اجی ابو الحسن فقیہ اللہ کا بیان

من ج من لا يخاف الا من مولاه ولا يراقب الا اياه ولا يلتفت
کون کہلاتا ہے جو نہ ڈرے مگر اپنے مولا ہی سے اور نہ مراقبہ کرے مگر اوسیکا اور کنکھی سے بھی نہ دیکھے

الا ما سواه ويكرم امه واباه ويعلم كل مسلم اخاه ولا يرجو الخير
اللہ کے ماسوی کو اور تعظیم کرے اپنے ماں اور باپ کی اور جانے ہر مسلمان کو بھائی اپنا اور نہ آسرا رکھے بھلائی کا

من الغير ويطير في طلبه طيران الطير س النجاة في ما ج في
غیر اللہ سے اور اوڑے جائے مولا کی تلاش میں چڑیوں کے طور رہائی کس میں ہے

الاتفاق بالمؤمنين س والهلاك ج في الافتراق عن المؤمنين
ملے رہنے میں مسلمانوں کے اور ہلاکی الگ ہو جانے میں مسلمانوں دیندار سے

س يعلم ان هذا الصبي عالم كأن العسل يقطر من فيه وكل اناء
معلوم ہوتا ہے کہ یہ لڑکا عالم ہے گویا شہد ٹپک رہا ہے اوسکے منہ سے اور ہر برتن سے

يترشح بما فيه اني كنت في لكنو مع اخيه وابيه كانوا عقلاء
ٹپکتا ہے جو اوس میں ہے میں تھا لکھنؤ میں اس لڑکے کے بھائی اور باپ کے ساتھ سب بڑے عاقل تھے

لا يلتفتون الى ما لا يعنيه فعلمنا ان الولد سر لابيه ج اخي اذا
نہ التفات کرتے تھے واہیات کی طرف تو میں نے جانا لڑکا بھید ہوتا ہے اپنے باپ کا بھائی جب

كمل العقول نقص الفضول واذا كثر الفضول نقص العقول
پوری ہو جاتی ہیں عقلیں تو کم ہو جاتی ہیں فضول باتیں اور جب زیادہ ہو جاتی ہیں فضول باتیں تو کم ہو جاتی ہیں عقلیں

س كل شيء اذا كثر يصير رخيصا فيلا كان او فرسا شخيصا
ہر چیز جب زیادہ ہوتی ہو تو ہو جاتی ہے سستی ہاتھی ہو یا گھوڑا فربہ

فاي شيء هو اذا كثر صار غاليا ومن هو عنده يعد اميرا عاليا
مگر وہ کونسی چیز ہو کہ جب زیادہ ہوتی ہو تو مہنگی ہو جاتی ہو اور جسکے پاس وہ چیز ہوتی ہو وہ گنا جاتا ہو امیر بڑا

ج هو العقل ثبت من النقل س ابن آدم اذا مات فما تقول
یہ عقل ہے ثابت ہو کتابوں سے آدمی جب مر جاتا ہو تو کیا کہتے ہیں

الناس ج تقول ما خلف من الاموال س والملائكة ما تقول
لوگ کہتے ہیں کہ اسنے کون کون قسم کا مال چھوڑا ہے اور فرشتے کیا کہتے ہیں

ج ما قدم من صوالح الاعمال س يا محبوب على باب الجنة
کیا آگے بھیجے اسنے اپنے اچھے عمل اجی محبوب دروازے پر بہشت کے

اي شيء هو المكتوب ج مكتوب عليه وجدنا ما عملنا ربحنا
کیا لکھا ہے لکھا ہے بہشت کے دروازے پر کہ ہمنے پایا جو کیا تھا نفع اوٹھایا

ما قدمنا خسرنا ما خلفنا س انت لم لا تجالس الناس ولا تخالطهم
جو آگے بھیجا تھا نقصان پایا وہ جسکو پیچھے چھوڑا تم کیوں نہیں بیٹھتے لوگونکے ساتھ اور نہیں ملتے اونسے

ج كن من الناس جانبا + وارض بالله صاحبا + قلب الناس
رہو لوگونسے الگ اور راضی رہو اللہ سے جو صاحب تمہارا ہے دل لوگونکا

كيف شئت تجدهم عقاربا + س جبال الدنيا كم ج
جیسا چاہو پاؤگے اونکو بچھو پہاڑ سب دنیا کے کتنے ہیں

ستة الاف وست مائة وثلثة وسبعون جبلا س يا مالك
چھ ہزار اور چھ سو اور تہتر اے مالک

الملك ملك ج يا سالك ليس لي ارض ولا ملك ولا بحر ولا فلك
تمہاری کچھ ملکیت ہے اے سالک نہ میری زمین ہے اور نہ ملک ہے ورنہ دریا ہے اور نہ ناؤ ہے

إنا عبد مملوك و رجل مغلوك من بأن نور علي أسماء من أسماء الله
میں غلام تابعدار ہوں اور آدمی غریب ہوں ای نور سیکہاؤ مجھے کوئی ایسا نام نامون سے اللہ

الملك العلام إذا قرأته على مريض فيذهب عنه المصائب و
بادشاہ داناکے کہ جب پڑہوں اوسکو بیمار پر توجاتی رہیں اوسکی مصیبتیں اور

الآلام جرا قرأ اسمه تعالى يا سلام على مريض مائة واحدى عشر مرة
سبب درد پڑہو نام اللہ تعالی کا یعنی یا سلام بیمار پر ایکسو گیارہ بار

فإن لم يحضر أجله يبرأ بفضل الله اللطيف أو يحصل له التخفيف
سو اگر نہ آگئی ہوگی اوسکی موت تو اچہا ہو جائیگا فضل سے اللہ پاکیزہ کے یا حاصل ہو جائیگی اوسکو تخفیف

س أنت لقيت العالم الكامل الفاضل العامل جامع المنقول و
آپ نے ملاقات کی تہی عالم کامل فاضل عامل جامع منقول اور

المعقول المولوي السيد محمد فدا حسين محي الدين نجري ج نعم
معقول مولوی سید محمد فدا حسین صاحب محی الدین نگری سے ہاں

لقيته في عظيم آباد وهو من أذكياء زمانه له اليد الطولى
میں نے ملاقات کی تہی پٹنے میں اور وہ اذکیاے زمانے سے ہیں دست درازی ہے

في العلوم والأدب وبرع في الفنون صرفاً ونحواً وفقهاً وكلاماً
علوم اور ادب میں اور بڑہے ہوے ہیں ہر فن میں صرف میں نحو میں فقہ میں کلام میں

وأصولاً وكان آية في ذكاء والفهم وذهنه يثقب الماس وفهمه
اصول میں اور ہیں وہ ایک آیت ذکا اور فہم میں اور ذہن اونکا سوراخ کرتا ہے ہیرے میں اور سمجہ اونکی

لا يقبل الخطأ وهو مدرس مدرسة عين الاسلام التي اهتمامها
نہیں قبول کرتی خطا کو اور وہ مدرس مدرسہ عین الاسلام کے ہیں جسکا اہتمام

بيد الفاضل الأديب اللوذعي اللبيب السيد الشاه المولوي
ہاتھ میں فاضل ادیب عالم دانا سید شاہ مولوی

محمد امين الله ومعين السيد بن المسندين القمرين الانورين الحاج
محمد امين الله صاحب اور معين دونون سردار دونون مسند دونون چاند روشن حاجی

الحرمين الشريفين القاضي الحاج المولوي السيد محمد رضا حسين
حرمين شريفين قاضی حاجی مولوی سيد محمد رضا حسين صاحب

والحاج المولوي السيد احمد حسين ادام الله اقبالهما ما دام وجود
اور حاجی مولوی سيد احمد حسين صاحب کے هميشه رکهے الله اقبال انکا جب تک که وجود

القمرين س اذا كان المرء خاليا في البيت افيغتسل عاريا ام لا
آفتاب ماهتاب کا جب هووے آدمی اکيلا گهر مين تو نها سکتا هے ننگے نهين

يا سيدي ان الله تعالى حي عليم بصير ستير يحب الستر فليستتر
حضرت الله تعالی تو شرم والا دانا بينا پرده والا هے دوست رکهتا هے پرده کو تو پرده کرنا چاهيے

منه س رجل يأم قوما وهم له كارهون فكيف حاله يا ذا النون
اوس سے ايک مرد هے که امامت کرتا هے قوم کی اور وه لوگ اوسے کاره هين پس کيا حال هے اسکا اے ذوالنون

ج جاء في الحديث انه ملعون س وكيف حال رجل ام قوما
حديث مين هے که ايسا امام ملعون هے اور کيا حال هے اوس مرد کا جو امام هے قوم کا

وهم به راضون ج هو يجلس على كثبان المسك يوم لا ينفع مال
اور وه قوم اوس سے راضی هو وه بيٹهلايا جاويگا مشک کے ٹيلے پر اوس دن که نه نفع ديگا مال

ولا بنون س رجل يسمع المؤذن يقول حي على الصلوة ولا يجيب
اور نه اولاد ايک مرد سنتا هے که موذن کهتا هے دوڑو نماز کو اور وه نهين آتا هے

للصلوة فكيف حاله ج هذا رجل ملعون س رجل يرفع
نماز کے ليے تو کيا حال هے اوسکا يه مرد ملعون هے فلان شخص سر اوٹهاتا هے

راسه من الركوع والسجود قبل الامام ج لا يجاوز [illegible]
سر اپنا رکوع اور سجدے سے قبل امام کے [illegible]

راسه راس حمار یا عبد السلام س یا ابا الحسن اشر الناس
سر اوسکا سر گدھیکا سا اے عبد السلام اے ابوالحسن سب آدمیون سے بد

من ج من سافر وحده ومن رکب السفینة وحده ومن صلی وحده
کون ہے جو سفر کرے اکیلے اور جو سوار ہو اکیلے ناؤ پر اور جو نماز پڑھے اکیلے

ومن اکل وحده س یا سلطان الغضب کیف یفسد الایمان
اور جو کھاوے اکیلے اے سلطان غصہ کسطرح بگاڑ ڈالتا ہے ایمان کو

ج یا صاحب الجمل کما یفسد الصبر العسل س قل شیئا یا شیخ
اے اونٹ والے جسطرح بگاڑ دیتا ہے ایلوا شہد کو کچھ کہو یا شیخ صاحب

ج کف اللسان راس العبادة والسکوت عن جواب الاحمق
روکنا زبان کا خلاصہ عبادت کا ہے اور چپکے رہنا جواب سے احمق کے

عین السعادة س اذا غضب المرء فما یقول لیذهب غیظه
عین سعادت ہے جب غصے ہو آدمی تو کیا کہے کہ چلا جاے اوسکا غصہ

ج یقول اذا غضب اعوذ بالله من الشیطان الرجیم فیذهب
کہے جب غصے ہو کہ پناہ پکڑتا ہون اللہ کے ساتھ شیطان راندے سے پس جاتا رہیگا

عنه غضبه س یا ایتها الصبیة الصدقة کیف تطفی
اوسکا غصہ اے لڑکی خیرات کسطرح بجھاتی ہے

الخطیأة ج یا زبدة الابرار کما یطفی الماء النار س یا ابا البرکات
گناہ کو اے خلاصہ اچھونکے جسطرح بجھاتا ہے پانی آگ کو اے ابوالبرکات

الحسد کیف یاکل الحسنات ج یا ایها الحکیم یا صاحب الطب
ڈاہ کیونکر کھاجاتی ہے نیکیونکو اے حکیم صاحب اے طب والے

الحسد یاکل الحسنات کما تاکل النار الحطب س یا محیی السنن
ڈاہ کھاجاتی ہے نیکیونکو جسطرح کھاجاتی ہے آگ لکڑی کو اے زیادہ کرنیوالے سنتونکے

احسن الناس من؟ واسوء الناس من؟ ج احسن الناس من يؤمن

بہت اچھا سب آدمیوں میں کون ہی اور بہت برا سب آدمیوں میں کون ہی اچھا سب لوگوں میں وہی جو ایمان لاوے

بالقدر شره وخيره واسوء الناس من باع آخرته بدنيا غيره س

کہ سب چیز بحکم الٰہی ہی بری ہو یا بھلی اور بہت برا سب لوگوں میں وہ ہی جو بیچے اپنی آخرت دوسرکی دنیا کے لیے

النظر الى المرأة الاجنبية والامرد كيف ج هو سهم مسموم من

دیکھنا عورت اجنبی اور چھوکرے بے داڑھی والے لڑکیکو کیسا ہی یہ تیر زہر آلود ہی

سهام ابليس س اخي الناس لم يحبون الغيبة سواء كانوا جهلاء

تیروں سے شیطان کے بھائی لوگونکو کیوں اچھی معلوم ہوتی ہی غیبت خواہ جاہل ہوں

او علماء ج سيدي لان للغيبة حلاوة كحلاوة التمر وضراوة

یا عالم حضرت اسلیے کہ غیبت کہنیمین ایک شیرینی ہوتی ہی مثل شیرینی خرمے کے اور عادت پڑجاتی ہی

كضراوة الخمر س يا مجنون عذاب القبر من اي شيء يكون

مثل عادت شراب پینے کے اے مجنون عذاب قبر کا کون چیز سے ہوگا

ج عذاب القبر ثلثة اثلاث ثلث من الغيبة وثلث من البول

عذاب قبر کے تین حصے ہیں ایک حصہ غیبت کرنیسے ہوگا اور ایک حصہ پیشاب کی چھینٹ سے بچنے

وثلث من النميمة س يا مطلوب انا سمعنا منك اليوم كلمة

اور ایک حصہ چغلی کہانیسے اے مطلوب ہمنے سنا ہی تمسے آج کلمہ

عجيبة انك توقع الفساد بين الناس بالنميمة والغيبة ج

عجیب یعنے تم ڈالا کرتے ہو بگاڑ لوگوں میں چغلی اور غیبت کرکے

لا يا محبوب النميمة عندي اقبح العيوب والغيبة لدي من

نہیں اے محبوب چغلی میرے نزدیک بُری ہی سب عیبوں میں اور غیبت میرے نزدیک

اعظم الذنوب س يا نور العين ما عذاب ذي الوجهين ج

بہت بڑے گناہوں میں ہی اے نور العین کیا عذاب ہوگا دو موہنے آدمی کو

يا عبد الغفار ذو الوجهين في الدنيا يأتي يوم القيامة وله وجهان
اي عبد الغفار جو دومونها ہوگا دنیامین وہ آویگا قیامت کے دن اوراوسکے دومنھ ہونگے

من نار ص يا مجنون أكل النون مع رسول الله صلى الله عليه وسلم
آگ کے اي مجنون کھانیوالے مچھلی کے ساتھ رسول الله صلی الله علیہ وسلم کے

كهاتين الاصبعين من يكون يوم لا ينفع مال ولا بنون ج من
مثل ان دونون انگلیونکے کون رہیگا جسدن نہ نفع دیگا مال اور نہ بیٹا جسکا

قل ماله وكثر عياله وحسنت صلاته وقلت زلاته ولم يحدث
کم ہو مال اور زیادہ ہون لڑکے بالے اور اچھی ہو نماز اوسکی اور کم ہون لغزشین اوسکی اور نہ بدعت نکالی ہو

في الدين ولم يغتب المسلمين ص عقوق الوالدين ان كانا كافرين
دین مین اور نہ غیبت کی ہو مسلمانونکی نافرمانی مان باپکی اگر دونون کافر ہون

يجوز ج ثلث ليس لاحد من الناس فيهن رخصة وخيار في بر
تو جائز ہو تین چیزین ہین کہ نہین ہی کسیکو انمین رخصت اور اختیار نیکی کرنیمین

الوالدين مسلمين كانا او كافرين وفي الوفاء بالعهد لمسلم كان او
ساتھ مان باپکے دونون مسلمان ہون یا کافر اور پورا کرنے مین قول کے مسلمان کے ساتھ ہو یا

كافر وفي اداء الامانة الى مسلم كان او كافر س اي شيء تجري للعبد
کافر کے ساتھ اور ادا کرنے مین امانت کے مسلمان کے طرف ہو یا کافر کیطرف کون چیز جاری رہتی ہی بندے کی

بعد موته وهو في قبره ج علم علمه كتاب صنفه نهر اجراه
بعد مرنے اوسکے اور وہ قبر مین سویا ہوا ہوتا ہی علم جو سکھایا ہو کتاب تصنیف کر گیا ہو نہر جاری کر گیا ہو

مسجد بناه مصحف ورثه نخل غرسه بئر حفرها ولد صالح
مسجد بنا گیا ہو قرآن مجید دے گیا ہو درخت لگا گیا ہو کنوا کھدوایا گیا ہو اولاد نیک

تركه يستغفر له مدرسة او رباط للطلباء والغرباء بناه
چھوڑ گیا ہو کہ استغفار کرے اوسکے لیے مدرسہ یا سرا سے طالبعلمون اور مسافرونکے لیے بنا گیا ہو

س يا أيها الاخ الشفيق المولوي محمد يسين اذاقك الله حلاوة
اے بھائی شفیق مولوی محمد یاسین صاحب چکھاوے آپکو اللہ شیرینی

العلوم واليقين قل شيئاً في فضل الصدقة والاطعام واختم
علوم اور یقین کی فرمائیے کچھ فضیلت خیرات اور کھانا کھلانیکی اوراب ختم کرو بیچ

الكلام باحسن النظام ج يا ايها الاخ العزيز الحافظ
کلام اچھے طور پر اے بھائی پیارے حافظ

محمد مصطفى رقاك الله على مدارج العلى من كسا مسلما ثوبا
محمد مصطفی چڑھاوے تمکو اللہ تعالی درجوں بلند پر جو پہناوے کسی مسلمان کو کپڑا

سواء كان تاجا من التيجان او ريطة من الريط فلم يزل هو في
خواہ ٹوپی ہو ٹوپیوں میں سے یا چادر ہو چادروں میں سے تو وہ ہمیشہ رہیگا

ستر الله ما دام عليه منه خيط وايما مسلم كسا مسلما
پردہ میں اللہ کے جبتک اوسپر اوس کپڑیکا ایک تاگا رہتا ہو اور جو مسلمان پہناوے کسی مسلمان

ثوبا على عري كساه الله تعالى من خضر الجنة وايما مسلم
ننگے کو کپڑا تو پہناویگا اوسکو اللہ سبز لباس جنتی اور جو مسلمان

اطعم مسلما على جوع اطعمه الله تعالى من ثمار الجنة
کھلاوے کسی مسلمان بھوکے کو تو کھلاویگا اوسکو اللہ تعالی میوے جنت کے

وايما مسلم سقى مسلما على ظمأ سقاه الله تعالى من الرحيق
اور جو مسلمان پلاوے کسی مسلمان کو پیاس پر تو پلاویگا اوسکو اللہ تعالی شراب خالص

المختوم ومن اطعم اخاه المسلم حتى يشبعه وسقاه من الماء
مہر کردہ شدہ سے اور جو کھلاوے اپنے مسلمان بھائی کو بھر پیٹ اور پلاوے اوسکو پانی

حتى يرويه باعده الله من النار سبع خنادق ما بين
آسودہ کرکے تو دور کردیگا اوسکو اللہ دوزخ سے سات خندق تک - ما بین

كل خندق بين مسيرة خمس مائة عام ولما بلغ الكلام الى هذا المقام
ہر دو خندق کے مسافت پانسو برس کی راہ کا اور جب پونہچا کلام اس مقام تک

فلنختم بحمد الله الملك العلام وبالصلوة والسلام على خير الانام
تو چاہیے کہ ختم کریں ہم ساتھ حمد اللہ بادشاہ بڑے دانا کے اور ساتھ درود اور سلام بھیجنے کے بہترین خلائق پر

واله الكرام واصحابه العظام وصلى الله على خير خلقه محمد
اور اونکی آل بزرگ اور اصحاب بزرگ پر اور درود اللہ کا اوپر بہترین خلق اوسکی کے جو محمد ہیں

واله وصحبه الى يوم القيام
اور اونکی آل اور اصحاب پر قیامت تک

خاتمة الطبع

الحمد لله العظيم الجبار والصلوة والسلام على رسوله المختار وآله الاطهار وصحبه الاخيار

اما بعد فهذا الكتاب المستطاب بالعبارة العربية مع الترجمة الهندية المفيدة لاولى الالباب في الكلم والخطاب المسمى بناصر الطلاب من تاليف الاديب الماهر اللبيب العريف العالم الطبيب مولانا الحكيم محمد ناصر علي الآروى اوامه الله القوى قد انطبع بحسب ايما التاجر منيع الشان عميم الاحسان الحافظ محمد عبد الستار خان سلمه الرحمن في المطبع گلزار محمدى الواقع عقب چوک لکھنؤ سنه ۱۲۹۶ الهجرية على صاحبها الصلوة والتحية

صحت نامۂ ناصر الطلاب مرتبہ فرمودۂ مصنف علام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۲	ہمارا	ہماری	۸	۱۰	[illegible]	[illegible]	۱۳	۴	لو	تلوا
۲	۴	بی	ہین					۱۳	۶	پالان	پالان تہا
۲	۴	سراپاکیاہی	سراپی سکے ہین	۸	۲۱	تختار	تختار	۱۳	۶	پالازن	پالاکون
۲	۴	یا ونیہ	یارونیسر					۱۳	۵	حناحان	چناحان
۳	۱۱	اجلس	اجلس	۹	۱	صغة	صبغة	۱۳	۵	بہا	پہا
۴	۴	مون	کوسوت	۹	۴	[illegible]	[illegible]	۱۳	۸	مرکو	مذکر
۴	۶	تکیہ	تکیہ لگائین					۱۳	۱۰	مرگیا	مرگیا کل
۴	۸	پیرل	پکڑون	۹	۷	شبجاع	شجاع	۱۳	۱۲	پہرجاتا	پہرجاتاہر
۴	۷	نرد	نرد	۹	۷	لصرع	یصرع	[illegible]	۱۳	گردن	اوا کرون
۴	۱۶	اوسکی خصم کی	اوسکو بزرگی دی	۹	۱۱	ا	با	۱۳	۱۴	خیالی	عیال
۴	۲۰	مل گیا	کہل جائیگا	۹	۱۵	لعینی	بعینی	۱۳	۱۵	فعمی	فعلی
۵	۱	سمالی	سماتی	۹	۱۵	ضت	ذہب	۱۳	۱۵	مومنتہم	مؤتہم
۵	۲	لی آکے	خداکے	۹	۱۴	وحت	رحت				[illegible]
۵	۴	اوسے	اوسسے	۹	۱۸	گیاہر	گیا تہا ہین	۱۳	۱۶	بتلا اونکو	
۵	۸	سےکے	کرکے	۹	۲۱	[illegible]	[illegible]				
۵	۶	الیس	الیشں					۱۳	۱۸	ملاسے	ملا
۵	۱۰	وسمہ کرکے جو	[illegible]	۹	۲۲	لفارہ	کفارہ	۱۴	۲۰	کاسے	کا
۵	۹	بنائے	ملائے	۱۰	۲۰	لکل	اکل	۱۴	۲۳	بہت ہو	بہت دن سے
۵	۱۶	دکان	مکان	۱۰	۵	ایمن	ابن	۲	۸	تئین	اپنے تئیں
۵	۱۸	[illegible]	الغباالقفور	۱۰	۱	نستعید	السعید	۱۴	۹	الکسے	کتبی
۵	۲۰	ور	اسر	۱۰	۳	خات	مات	۱۵	۸	کارخ	نکاح سے
۵	۲۰	باب	اب	۱۰	۲	محتاجی	محتاجی کا	۱۵	۸	نملر	انکار
۵	۲۱	چوکر	صوکی	۱۰	۲	اورکا	اوسکا	۱۵	۱۶	سکے	سنے
۵	۲۲	حارج	جامع سے	۰	۱۶	وکا	ذکا	۱۵	۲۲	پیشاب	بہت پیشاب
۶	۶	[illegible]	مہینہ	۱۰	۲۱	خدی	خذی	۱۶	۱	متصو	متصور
۶	۱۳	ناسوسہ	الناسوتیہ	۱۱	۱۴	گناہ	ہرگناہ	۱۶	۱۵	استیعطت	استیقظت
۶	۱۴	نرو	دو	۱۱	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۶	۲۱	یم	ثم
۶	۶	[illegible]	[illegible]					۱۶	۲۱	تنعم	تنعم
				۲	۲	گہوڑسے	گہوڑسیکے	۱۶	۲۴	کچہہ	جو کچہ تمہارے پاس ہی
۶	[illegible]	[illegible]	نقتہ	۱۲	۱	کرتب	کوذب				

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
١٦	٢٢	کہاو	کہلاؤ
١٧	٢	پراسنے	پرانے میلے
٢٠	١	عمتد	عمتہ
٣٠	٢	زبان	مان
٣٠	٢	خانہ	خالہ
٣٠	٣	سالتہ	حالتہ
٣	٧	فلا	[illegible]
٣	١٠	چغلنو	چغلخور
١٦	١٨	دوستدارانہ	[illegible]
٢١	٤	دردالو	[illegible]
٢١	١٣	تصنیع	تضع
٢١	١٨	تیر	تیرا
٢٢	٤	جب الخ	[illegible]
٢٢	٦	ہوگا	کہ ہوگا
٢٢	٨	فتنہ الخ	[illegible]
٢٢	١٦	اصول	اصول کو
٢٢	١٩	ملامین	بلامین
٢٢	١٨	موقوف	مقرر
٢٢	٢٠	نسمجاجاتا	سمجھا جاتا
٢٣	٢	ہروقت	لاتی ہی ہر وقت
٢٣	٣	آبرو	اور آبرو
٢٣	٢٢	پلیدون	پلیدیون
٢٤	٢	طرف	طرف رخ کر
٢٤	٧	کمرا و نہ رخ حسب کر	یا پاپائخانہ کو قت
٢٤	٨	دارالسلام	بہشت
٢٤	١٣	[illegible]	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٤	١٣	عمدہ کاریگر ہین	[illegible]
٢٤	١٢	اسپنے	اوسکے
٢٤	١٤	[illegible]	[illegible]
٢٤	١٢	[illegible]	تونہ بولا اوسے
٢٤	١٦	ہوجاوے	نہوجاوے
٢٤	١٨	پ	پر
٢٥	٤	تاکہ	یہان تک کہ
٢٥	٤	حال آنکہ دیکہتا	اور دیکھے تو
٢٥	٤	سکے واسطے	کا
٢٥	٥	ستر عیرک	سر غیرک
٢٥	٨	تونے امانت داری کی	تو امین تھا
٢٥	٨	تونے بیان کیا	تو طالب خیر تھا
٢٥	١٠	الحاق کیا	جمع ہوے
٢٥	١٠	یرزیدسے نے	یرزیدسے
٢٥	١٠	کیا	کیا لوگون نے
٢٥	١٢	باواز بلند	[illegible]
٢٥	١٢	[illegible]	[illegible]
٢٥	١٤	یرزیدسے	کہا یزیدی نے
٢٥	١٤	قاری کو نہ نے کہا	کہ کوفہ کا قاری
٢٥	١٤	[illegible]	بہولی
٢٥	١٦	دوسرے بار	دوسرے
٢٥	١٦	اودہرکا پتا اوپر اپنے	پس ہولا
٢٥	٢٢	خبردار	تو سمجہ لے
٢٦	٣	مان گئے	مسکین عورت کی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
٢٦	٢٠	تاری	طاری
٢٦	١٦	ستے	ستے مین
٢٦	١٦	اور نہ کہاتا	اور نہ عیب لگایا کہاتے نہین
٢٨	٢	لائی	آئے
٢٨	٤	لایا	آیا
٢٨	١٣	شجعہ	[illegible]
٢٨	١٦	ہان	کیا اچھا
٢٨	١٨	یہی ہی	رہو یہ کیون ہو
٢٨	١٨	آج تک	ہم لوگون مین
٢٨	٢٢	مہمان	ایک مہمان
٢٩	٢	[illegible]	آئی ہین
٢٩	٤	اوسکے	اپنے
٢٩	٨	[illegible]	سیتے ہی
٢٩	١٠	نہین الخ	نہین سیتا ہے
٢٩	١٢	چگاتی	کہلاتی
٢٩	١٤	چگاتا ہے	کہلاتا ہے
٢٩	٢٠	آج	اب
٣١	١٤	ساتہ	سات
٣٢	١	طہورا	وطہورا
٣٢	٢	نمازون	نماز پڑہون
٣٢	٢	جب تجہکو وقت	جہان ادا کا وقت
٣٢	٨	نماز	کیون نماز
٣٢	١٢	گر کئے	پس گر گئے
٣٣	١٨	پندسے	پنڈلی
٣٢	٢٢	سمبنے	مین
٣٣	٢	بہ	مین
٣٣	٢	پانی	مین
٣٣	٢	پہرسے	الٹ گئے
٣٣	٨	ستے	ستے ہی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۳	۱۰	وہ	لوگ پاس	۴۱	۶	سے	اسسے	۴۵	۱۲	[illegible]	[illegible]
				۴۱	۷	الحکیم	الحلیم				
۳۳	۱۰	عنہ	عنہ کے	۴۱	۶	مردوداً	[illegible]	۴۵	۲۱	سوجے	اب سوئی
۳۳	۱۲	سیح	تسبیح	۴۱	۸	[illegible]	[illegible]	۴۶	۲	کیا تو	[illegible]
۳۳	۱۴	کہا جاتا ہے	میلا ہو جاتا ہے					۴۶	۷	شالہ	[illegible]
۳۳	۱۹	قیہ	قیمہ	۴۱	۱۰	گدہا	گدہا ہی	۴۶	۲۰	تبرسکے	[illegible]
۳۴	۴	دوسری ٹہنی	دوسرے ٹہنے پر	۴۱	۱۰	مسلمان	سلطان	۴۷	۱۷	حامل	عامل
۳۴	۶	پھیدتا ہے	پھیلاتا ہی	۴۱	۱۰	میووں کی	خرمے	۴۷	۱۸	بردبار	عامل
۳۴	۶	کسطرح	کیون	۴۱	۲۰	مین	تو نے مسجد مین	۴۷	۲۰	و نکا اتباع کرے	[illegible]
۳۴	۱۴	آیا	اوپر آیا				[illegible]				
۳۴	۱۳	ف	نیہا	۴۱	۲۲	ای باب الخ		۴۸	۴	جب کہ اٹھ سکے	جھکے
۳۴	۲۰	دوسینے	دو ملنے					۴۸	۸	لیکن	لیکن اوس حدیث
۳۵	۶	موت	صورت	۴۱	۲۱	اور پرند الخ	[illegible]	۴۸	۱۴	دونوں کی	[illegible]
۳۵	۶	کپڑ	کپڑا								
۳۵	۱۲	پاکیزہ	پاکیزہ ہین	۴۲	۲	سنتے	[illegible] بات کرو	۴۸	۲۲	رہا فاسئے انی	[illegible]
۳۵	۲۲	ارحد	از حد	۴۲	۱۴	آدمی	آدمی کو	۴۹	۳	متبیعۃ	متبیعہ
۳۶	۱۲	کپرٹے	پہنو کپڑے	۴۲	۷	طبی	عیب	۴۹	۱۸	[illegible]	[illegible]
۳۶	۱۶	بنت	زینت	۴۲	۱۹	السبح	الصبح				
۳۷	۳	دہوبی	دہوبی کی چیز	۴۲	۲۲	گیا تہا	پہلا	۴۹	۱۶	لا یجوز	لا یجوز
۳۷	۱۲	صوف	صوف کا	۴۲	۲۲	کہ ملاحتی	کہ	۴۹	۱۹	الہ	اللہ
۳۷	۱۶	سرپیچ	ٹوپے	۴۳	۱۶	سے	سے سایہ لینے کو	۴۹	۲۰	اوسسے کہ اوسسے جائز نہین ہے	ناجائز
۳۷	۱۸	گدھے	گدھو کے چہرے کا	۴۳	۱۶	تو	تونہ				
۳۸	۶	رات کے	اتنے چاند	۴۴	۲	[illegible]	[illegible]	۵۰	۲	نہو	نہو جسنے استخارہ کیا
۳۹	۴	اسواسطے کہ	سووہ					۵۰	۶	نہیں دیکہا	کیا دیکہا
۳۹	۳	خطیاۃ	خطیئۃ	۴۴	۴	اور مار	مارا	۵۰	۱۶	[illegible]	کہار لوگون نے
۴۰	۳	اتبہ	اتیلتہ	۴۴	۴	رخسان	رخسارہ	۵۱	۱۷	سیع	[illegible]
۴۰	۶	بیدار	بیدارہ	۴۴	۳	بیٹھتہ پر	بیٹھ پر	۵۲	۸	[illegible]	کرنے
۴۰	۸	کون چیز ہے	کیا ہے	۴۴	۷	لا تنغی	لا تبغی	۵۲	۸	پڑھنے	پڑھنے کے
۴۰	۱۰	[illegible]	[illegible]	۴۴	۱۲	موات	خرت	۵۲	۲	زیادتی	ایذا
				۴۵	۱	یحادث	یحادثہ	۵۲	۱۸	بڑہایا	بڑہاپا
۴۰	۱۴	قم	ثم	۴۵	۴	نیکسے	[illegible]	۵۳	۱۶	گرچہ	اگر تو
۴۰	۲۰	یا	عورت ایا	۴۵	۱	[illegible]	[illegible]	۵۳	۲۲	[illegible]	بانکا
۴۰	۲۲	ہواہ	ہمراہ					[illegible]	۸	ملائیت	[illegible]

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۸	راکھ سے	راکھ پر
۵۴	۱۳	الکفارات	فی الکفارات
۵۴	۱۶	نمازن	نماز سے
۵۴	۱۸	بشام	اچھی طرح
۵۴	۱۸	مکروہات کے	سر دیوان کے
۵۷	۳	سبیل	السبیل
۵۷	۱۲	سیکھا کرنے والا	جو پان ہوتا ہی
۵۷	۲۱	تجسس	تجسس
۵۸	۸	پائچی	ران
۵۸	۹	زی	پوزی
۵۸	۱۶	[illegible]	[illegible]
۵۹	۲۲	تحصل	تفضل
۶۲	۲	ست	دست
۶۲	۴	ہر وہ	وہ
۶۳	۲	شرمگاہ	بدن
۶۳	۸	برائیوں کو	بدنوں کو
۶۳	۱۰	برائیوں کو	بدنیکو
۶۳	۱۰	حرامکاریوں کا ہی	سب حرام سے
۶۳	۱۰	تو نے	تو نے لینے کو
۶۴	۱۵	فاذالقیتہا	فاذا القیتہا
۶۴	۱۲	دوالی	درمیان
۶۴	۱۴	ہمیشہ	جب تک
۶۴	۱۴	اور تو	تو تو
۶۴	۱۴	کیونکہ عورت	کیونکہ جنت
۶۴	۲۰	جو نہین دیکھتا ہے	نہین دیکھیگا
۶۵	۲	جنگل	جنگل مین
۶۵	۶	صوفی	[illegible]
۶۵	۸	[illegible]	[illegible]
۶۶	۳	النعاس	النعاس

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶۶	۱۶	صبح	جرح
۶۶	۱۴	تمہارے	تو ہمارے
۶۷	۱۸	اجکی دن	[illegible]
۶۷	۲۰	اس طرح	ہر
۶۷	۲۲	مین	خود آپ
۶۸	۱۰	میرہ	میرے
۶۸	۱۸	لیتے	لیتے ہی
۶۸	۲۰	ہولی	ہوا
۶۹	۵	حنا	منہا
۶۹	۸	ہو	سو
۶۹	۱۰	مین	جن
۷۰	۲۲	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۴	رہے	رہی ہو
۷۱	۱۶	سنو	ستون
۷۱	۱۶	مین	سے
۷۱	۱۸	[illegible]	[illegible]
۷۱	۱۶	العوجہ	العوکہ
۷۲	۶	بہت	تو بہت
۷۲	۲۰	اسپنے	اسپنے سر
۷۳	۱۸	آجکی دن	آج چاہا
۷۳	۱۸	کو بلایا	سے
۷۳	۲۲	سب فی	مینے
۷۴	۸	سیدھے	سیڑھے
۷۵	۱	خلو	خلوا
۷۶	۱۳	دو	وہو
۷۶	۱۴	اور جب	جب
۷۸	۲۰	وہ	کہ وہ
۷۹	۴	احکینا	آخینا
۷۹	۱۰	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۹	۱۲	[illegible]	[illegible]
۷۹	۱۴	چہ	اسچے
۸۱	۱۹	شرط	بشرط
۸۳	۱۸	وہ زندہ	آپ زندہ
۸۳	۲۲	انکی کے	کے
۸۵	۱	عبت	غبت
۸۵	۷	لشخصہ	لبشخصہ
۸۵	۸	اسپنے	[illegible]
۸۵	۱۰	پلو ہمہ	پلو جہہ
۸۷	۱۸	آپکا سکے	آپکی ہے
۸۸	۳	سدکا	ساءہ
۸۸	۷	شبز	شبزا
۸۸	۱۰	برابرہی	برابرہین
۸۸	۲۲	خیت	غیبت
۸۹	۴	چہارے	ہمارے
۸۹	۸	باپ	باپ کر
۸۹	۱۶	شارے	اشارے سے
۹۰	۸	[illegible]	[illegible]
۹۰	۱۳	اور کسی	باسکے
۹۱	۱	نطفوا	نظفوا
۹۱	۲۰	تاریخ	تیاریخ
۹۲	۱	ثنابا	بصیرت
۹۲	۲۲	گویا کہ	[illegible]
۹۴	۳	شانہ	شانزج سبالبتہ
۹۴	۱۵	ذکر	لاذکر
۹۴	۲۲	خد مردوں	چندم دان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۵	۱۲	سے	سکے	۱۱۰	۴	وزع ونگا	اور وزع ونگا	۱۳۲	۲۳	کیوپرے	تحصیتین
۹۵	۲۰	تحنی	ستقتے	۱۱۰	۲۱	یعلم	لایعلم	۱۳۳	۱۹	یشرحہ	یشربہ
۹۶	۱۷	الہ	انہ	۱۱۱	۹	اثم	اتم	۱۳۴	۳	کان کساوالمبدا	کی سا ملبتدا
۹۸	۱	عفب	عقب	۱۱۲	۱۷	یعینہ	یعنبہ	۱۳۶	۲	پڑا	پڑھا
۹۸	۱۱	حالنط	مخالط	۱۱۳	۱۷	علم	علم	۱۳۶	۵	البطن	الظہر
۹۸	۱۳	جیبی	جیسے	۱۱۴	۲۲	اسکا	اسکا نفع	۱۳۷	۱۰	بیسکے	بیٹھ سکے
۹۸	۱۴	بال	کمال پر	۱۱۵	۲۱	اکل تمرتھا	آکلی تمرتھا	۱۳۶	۱۶	حال	حال ہی
۹۸	۱۸	مصبوط	مضبوط ہو	۱۱۶	۳	ترعب	ترغب	۱۳۶	۲۱	کتت	کتا
۹	۲۱	شانہ	لسانہ	۱۱۶	۱۳	الصراغا	الصراط	۱۳۷	۴	[illegible]	[illegible]
				۱۱۶	۱۵	اُمرّ	امرّ				
۹۸	۲۲	وہ	[illegible]	۱۱۶	۲۰	مت	بہت	۱۳۷	۸	کہ	کے
				۱۱۶	۲۲	بستاہی	دیتاہی	۱۳۷	۱۰	دی بکونکو	دی بھلوکو نکو
۹۹	۸	سرحب	مونچھ	۱۱۶	۲۱	کفتنک	کفنک	۳۷	۱۰	ہین	آگ ہین
۱۰۱	۹	حلسو	خلقوا	۱۱۷	۲۲	کیو	کیونکہ	۱۳۷	۱	پچہ	[illegible]
۱۰۱	۲۲	بدصورت	بدصورتی	۱۱۸	۱	عبھا	عنہما	۱۳۷	۱۰	حباب	حساب
۱۰۳	۴	مال کا	مال کے	۱۲۰	۶	بدن پر	بدن	۱۳۷	۱۳	لفنا	الضا
۱۰۳	۲۰	ودعا	سودعا	۱۲۱	۲	لکرہی	مھن سے	۱۳۷	۱۱	منجاتو	منجاۃ
۱۰۳	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۲۳	۵	اللہ	قلہ	۱۳۷	۱۶	بستیان	بستیان
				۱۲۴	۱	فعل	افعل	۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
				۱۲۵	۱۱	کلنھا	کلدہا	۱۳۷	۱۳	[illegible]	[illegible]
				۱۲۶	۲۱	متا	بیٹھا				
۱۰۴	۲۲	امری	ادری	۱۲۷	۶	حمل	عمل	۱۳۷	۱۷	لسفر	للسفر
۱۰۵	۴	جھولی جلاسکے	ہوسلے ہوسلے	۱۲۹	۹	ین	بن	۱۳۷	۱۷	جداسے	خداسے
۱۰۵	۱۲	ہوسکے	بھوسنے	۱۲۹	۱۲	مردرکہی	مردوت بد	۱۳۹	۲۳	بوسلے	بوسلتے سکھے
۱۰۵	۲۰	قنولہ	قیلولہ	۱۲۹	۱۸	ماکرنجین	تاکہ بچپن	۱۴۰	۴	سبے والا	سینے والا
۱۰۵	۲۱	روابہ	روایۃ	۱۲۹	۲۰	مسخزان	مسخراپن	۱۴۰	۲	کبتیواکی	کیلنے والے
۱۰۶	۴	الاخر	اخر	۱۳۰	۲۰	صاحب	صاحب سے کے	۱۴۰	۸	اپن	جان
۱۰۶	۳	لاسوات	الاصوات	۱۳۱	۶	بڈھے	بوڑھے	۱۴۰	۱۶	سکلے	سکے
۱۰۶	۱۶	حال	عال	۱۳۱	۹	الموفاد	الوفا	۱۴۰	۹	تکہ بت	تکہ بہت
۱۰۷	۱۳	انقیار	اتقیار	۱۳۱	۱۵	جبتی	جیتنی	۱۴۰	۲۰	اکمد لستد	ایک ہواسے
۱۰۸	۵	فا	ما	۳	۲۲	کوار	لہی اور	۱۴۱	۱۸	ادتا کی	ہوتا تکی
۱۰۸	۲۱	سنبھالے	سنبھکے	۱۳۲	۱۴	دملکنے	ڈملکنے	۱۴۱	۲۲	سنیے	سنیے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۲	۱	التیج . .	التیج
۱۴۲	۱۶	پانا	بجانا
۱۴۲	۲۱	سشے	سے کیے
۱۴۳	۲	نہالے	نہانے
۱۴۴	۴	پ	آپ
۱۴۴	۱۳		[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۱۳	[illegible]	[illegible]
۱۴۴	۲۲	پہ تول	پہاول
۱۴۵	۱	او	و
۱۴۵	۲	دومن	دودمن بھی
۱۴۵	۹	پکتونا	پکوانا
۱۴۵	۳	ستین	وستون
۱۴۵	۳	کہالے	کہانے
۱۴۵	۱۰	لو	لو
۱۴۵	۱۲	نے	سب
۱۴۵	۱۴	رکابیا	رکابی
۱۴۵	۱۵	قاب	قل
۱۴۶	۸	عوربین	[illegible]
۱۴۶	۳	ہتا	ہتا
۱۴۷	۸	ڈھے	ڈھھ
۱۴۷	۴	ہو یاوین	ہو جاوین
۱۴۸	۱	عالس	جالس
۱۴۸	۸	مین سشے	سے مٹے
۱۴۸	۸	یہ	یہ
۱۴۸	۱۴	گرمیں	[illegible]
۱۴۸	۱۶	خرمدسنے	خرمدسے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۹	۸	کا	پہر
۱۴۹	۸	ہندوستان	دوبروتیان
۱۴۹	۱۰	اور ہنی	اوڑھنے
۱۴۹	۱۲	اور ہنی	اوڑھنی
۱۴۹	۱۶	پنڈلے	پنڈلی مین
۱۴۹	۱۸	نس	پس
۱۴۹	۱۷	قہت	فنفث
۱۴۹	۱۹	لگا یا	بھونک دیا
۱۴۹	۲۱	احلس	اجلس
۱۵۰	۱	بمینی	یمینی
۱۴۹	۲۱	فواق	فوق
۱۵۰	۱۰	بیچھے	سے پیچھے
۱۵۰	۱۱	تروئی	دتروئی
۱۵۰	۱۲	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۱۸	قدرسکے	قدرسکے جو
۱۵۰	۱۶	[illegible]	[illegible]
۱۵۰	۲۳	نیا	کیا
۱۵۰	۲۱	سامع	السامع
۱۵۱	۱۲	موسسارے	موج مارے
۱۵۱	۱۶	دریاام	دریا تمام
۱۵۱	۱۶	کہائی	کہائے
۱۵۲	۳	نعل	الفعل
۱۵۳	۲۳	ریر	زیرہ
۱۵۵	۲۲	[illegible] نکرو	کے پیروی نکرو
۱۵۷	۲۲	ہو	ہونا
۱۵۸	۳	فالئتق	فالفتق
۱۵۸	۱۰	پیرہاسے	پرائے
۱۵۸	۱۴	سکتا چور	یکتا چھد
۱۵۸	۲۰	کرے کا	کریگا برائے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۵۸	۲۲	نووہ	تووہ
۱۵۹	۲۲	کہانی	موندہ فزا کہانی
۱۶۰	۶	عورتونکا	عورتوں کی
۱۶۰	۶	کا ہی	سکے ہی
۱۶۰	۱۰	اوسے	آوسے
۱۶۰	۱۴	دسو	حضرہ
۱۶۱	۵	مجھ	مجھرا
۱۶۳	۲	کرتا ہون کا	[illegible]
۱۶۴	۱۴	رہی	رہا ہی
۱۶۵	۴	کہتا ہی	کھنچوا ہی
۱۶۵	۱۶	پکلے	سے پہلے
۱۶۶	۶	ستھرہ چیز	ستھری چیز
۱۶۷	۱۲	جب رہی	چمک رہے
۱۶۷	۴	اندہیاریون کا	اندھیرون کا
۱۶۸	۱۴	ہوجالی	ہوجاتی
۱۶۸	۲۱	لاتلغی	الاتلغی
۱۶۸	۲۲	ڈالی بجاوکی	ڈالی جاؤگے
۱۶۹	۱۹	غدمة	خدمہ
۱۷۱	۲	ست کریگا	لعنت کریگا
۱۷۳	۲	رسنے	برسنے
۱۷۴	۴	بانجانے	پائجانے
۱۷۴	۴	اور	ورنہ
۱۷۴	۱۰	کپرون	کپڑون
۱۷۴	۱۰	بجھائیو	بجھائیو
۱۷۴	۱۸	پہسو	پہنیو
۷۵	۳	نول	[illegible]
۱۷۵	۸	[illegible]	[illegible]
۱۷۶	۲	کرسوئی	[illegible]
۱۷۷	۱۴	ن دیگا	[illegible] دیگا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۰	سے علمے	عظمے	۱۸۵	۲۲	مراسو کے	راہو نکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۳	ششماین	ششماہین	۱۸۵	۲۳	ستھے	سمجھے	۱۹۴	۱۰	پردہ	چہرہ
۱۷۹	۷	بنیت	بیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	اعدو
۱۷۹	۱۴	سانیون	ساپنون	۱۸۶	۲۳	منہ سے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	کہوسے	گہوڑے
۱۷۹	۲۱	ششہیک	یشتہیک	۱۸۷	۳	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	پیلپ
۱۷۹	۲۲	البوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	بوسہ لیے	۱۹۵	۱۲	ہنجرے	پنجرے
۱۸۰	۹	فرار	فراڈ	۱۸۹	۱۰	بیر	ہر	۱۹۶	۶	پہاڑونکے	پہاڑوں کے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہل	گہسک	۱۹۸	۹	عناسس	غناگد
۱۸۰	۱۰	بہاسکیے	بہاگنے	۱۹۰	۵	کڑکک	کڑاک	۱۹۸	۱۰	اور سے چلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۴	حیمن	الرحمن	۱۹۰	۷	نیتقمان	نیتغعان	۱۹۹	۴	آیا	آیا
								۲۰۰	۵	ٹہرا	ٹہرا
۱۸۲	۱	ارت	آت	۱۹۰	۱۸	حان	جران	۲۰۰	۱۴		الواع
۱۸۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	لمایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ سے کرے	۱۹۱	۴	روسے	روسئے	۲۰۴	۱۱	بجرنے	النجوے
۱۸۴	۲۰	ہرسے	بہرے	۱۹۳	۱۸	جمع	زرد	۲۰۴	۱۲	رست	اوکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آومیکو	اوسکو	۲۰۶	۱۶	منطہاۃ	الخطیۃ
۱۸۵	۱۰	یس ہ	یسین ہ	۱۹۴	۱	لنہار	النھار	۲۰۶	۳	زوجان	زوجین
۱۸۵	۱۴	ولو	اونکو	۱۹۴	۲	سے	چلے	تمت			

در مطبع گلزار محمدی طبع شد

ے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۰	طمے	عظمے	۱۸۵	۲۲	مراسوکے	راہونکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۳	سشیباین	سشیابین	۱۸۵	۲۳	سپیچے	پیچھے	۱۹۴	۱۰	پردہ	پسر
۱۷۹	۷	بنیت	بیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	اعوذ
۱۷۹	۱۷	سانیون	سانپیون	۱۸۶	۲۳	منہ سے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	کہوسے	گہوڑسے
۱۷۹	۲۱	شتہیک	یشتہیک	۱۸۷	۲	رضا	رضا کیطرف	۱۹۵	۹	بسلب	پیلب
۱۷۹	۲۲	الہوے	ایلوے	۱۸۷	۸	بوسے	بلوسے	۱۹۵	۱۲	ہنجرے	پنجڑے
۱۸۰	۹	فرار	فراز	۱۸۹	۱۰	یہ	ہر	۱۹۶	۶	پہاروںکے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہل	گہک	۱۹۸	۹	عناسس	غناکد
۱۸۰	۱۰	بہاکیے	بہاگنے	۱۹۰	۵	کدکک	کزکک	۱۹۸	۱۰	اور سیچلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۷	حیمن	الرحمن	۱۹۰	۷	نیتقمان	نیتقعان	۱۹۹	۴	[illegible]	ایا
								۲۰۰	۵	کہرا	کھرا
۱۸۲	۱	ارت	آت	۱۹۰	۱۸	حمان	جران	۲۰۰	۱۴		الواع
۱۸۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	لمایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۲۳	ہمیشہ	ہمیشہ سے کہے	۱۹۱	۴	روسے	روسئے	۲۰۴	۱۱	بجرنے	النہوے
۱۸۴	۲۰	ہرسے	بہرسے	۱۹۳	۱۹	جمع	زرد	۲۰۴	۱۴	رست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آومیکو	اوسکو	۲۰۷	۱۷	نطیاۃ	الخطیۃ
۱۸۵	۱۰	پس ہ	یسٓ ہ	۱۹۴	۱	لنہار	النھار	۲۰۳	۳	زوبجان	زوجبین
۱۸۵	۱۳	و ملو	اونکو	۱۹۴	۲	جسے	جسکے	تمت			

در مطبع گلزار محمدی طبعشد

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۷۷	۱۵	سے علمے	عظمے	۱۸۵	۲۲	مراسو کے	راہونکے	۱۹۴	۶	جیم	جیم پر
۱۷۹	۳	ششیماین	ششیاین	۱۸۵	۱۲	سے پیچھے	پیچھے	۱۹۴	۱۰	پردہ	پر
۱۷۹	۷	بنیت	بیت	۱۸۶	۲۱	فاہ	فیہ واللہ	۱۹۴	۱۹	اخذ	اخذ
۱۷۹	۱۴	سانیون	ساپنیون	۱۸۶	۲۲	منہ سے	منہ سے بخدا	۱۹۴	۲۰	گہورے	گہوڑے
۱۷۹	۲۱	شتہیک	پشتہیک	۱۸۷	۲	رضا	برضا کیطرف	۱۹۵	۹	بلب	پلب
۱۷۹	۲۲	البوسے	ایلوسے	۱۸۷	۸	بوسے	بہوسے	۱۹۵	۱۲	بنجرے	پنجرٹے
۱۸۰	۹	فرار	فراڑ	۱۸۹	۱۰	ہیر	ہیر	۱۹۶	۶	پہاڑوں کے	پہاڑونکے
۱۸۰	۶	میر	میرے	۱۹۰	۴	کہل	گہک	۱۹۸	۹	عناس	غناکر
۱۸۰	۱۰	بھاگے	بھاگنے	۱۹۰	۵	کدلک	کڈلک	۱۹۸	۱۰	اور سے چلے	یا سے چلے
۱۸۰	۱۴	حیمن	الرحمن	۱۹۰	۷	نیتقمان	نیتقعان	۱۹۹	۴	آیا	آیا
								۲۰۰	۵	کٹہرا	کٹہرا
۱۹۲	۱	ارت	آت	۱۹۰	۱۸	حجان	جران	۲۰۰	۱۴		الواع
۱۹۳	۱۱	ادخات	ادخلت	۱۹۰	۲۰	لہایا	کہایا	۲۰۲	۹	الا	الی
۱۸۴	۴۲	ہمیشہ	ہمیشہ سے کرے	۱۹۱	۴	روسے	روئے	۲۰۴	۱۱	بخرنے	النحوے
۱۸۴	۲۰	بہرسے	بہرسے	۱۹۳	۱۹	جمع	زرد	۲۰۴	۱۳	رست	اونکو دست
۱۸۴	۳۰	کہ مدنیہ	مکہ مدینہ	۱۹۴	۴	آو میکو	اوسکو	۲۰۷	۱۴	نطیاہ	الخطیہ
۱۸۵	۱۰	یس ہ	یسین ہ	۱۹۴	۱	لنہار	النہار	۲۰۲	۳	زوجان	زوجین
۱۸۵	۱۴	ولو	اونکو	۱۹۴	۲	سے	سے جلے	تمت			

در مطبع گلزار محمدی طبع شد